PRESENTED TO THE LIBRARY
BY
COL. CASEY A. WOOD, M D., LL.D.

McGILL UNIVERSITY LIBRARY

ACC. NO. REC'D

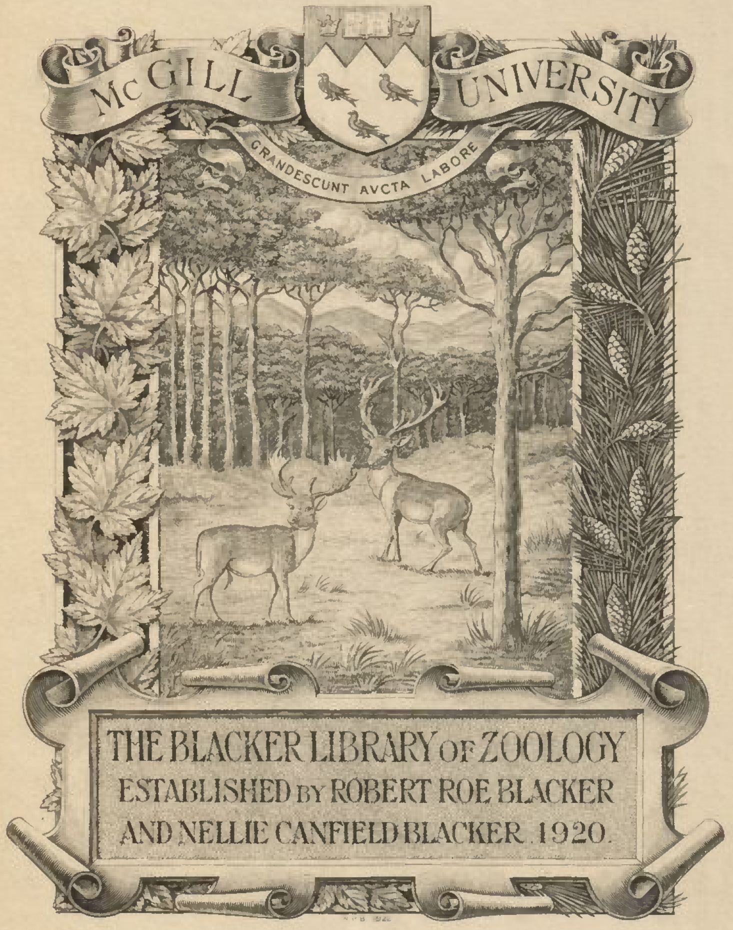

ANNOTATED. W.

Zp6 (bis)

411522б

علیکم بالخیل فانّ فی نواصیہا البرکۃ

اس مجموعہ مین گھوڑون اور ہاتھیون کے مفصل حالات اور انکے اقسام
اور امراض کے ادویہ وغیرہ لکھے گئے ہین مسمّی بہ

مجموعہ

علاج الفیل

جسے مطبع نامی لکھنؤ نے دوبار دوسرے مطابع مین طبع کرایا تھا اب خاکسار
قطب الدین احمد پروپرائٹر کے اہتمام سے ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۲ھ بعد حفظ حق تالیف

نامی پریس لکھنؤ مین اول بار طبع ہوا

مارچ سنہ ۱۹۱۴ع

نمبر ۲۷۶۵

اشتہارات

مشیر تندرستی - مفردات طب مین یہ کتاب خان بہادر مولوی حکیم رحمٰن علیخان صاحب سابق ممبر کونسل راج دیوان کی تالیفات سے لائق قدر اور مفید مطلب ہے قیمت فی جلد ۴/

مجموعۂ میزان الطب اُردو - اس مجموعہ مین بہت کارآمد چھہ رسالہ مثل ستۂ ضروریہ کے ہین تشریح قطبیہ رسالۂ نبض رسالۂ قارورہ رسالۂ بحران رسالۂ ابدانہ رسالۂ قیافہ - قیمت فی جلد ۸/

تشریحات قطبیہ - اس کتاب کو مطبع نامی لکھنو نے تشریحات کی مبسوط کتابون سے خلاصہ کراکے مع تصاویر اعضا وغیرہ تالیف کرایا ہے - قیمت فی جلد ۴/

کانونچہ ترجمۂ قانونچہ - اُردو زبان مین قانونچہ کا ترجمہ کراکے طبع کیا گیا ہے اور جسقدر مشکل مقامات تھی اونکی شرح بھی کرادی ہے تاکہ کم استعداد طلبار کے کام آوے قیمت فی جلد ۶/

موضح الکانون ترجمۂ موجز القانون - دنیا مین شاید کوئی ایسا ہو جسکو علم طب کا شوق ہو اور اوسنے کتاب موجز کو اپنا دستور العمل نہ بنایا ہو متعدد شرحین آجتک اس کتاب کی ہوئی ہین مگر اسوقت تک ترجمہ اُردو زبان مین نہوا تھا لغرض فوائد عام مطبع نامی لکھنؤ نے اس کتاب کا ترجمہ اُردو زبان مین کراکے طبع کیا ہے قیمت فی جلد ۸/

علاج الغربا اُردو - مع تشریحات در رسالۂ اصطلاحات الاطباء و رسالۂ نبض و رسالۂ قارورہ و رسالۂ بحران و رسالۂ میزان الادویہ اُردو زبان عام فہم مین جیسی یہ کتاب مریضون اور قصباتی طبیبون کے واسطے

مفید ہے دوسری کتاب ایسی کارآمد نہین قیمت فی جلد ۱۰/

تشریحات شمسیہ - یہ کتاب شائقین علم طب کے واسطے ضروری کتاب ہے تشریح مین اسقدر جامع کتاب اُردو زبان مین دوسری دیکھنے مین نہین آئی قیمت فی جلد ۸/

لغات مقلوبہ - یہ لغت اسم بامسمے اُن لغات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے جنھین مقلوب کرنے سے بامعنے دوسرا لغت پیدا ہوتا ہے جیسے (بارش - شراب) (تاریخ خیرات) معنی ہر لغت کے اُردو زبان مین صحت کے ساتھ لکھے گئے ہین قیمت فی جلد ۴/

لغات منقوطہ - اس کتاب مین یہ صفت ہے کہ عام لغت معجمہ مع معنی کے لکھے گئے ہین جیسے (تحتہ جنت - جنین - زنخ) قیمت فی جلد ۳/

گلدستۂ یوسفی - یعنے مجمع الاشعار اس کتاب مین خواجہ محمد یوسف صاحب یوسف نے بڑی کوشش اور جانکاہی سے اکثر نامی اور لائق شعرا کی غزلین انتخاب کرکے ردیف وار لکھی ہین قیمت فی جلد ۹/

گلزار خلیل - یعنے دیوان میر دوست علی مرحوم تخلص خلیل یہ وہ کلام فصاحت التیام ہے جسکا گوئندہ ایک مانہ ہے بلاتامل آتش مرحوم کی تلامذہ مین یہ شخص بھی یگانہ ہے قیمت فی جلد ۱۲/

نظم دل افروز - یعنے دیوان منشی امیر اللہ تسلیم آپ حضرات مین سے بہت کم وہ ہونگے جو جناب منشی امیر اللہ صاحب تسلیم اور اونکی خداداد عالی دماغی اور فصاحت و بلاغت سے واقف نہون قیمت فی جلد ۱۲/

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ والمنہ کہ رسالۂ نافعہ دربیان اوصاف و اصناف و علاج امراض اشرف الحیوان موسوم بہ

فرسنامہ ١٩١٢

مع

علاج الفیل ۱۳۳۰

باہتمام ابوالحسنات قطب الدین احمد پروپرائٹر غفر لہ اللہ الصمد باراول جنوری سنہ ۱۹۱۲ع

در مطبع نامی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

نمبر ۴۷۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اور سپاس بیقیاس اوس حکیم علی الاطلاق کو سزاوار ہے جسنے اپنی قدرت کاملہ سے اشہب تیز گام مشکین قلم کو ساحت فنا سے نکالکر جولانگاہ ہستی مین گرم عنان کیا اور کلمہ کن سے جہان ناطق و مطلق وغیرہ کو باوضاع جداگانہ و اشکال مختلفہ عالم وجود مین لایا اور کسیکو مالک کسیکو مملوک ایک کو مرکب تو ایک کو راکب اور ایک کو مریض تو دوسری کو طبیب بنایا اور درود نامحدود اوس سرور کائنات اور فخر موجودات کو زیبا ہے جنہون نے براق برق رفتار پر سوار ہوکر طرفۃ العین مین سات طبق افلاک کی سیر کی اور جو ملائکہ مقدس اور حوران جنت کو غاشیہ بوسی سے مشرف و معزز کرکے مقام قاب قوسین او ادنی مین پہونچے اور دولت دیدار نور پروردگار سے مالامال ہوئے اور جملہ مومنین صادق الیقین کو توسن شریعت پر سوار کراکے صراط مستقیم پر لائے اور منزل مقصود پر پہونچایا جو کوئی بدلگام ابلق کفر و تکبر پر سوار ہوکر اس راہ راست سے گمراہ ہوا وہ ابلیس علیہ اللعن کے مانند خراب و تباہ ہوا اور اوسنے تازیانہ لعنت کی زد اوٹھائی اما بعد محمد عبد اللہ ناظرین با تمکین کی خدمت سراپا برکت مین عرض رسا ہے کہ گھوڑون کی حالات مین اگرچہ چند رسالے زبان اردو مین موجود ہین لیکن کوئی رسالہ جامع نہین ہے جسمین گھوڑون کے ابتدائی حالات اور اونکی قسمین اور اونکے رنگ اور اونکی عمدگی اور اونکی عمر اور اعضا کی شناخت اور ہر موسم کی تدبیر اور ہر مرض کا علاج اور سواری کے حالات وغیرہ شرح و بسط کے ساتھ ہوتے لہذا بہ نظر سہولیت شائقین چند رسائل فارسی و ہندی کا زبان اردو مین سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا اور بحسب ضرورت اور کتب مستندہ سے ادنی کمی و بیشی کیگئی اور ہر ایک رسالہ کا جداگانہ نام رکھا گیا یعنی رسالہ اول کا نام **تعریف الفرس** اور دوم کا **علاج الفرس** اور سوم کا **مفید الفرس** اور چہارم کا **تدبیر الفرس** اور اس کل مجموعہ کا **فرسنامہ** رکھا ناظرین سے امید ہے کہ اگر وہ کہین خطا و سہو پائین تو اپنی کرم سے معاف فرمائین اور اگر ان رسائل سے فائدہ اوٹھائین تو مولف و مولفین سابق کو دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائین سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد بیحد اوس حکیم مطلق کو زیبا و سزاوار ہے جسنے حیوان مطلق کے علاج کے لیے ہزارہا تدبیرین حیوان ناطق کو سکھائین اور ہر ایک مرض کی بے انتہا دوائین پیدا فرمائین اور درود نامحدود اون طبیب قلبی اور معالج روحی پر جنھون نے اپنے نورانی علاج سے ہمکو مرض کفر و شرک سے شفا بخشی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد کمترین محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ عرض پرداز ہے کہ یہ رسالہ مسمّی بہ **تعریف الفرس** ہے اور اسمین چودہ باب ہین **باب اول** گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین **باب دوم** گھوڑون کی شناخت کے بیان مین **باب سوم** گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین **باب چہارم** مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین **باب پنجم** گھوڑون کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان مین **باب ششم** گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین **باب ہفتم** گھوڑے سوار کی سواری کے بیان مین **باب ہشتم** گھوڑون کا خون لینے اور اونکے مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین **باب نہم** اعضائے خون کی شناخت کے بیان مین **باب دہم** ہر موسم کی دوائین دینے کے بیان مین **باب یازدہم** ناک مین ڈالی جانے والی دواؤن کے بیان مین **باب دوازدہم** کھلانے کی دواؤن کے بیان مین **باب سیزدہم** آماس کی دواؤن کے بیان مین **باب چہاردہم** پلانیکی دواؤن کے بیان مین - ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر کہین سہو و خطا پائین تو معاف فرمائین -

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علے المرسلین والحمد للہ رب العالمین ؁

باب اول گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین

مخفی نرہے کہ جس طرح مخلوقات مین انسان اشرف المخلوقات ہے اوسی طرح حیوانات مین گھوڑا

افضل الحیوانات ہے خداوند کریم نے گھوڑے کو اپنے بندون کی سواری کے لیے خوبصورت و
پاکیزہ اور سب سواریون سے بہتر پیدا کیا اور اوسے بنی آدم کی سواری کی زینت اور پیادہ
روی کی دفع زحمت کا سبب کیا چنانچہ خداوند عالم فرماتا ہی وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْھَا
وَزِیْنَۃً یعنے اور گھوڑے اور خچر اور گدھے سواری کرو اونپر اور زینت کرو اونکو اور روایات
اور احادیث مین گھوڑون کی تعریف اور غازیون کا ثواب صراحۃً مذکور ہی - خداوند کریم فرماتا ہے
وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ یعنے اور مہیا کرو اونکے لیے جسکی قوت رکھتے ہو
تم قوت اور رباط خیل سے - انصار رضی اللہ عنہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے
دریافت فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک کون عمل افضل ہے کہ جسپر ہملوگ عمل کرین تو یہ آیہ شریف
نازل ہوئی اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ
یعنے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے اون لوگونکو جو خدا کی راہ مین مقاتلہ کرتے ہین گویا کہ وہ لوگ
ایک دیوار مضبوط ہین - اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخیل
معقود فی نواصیھا الخیر الی یوم القیمۃ یعنے گھوڑون کی پیشانیون مین قیامت تک نیکی باندھی گئی ہی
اور فرمایا ہے علیکم بالخیل فان فی نواصیھا البرکۃ یعنے گھوڑون کو اختیار کرو پس تحقیق اونکی
پیشانیون مین برکت ہے اور فرمایا ہے نعم الخیل راکبھا عزیز و مالکھا غیر فقیر یعنے کیا اچھے
گھوڑے ہین کہ سوار اونکا عزیز ہے اور مالک اونکا فقیر نہین ہے اور منقول ہے کہ جب سوار
جہاد مین تکبیر اور تہلیل کرتا ہے تو اوسکا گھوڑا بھی اوسکے ہمراہ تکبیر اور تہلیل کرتا ہی اور ثواب
اوسکا سوار کے نامۂ اعمال مین لکھا جاتا ہے اور وارد ہے کہ جو شخص توبڑہ گھوڑے کے
واسطے بناتا ہے تو جسقدر جو اوس توبڑے مین آتے ہین اوسیقدر نیکیان اللہ تعالے اوسکے
نامۂ اعمال مین لکھتا ہے علی ہذا القیاس اور بہت سی روایتین گھوڑون کی فضیلت مین
وارد ہین امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھوڑے کا گوشت حرام ہے
کیونکہ گھوڑا افضل اور جہاد مین باعث غلبۂ اسلام ہے اور چونکہ گھوڑا بہتر اسباب لڑائی سے ہے
اسلیے حربیون کے ساتھ اوسکا بیچنا اولی نہین ہے - شب معراج مین اللہ تعالی نے
اپنے حبیب مکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری کے لیے براق بھیجا تھا اور وہ براق گھوڑے کی

جنس سے تھا اس سے معلوم ہوا کہ کوئی سواری گھوڑے سے بہتر اور افضل نہین ہے
جاننا چاہیے کہ حسب روایت صحیح یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ خداوند کریم نے گھوڑے کو ہوا سے پیدا کیا جس طرح کہ آدمی کو خاک سے - اور اس روایت کی صحت مین کسی طرح کا شک و شبہہ نہین ہے - جب خدا کو گھوڑے کا پیدا کرنا منظور ہوا تو اوسنے باد جنوبی سے اس طرح ارشاد فرمایا کہ اے بادِ جنوب مین چاہتا ہون کہ تجھسے ایک مخلوق پیدا کرون پس تو آپ کو فراہم کر تو ہوا نے ویسا ہی کیا - بعدہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور ایک مشت خاک بارگاہ صمدیت مین لے گئے - خدائے لایزال نے اوس ہوا سے ایک گھوڑا کمیت رنگ کا پیدا کرکے فرمایا کہ مین نے تیرا نام فرس رکھا اور تیری رہنے کو ملک عرب عطا کیا اور رنگ کمیت تجھکو بخشا اور تیری پیشانی کے بالون مین جو اکثر آنکھون پر پڑتے ہین ایک طرح کی خوش نصیبی قرار دیگئی تو سب جانورون کا سردار ہے جہان تو جاویگا آدمی تیرے پیچھے ہونگے - تعاقب اور دوڑ دونون کام کے واسطے تو بہتر ہوگا اور سب پرون کے اوڑیگا تیری پیٹھ پر امیری زیبا ہوگی اور تیری وسیلہ سے لوگون کو دولت حاصل ہوگی پھر دست قضا نے اوسکی پیشانی مین مہر خوش قسمتی لگائی یعنے سفید ٹیکا جو بیشک و شبہہ غرہ ناصیۂ اقبال ہے اوسکے ماتھے پر قائم کیا - ایک روایت مین ہے کہ حق تعالی نے تھوڑی سی بادِ جنوب اپنے دست قدرت مین لی اور گھوڑے کو مثل زلزلہ کے پیدا کرکے آسمان سے زمین پر بھیجا چونکہ گھوڑے کی اصل زلزلہ تھی زمین پر چستی و چالاکی اور جولانگری شروع کی پس حقتعالی نے اپنا دست قدرت اوسکی پیٹھ اور گردن پر پھیرا
روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد پہلے جو شخص گھوڑے پر سوار ہوا وہ حضرت اسمعیل بن حضرت ابراہیم علیہما السلام تھے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے اونکو گھوڑون کے بلانے کی اجازت دی اور جب اونھون نے بموجب حکم الٰہی کے گھوڑون کو بلایا وہ سب فورًا کودتے پھاندتے دوڑتے جھپٹتے حاضر ہوے حضرت اسمعیل علیہ السلام نے اونمین سے عمدہ عمدہ اور عالی حوصلہ گھوڑے انتخاب کر لیے اور اونھیں اپنے تصرف مین لائے اور بتدریج اونھیں ہلانا شروع کیا - اور جن گھوڑون کو حضرت اسمعیل علیہ السلام نے آراستہ و شایستہ کیا تھا بسبب گذرنے ایک زمانہ کے اونکا اصل جوہر جاتا رہا صرف ایک خیل حضرت سلیمان

علیہ السلام کے خاص گھوڑون مین باقی رہگیا اور اونھین گھوڑون کی نسل زاد الرکاب مشہور ہے اور اونھین گھوڑون سے عربی گھوڑون کی اسقدر نسل پھیلی - خلاصہ یہ ہے کہ جس طرح اہل عرب تمام ممالک مین پھیلتے گئے اوسی طرح اونکے ساتھ ساتھ عربی گھوڑون کی نسل بھی سب جگہ پہونچتی گئی یہ امر بھی بالاتفاق مسلم ہے کہ عرب کے گھوڑے اصل اور باقی جہان کے گھوڑے اوسکی فرع ہین اور فرع کسی حال مین اپنی اصل سے مقدم نہین ہوسکتی -

تاریخ سے ثابت ہے کہ زمانۂ اسلام سے بہت دن پہلے حمیر بن ملوک اور اوسکی اولاد قریب سو برس کے ملک عرب مین حکمران رہی اور یہ حمیر وہی شخص ہے جسنے مدینہ آباد کیا تھا بعد اوسکے شداد بن عاد سب ملکون کا بادشاہ ہوا اور بہت سے شہر اور بندرگاہ اوسنے بنوائے اوسکے بعد افریقس نے (جسکے نام سے افریقہ مشہور ہے) مغرب مین ٹینجرس تک ملک فتح کیا اور اوسکے بیٹے شمار نے مشرق مین چین تک فتح کیا بلکہ شہر سعد تک گیا اور اوسکو کندہ کیا اور چونکہ فارسی مین لفظ کندہ کے معنے کھودے ہوئے کے ہین اسیلیے ابتدا ء اوس شہر کا نام سعد کندہ مشہور ہوا اور تصرف اور کثرت استعمال اہل عرب سے اوسکا نام سمرقند ہوگیا - اور جب سے مذہب اسلام شروع ہوا تو اہل اسلام کے نئے نئے حملون سے گھوڑون کی شہرت ملک اطالیہ اور فرانس مین بھی ہوگئی اور اون مقامون مین بیشک عربی گھوڑون کی نسل رہ گئی مگر جس امر نے کہ افریقہ کو عربی گھوڑون سے بھر دیا وہ حملہ سیدی عقبہ کا تھا اور تشریح اوسکی یہ ہے کہ پیشتر پانچوین یا چھٹی صدی ہجری سے سیدی عقبہ کے عہد مین صرف عرب افریقہ مین خیمہ زن ہوے تھے اور پانچوین اور چھٹی صدی کے آخر مین وہ وہان بہ ارادہ رہنے کے مع اپنے بال بچون اور گھوڑے اور گھوڑیون کے گئے انھین پچھلے حملون کے باعث عربی قومین مشرق اور الجیریا مین آباد ہوئین خاصکر جہال وجینڈل اولاد جہدی اور داؤد وغیرہ - غرض اسی طرح عرب تمام ملکون مین پھیلگئے اور اون ملکون کے شرفا کہلائے اور انھین حملون نے عربی گھوڑون کو سوڈان مین پہونچایا اور ہمارے اس قول نے اس بات کو اچھی طرح ثابت کردیا کہ الجیریا کے گھوڑے یا مشرق کے گھوڑے حقیقت مین عربی گھوڑے ہین - اس صورت مین عربی گھوڑون کی تاریخ چار زمانون مختلف پر منقسم ہوسکتی تھی

اوّل حضرت آدمؑ کے وقت سے حضرت اسمٰعیلؑ کے وقت تک۔
دوسرے حضرت اسمعیلؑ کے وقت سے حضرت سلیمانؑ کے عہد تک۔
تیسرے حضرت سلیمانؑ کے عہد سے حضرت پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ تک۔
چوتھے پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ سے وقت موجودہ تک۔ اور یہ بات بخوبی ثابت ہے کہ وہ نسل اعلیٰ جو حضرت سلیمان کے زمانہ مین تھی وہ بہت سی صورتون مین منقسم ہوکر نئی نئی قسمین اوس سے پیدا ہوئین اور سبب اوسکا اول تو تبدیلی آب وہوا ہے اور دوسرے کمی وبیشی احتیاط جو اکثر کام مین آئی اور ٹھیک جیساکہ آدمی کا حال ایسی انقلابون سے بدل جاتا ہے ویسی ہی ان گھوڑون کی بھی حالت بدل گئی اور رنگ بھی انھین وجوہات سے تبدیل ہوگیا اور اوسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اہل عرب کو تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جہان زمین پتھریلی ہوتی ہے وہان گھوڑے کا عام رنگ کمیت ہوتا ہی اور جسجگہ زمین ریتار سفیدی مائل ہوتی ہے وہانکے گھوڑون کا عام رنگ نقرئی ہوتا ہے چنانچہ بہ ثبوت مشاہدہ اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ اب صرف یہ امر لکھنا باقی ہے کہ آیا عمدہ عربی گھوڑون کے کیا کیا نشان ہین پس واضح ہو کہ خالص نسلی عربی گھوڑون کے ہونٹھ پتلے اور بیرہ بینی باریک اور نتھنی کشادہ اور چہرہ سُتا ہوا اور گردن خوشنما اور جلد ملائم اور ایال اور دُم کے بال دراز اور سینہ چوڑا اور مفاصل یعنے جوڑ کے مقام صاف اور گوشت سے خالی ہوتے ہین۔

اور بموجب روایت ہمارے قدما کے اصیل گھوڑے اپنی سیرت سے زیادہ پہچانے جاتے ہین بہ نسبت صورت کے۔

علامات ظاہری سے تو صرف اسقدر البتہ معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ گھوڑا فلانی نسل کا ہے لیکن اوسکا جوہر طبعی اوس احتیاط کے معلوم کرنے سے ظاہر ہوتا ہے جو گھوڑے اور گھوڑی کے تاؤ دینے اور نسل محفوظ رکھنے مین کام مین لائی گئی ہے۔

دستور ہے کہ اصیل گھوڑے بد نہین ہوتے اسمین شک نہین کہ گھوڑا سب جانورون مین خوبصورت ہے لیکن حسنِ صورت کے واسطے حسن سیرت بھی شرط ہے ورنہ گھوڑا کم اصل خیال کیا جاویگا۔ اہل عرب کا دستور ہے کہ جس گھوڑے اور گھوڑی کو تیز اور چالاک بھوک

اور پیاس کا متحمل اور خوش فہم اور اپنے پالنے والے کا دوست دیکھتے ہین اوسکی نسل لینے مین کسی چیز سے دریغ نہین کرتے اور اونکا عقیدہ ہے کہ جو جوہر گھوڑے اور گھوڑی مین ہوتے ہین وہی اونکے بچون مین موجود رہتے ہین اچھا گھوڑا وہی ہے کہ جسمین علاوہ خوبی جسم کے ہمت اور جرأت اور چستی اور چالاکی ہو اور میدان جنگ اور اوقات خطرہ مین مستقل مزاج رہے۔ اس قسم کے گھوڑے اپنے مالک سے محبت کرتے ہین اور اونکا دستور ہے کہ غیر آدمی کو بہت کم اپنے اوپر سوار ہونے دیتے ہین۔ بڑی خوبی یہ ہے جبتک سوار اونکی بیٹھ پر ہوتا ہے وہ اپنی سب خواہشون کو روکے رہتے ہین اور ایسے گھوڑے دوسرے گھوڑے کا جھوٹا بھی نہین کھاتے اور راستے مین جہان کہین پانی صاف آجاتا ہے تو اوسمین باربار پانون مارنے سے بہت خوش ہوتے ہین۔ اور بسبب تیزی قوت شامہ اور باصرہ اور سامعہ اور اپنی فطرت اور دانائی کے اپنے مالک کو میدان جنگ اور اوقات تعاقب مین ہزارہا حوادث اور مصائب سے محفوظ رکھتے ہین۔ اور جو اونکا مالک خوش ہو تو وہ بھی خوش ہوتے ہین اور جو مالک رنجیدہ ہو تو وہ بھی مغموم رہتے ہین اور جس سے اونکا مالک لڑتا ہے وہ بھی لڑتے ہین اور ہر وقت بے تامل اپنے مالک کے شریک رہتے ہین یہی باتین ہین کہ جس سے ہم خالص نسل کے گھوڑے کو پہچانتے ہین۔

گھوڑون کی عادت کے بیان مین ہمارے یہان صدہا کتابین ہین جنکے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعد انسان کے درجۂ دوم مین گھوڑا ہے حقیقت مین یہ جانور نہایت صابر اور بڑا فائدہ مند ہے۔ ذراسی چیز پر قناعت کرتا ہے اور طاقت مین سب جانورون سے بڑا ہے بڑا طاقتدار بیل چار پانچ من وزن لیجا سکتا ہے اور جو اوسکو اوسکی بیٹھ پر رکھدو تو ہرگز اوس سے نہ دوڑا جائیگا برخلاف اسکے گھوڑا خوب جوان تنومند کو مع نشان اور ہتھیارون اور توشہ کے لیجاتا ہے اور تمام دن تیزروی سے چلا جاتا ہی کھانے پینے کی بھی پرواہ نہین کرتا۔ گھوڑے ہی کے سبب سے اہل عرب جسپر چاہتے ہین حملہ کر بیٹھتے ہین اور اپنے عیال و اطفال کی حفاظت کر لیتے ہین دنیا کے تمام لذائذ زندگی اونکو کیون نہ حاصل ہون گھوڑا ساجانور اونکا محافظ ہے۔ یہ لوگ اپنے گھوڑے کے

مقابل سونے کو مٹی سمجھتے ہین اور جواہرات کو پتھر خیال کرتے ہین - زمانہ جہالت مین اہل عرب گھوڑون کی بسبب فائدہ کے قدر و منزلت کرتے تھے لیکن جب پیغمبر علیہ السلام کا وقت آیا اور اونھون نے گھوڑے کے درجہ اور فضائل بیان کیے تب سے تو اوسکی محبت ایک دستور مذہبی مین داخل ہو گئی - مشہور ہے کہ جب یمن کی بہت سی قومون نے دین اسلام قبول کیا تو اونھون نے پانچ گھوڑیان عمدہ مختلف نسل کی جنکی عرب مین دھوم تھی پیغمبر صاحب کے نذر کین - کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب اپنے خیمے سے نکلکر اونکے استقبال کو گئے اور اونپر ہاتھ پھیر کر یہ فرمایا کہ برکت ہو تمہارے ہوا کی لڑکیو - اسکے بعد فرمایا کہ جو شخص گھوڑی کو واسطے کام خدا کے پالتا اور رہاتا ہے اوسکا شمار اون لوگون مین ہوگا جو رات و دن خیرات ظاہر اور پوشیدہ دیتے ہین اور اونکو اوسکا بدلا ملیگا اور سب گناہ اونکے معاف کیے جاوینگے اور خوف اونکے دل مین جگہ نپاویگا -

راویان ہند نے اپنی کتابون مین گھوڑے کی پیدائش تین طرح سے لکھی ہے ایک کتاب مین لکھا ہے کہ اسونی کمار سے پیدا ہوا اسلیے سورج کا پتر اور اسونام رکھا گیا اور دوسری کتاب مین لکھا ہے کہ رسی کی آنکھ مین جگ کا دھوان لگا اوس سے آنسو نکلا اوس آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اس سبب سے آنسو نام پایا اور تیسری کتاب مین لکھا ہے کہ سری سنیکھ ہنس کے مستک یعنے ماتھے سے پسینہ نکل کے آنکھ مین گیا اوس سے آنسو نکلا اور آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اسیلیے اسونام پایا - اور گھوڑی کے بھی چار برن مقرر کیے ہین - برہمن - چھتری - بیس - شودر - اور ہر ایک کی پہچان یہ ہے کہ جو گھوڑا آنکھون سمیت مُنھ ڈبو کر پانی پیوے وہ برہمن ہے اور جو ٹاپین مار کر پیوے وہ چھتری ہے اور جو جسکی سے پیوے وہ بیس ہے اور جو پانی پینے مین جھجکے اور پچھلے پانون ہٹے وہ شودر ہے -

جاننا چاہیے کہ جس گھوڑی کے پسینہ مین بہت اچھی صندل کی بو آوے تو جانے کہ یہ گھوڑا برہمن ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین دودھ کی بو آوے تو جانے کہ یہ گھوڑا چھتری ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین مچھلی کی سی بو آوے

تو جانے کہ یہ گھوڑا شودر بدن کا ہے اور جس گھوڑی کے پسینہ مین گھی کی بو آوے وہ بیس ہے۔ برہمن برن کا گھوڑا لڑائی مین بخوف رہتا ہے اور چھتری برن کا ہاتھ و پانون ٹوٹے پر بھی اپنے مالک کو ٹھکانے پر پہونچا دیتا ہے اور بیس برن کا دوڑتا اور بدکتا ہے اور شودر بدن کا اپنے مالک کو لڑائی مین چھوڑ کر بھاگ آتا ہے اور لڑائی مین بہت ڈرتا ہے۔

کتب اہل ہنود مین مرقوم ہے کہ راجہ جدھشٹر کا بھائی نکل علاوہ علوم حکمت و طبابت کے گھوڑون کی شناخت مین کمال فراست و لیاقت رکھتا تھا اونے گھوڑون کی کیفیت اور اونکے حسن و قبح اور رنگ سالھوتر مین درج کیے ہین۔

نکل کا قول ہے پہلے خداوند عالم نے گھوڑون کو پردار پیدا کیا تھا جسکی وجہ سے وہ بہت تیز دوڑتے تھے اور طائرون کی طرح ہوا مین اوڑتے تھے اور آدمیون اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہ تھا کہ اونھین دام مین لاسکتا جب راجہ اندر نے جو سب دیوتاؤن کا راجہ ہے گھوڑون کو بہت ہی چالاک و چست دیکھا تو اپنے درباری سالھوتر نامی سے کہا کہ اے سالھوتر خداے تعالی نے ایسا خلق کیا ہے کہ جو شخص اونپر سوار ہو ہر جگہ جا سکتا ہے اور ہر کام کو بخوبی انجام دے سکتا ہے اور ہر ایک مہم مین کامیابی حاصل کر سکتا ہے اسلیے ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ مین اونپر سوار ہو سکون تم اپنے افسون سے گھوڑے کے پرون کو قطع کرو۔ چنانچہ سالھوتر نے راجہ اندر کے حکم سے گھوڑون کے پر قطع کیے۔ جب اونکے پر قطع ہو گئے تو اونھون نے بالحاح و زاری کہا کہ اے کامل حق شناس ہمنے کونسا گناہ کیا تھا جسکی پاداش مین ہمارے پر قطع کر ڈالے گئے۔ جب سالھوتر نے یہ بات سنی تو اونے کمال مہربانی سے کہا کہ مین نے اپنے واسطے تمھارے پر نہین قطع کیے ہین بلکہ راجہ اندر کے لیے۔ تم جانتے ہو کہ راجہ اندر سب دیوتاؤن کا راجہ ہے اس بارہ مین اوسکا حکم تھا لیکن تم اپنے پرون کے واسطے متفکر مت ہو کیونکہ تمھارے لیے عزت و شرافت کی دعا دیتا ہون کہ ہر جگہ تمھاری عزت و حرمت ہوگی اور جو شخص تمھاری پرورش کریگا

وہ بہت خوش و خرم رہیگا اور کوئی دشمن اوسپر غالب اور مستولی نہ ہوسکیگا اور ہر وقت مین اقبال اوسکا دستگیر رہیگا اور تمھاری بابت ایک کتاب بناتا ہون کہ کوئی مرض تمھارے جسم کو عارض نہ ہوگا۔ الحاصل اسی طرح گھوڑون کو دلاسا دیکر رخصت کیا اور اونکی بارہ مین کتاب سالھوتر تصنیف کی چنانچہ اوسی زمانہ سے جو مرض گھوڑون کو ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی کتاب کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

باب دوم گھوڑون کی شناخت کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے گھوڑون کو چار قسم کا پیدا کیا ہے ایک اعلیٰ دوسرا اوسط تیسرا ادنیٰ چوتھا بہت ہی ادنی۔ عرب عراق اور ترکستان کے گھوڑے شوخ ہوتے ہین اور جو گھوڑے شمال کی طرف پیدا ہوتے ہین جلدی اور چالاکی مین اعلیٰ ہوتے ہین اور ممالک کالکان اور کیکان کے گھوڑے تیزی مین اولی ہوتے ہین اور گھوڑون کی چار ذاتین ہین۔ اول آبی دوم آتشی سوم خاکی چہارم بادی۔ اسپ بادی کے بدن سے گلاب کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور ہمیشہ پاک اور پاکیزہ رہتا ہے اور پاکیزہ خور ہوتا ہے لیکن بہت تیز نہین چلتا اور اسپ آتشی کے بدن سے اگر کی سی خوشبو آتی ہے اور طاقتور ہوتا ہے۔

کہتے ہین کہ گھوڑا ہمیشہ نیند مین رہتا ہے ہان دو وقتون پر بیدار ہوتا ہے ایک وقت جنگ کے دوسرے اوس وقت جبکہ کوئی سنگریزہ اوسکے دانتون کے نیچے آتا ہے۔ جو گھوڑا سواری کے وقت بلند آواز کرے تو نشان فتح و نصرت کا دیتا ہے اور شام کے وقت یا آدھی رات کو بغیر دوسرے گھوڑے کے دیکھے آواز کرے تو دلیل فوج کے آنیکی ہے اور اگر گھوڑا بار بار پیشاب اور لید کرے اور آنکھ سے آنسو بہاوے تو کچھ نقصان اوسکے مالک کو ہوگا اور اگر گھوڑا اپنے دم کے بالون کو پراگندہ کرے تو دلیل سفر کی ہے اور جس گھوڑے کی سانس مین رات کے وقت شرارے نظر آوین تو اوسکا مالک مرے اور اگر شہد کی مکھیان اوسکے طویلہ مین چھتا لگاوین تو گھوڑے کا مالک مع اپنی زوجہ کے مرے۔

باب سوم گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ اصل مین گھوڑون کے رنگ سات قسم کے ہین جو بہت ہی عمدہ اور بیش قیمت گھوڑے مین پائے جاتے ہین باعتبار رنگ کے گھوڑون کے اقسام کی تصویرین مع تشریح کے مندرجۂ ذیل ہین۔

جو گھوڑا کہ سرخ رنگ ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسے ہندی مین جمودت کہتے ہین اور وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔صورت اوسکی یہ ہے۔

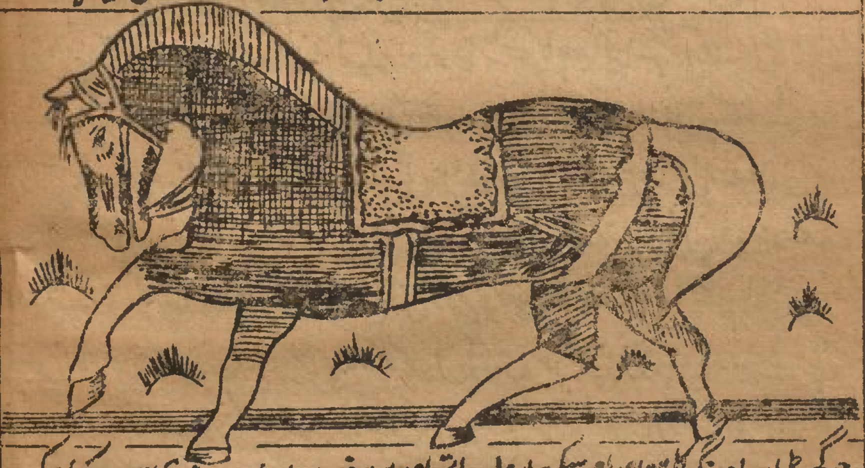

جو گھوڑا سیاہ رنگ کا ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسی ہندی مین چکرادک کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک خیال کیا جاتا ہے۔صورت اوسکی یہ ہے۔

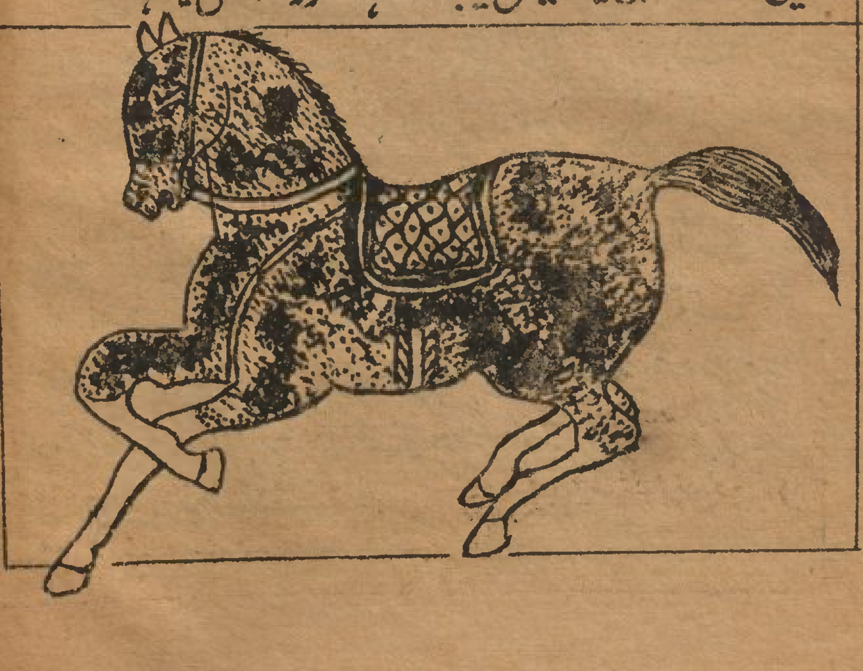

جو گھوڑا زرد ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پاؤن اور ٹیکا سفید ہو اوسے ہندی مین ملکاچہ کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک تصور کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

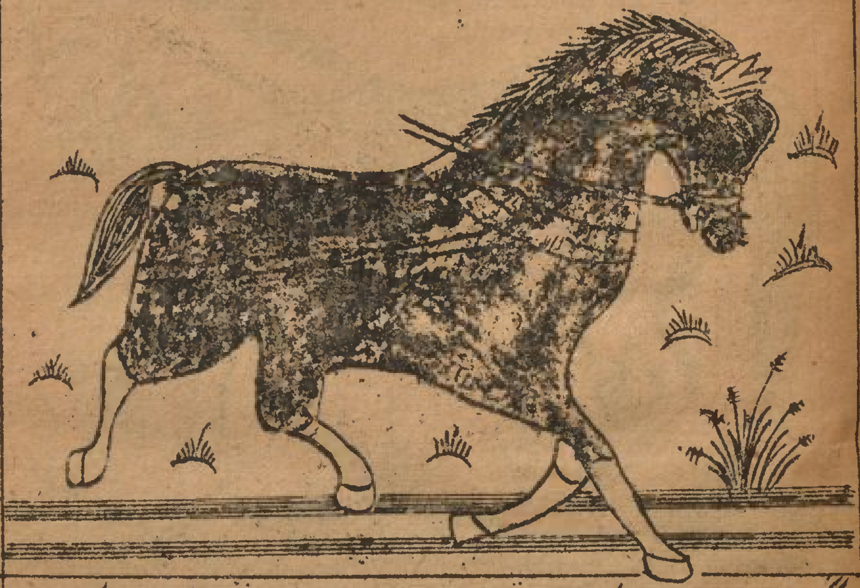

جو گھوڑا سفید ہو اور اوسکے جسم پر سیاہ گل ہون اوسے ہندی مین پھلواری کہتے ہین وہ نہایت ہی نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

جو گھوڑا سفید ہو لیکن اوسکے کان سیاہ ہون اوسے ہندی مین سادہ کرون کہتے ہین وہ نہایت نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

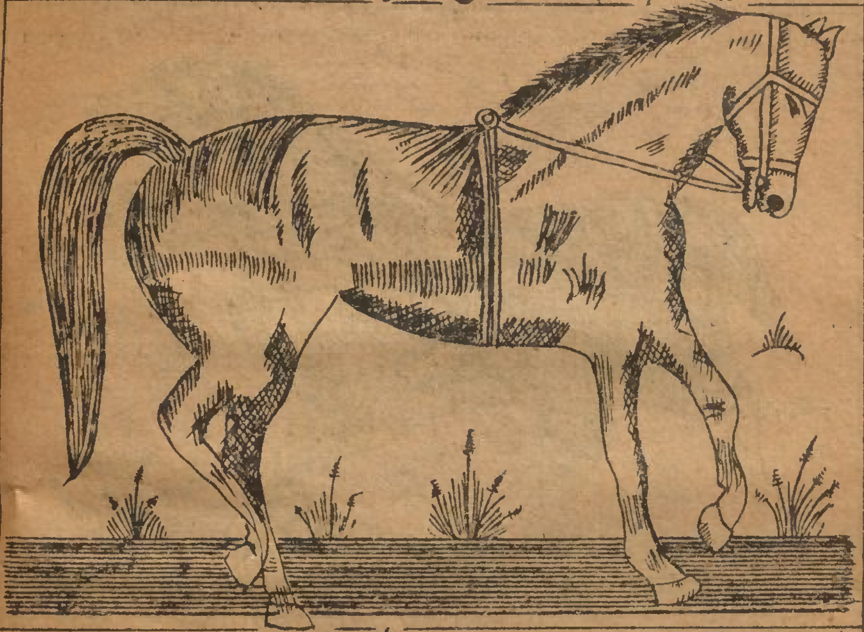

جو گھوڑا کسی رنگ کا ہو لیکن اوسکے تین پانون رنگین ہون اور ایک پانون سفید اوسی ہندی مین ارجل کہتے ہین وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

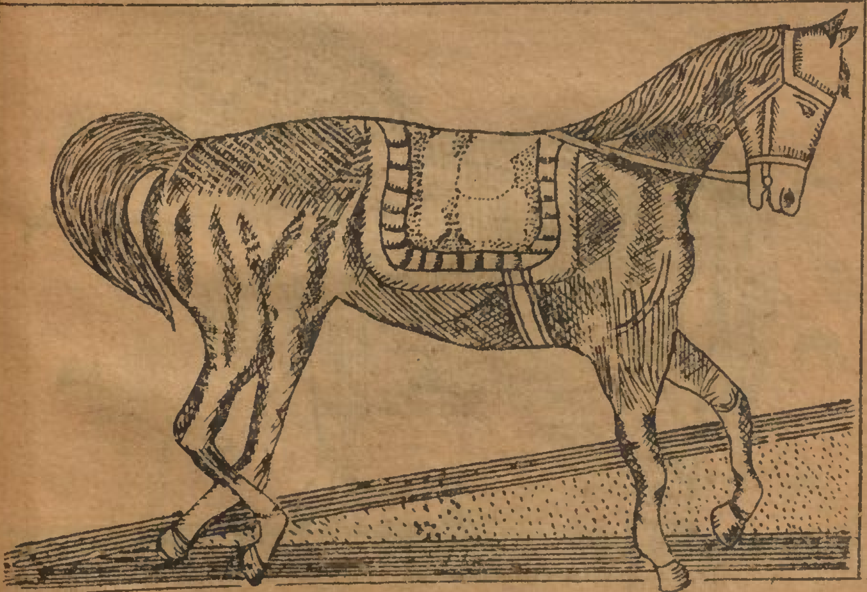

جو گھوڑا بادامی رنگ کا ہو اور آنکھین سفید رکھتا ہو اوسے ہندی مین خنگ کہتے ہین اور وہ منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

جو گھوڑا سفید ہو اور آنکھین آدمی کی سی رکھتا ہو اور نقطہ سفید ہون اوسی نقرہ کہتے ہین وہ نحس اور نامبارک سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

شیرازی رنگ کا گھوڑا بہت نیک اور سعد اور قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے اور
وہ کمیاب ہے صورت اوسکی یہ ہے۔

کمیت گھوڑا نہایت نیک اور سعد ہوتا ہے اور اوسکا رنگ پختہ ہوتا ہے صورت
اوسکی یہ ہے

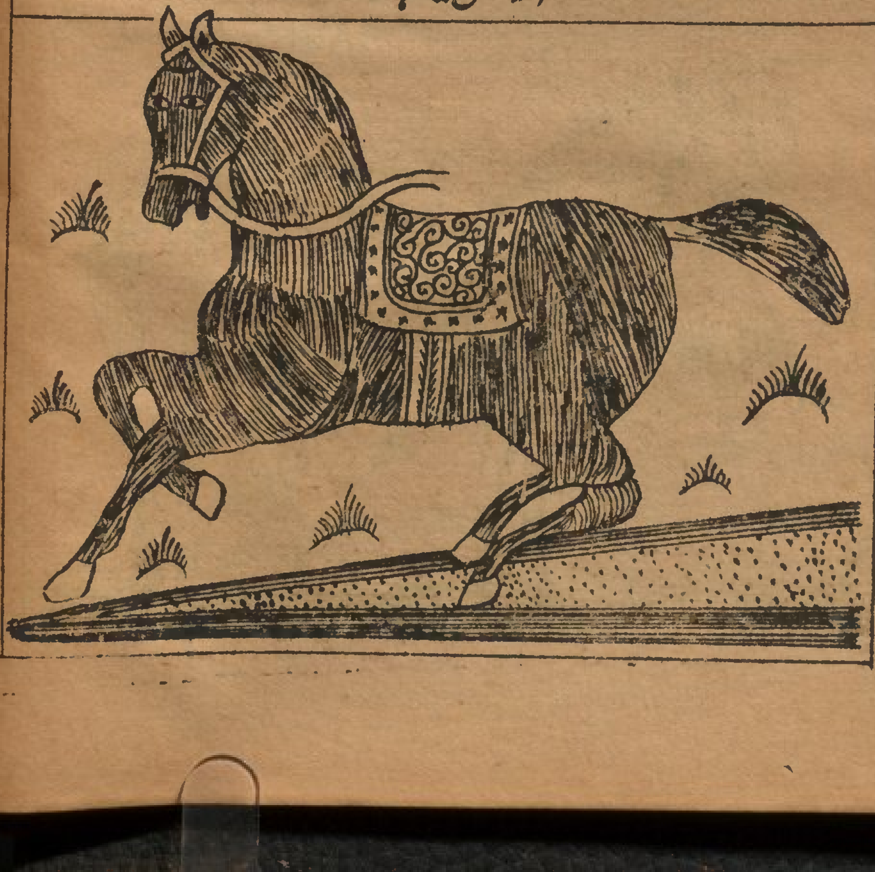

گدھے کے رنگ کا گھوڑا نہایت نحس ہے اور مالک کو نامبارک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے

سُرنگ گھوڑا بہت اچھا اور سعد ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔

جس گھوڑے مین سب رنگ شامل ہون وہ گھوڑا سب گھوڑون سے بہتر اور اعلی اور بیش قیمت
قابل سواری بادشاہون کے ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے

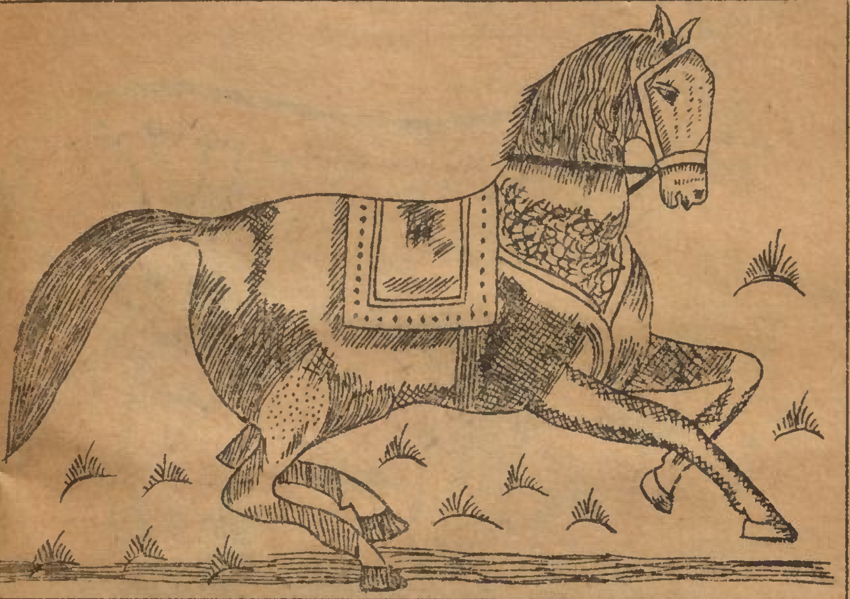

نکل کا بیان ہے کہ جس گھوڑے کا رنگ روز بروز خوشنما ہوتا جاوے اوسے
سعد سمجھنا چاہیے اور جس گھوڑے کا رنگ یوماً فیوماً بدنما ہوتا جاوے اوسے
نحس خیال کرنا چاہیے

باب چہارم مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

معلوم کرنا چاہیے کہ اُستادون نے بھونریان آٹھ قسم کی بیان کی ہین اور اوسکے
دو طریقے ہین اوّل طریقہ یہ ہے ایک جیسے پانی مین بھنور پڑتا ہی دوسرا بطریق پھول
کنول کے۔ تیسرا کھلے ہوے پھول کی طرح۔ چوتھا مانند نافہ مشک کے پانچوان مانند
کنکھجورے کے چھٹا مانند سیب کے ساتوان مانند نعلین کے آٹھوان جیسے گاے
اپنے بچے کو چاٹے اور لعاب سے تھوک کے پھین زبان کا پڑ جاوے طریقہ دوسرا اواسطے
سمجھانے اہل ہند کے زبان ہندی مین لکھا جاتا ہی چنانچہ اوّل سنکھ یعنے ناقوس
کی طرح دوم گدا یعنے گرز کیطرح سوم چکر کیطرح جو کہ اکثر بیراگی اور سنگھ لوگ باندھتی ہین

چہارم کمل یعنے نیلوفر کیطرح پنجم پھول کیطرح ششم پراساد ہفتم تورن کی طرح جوکہ ہندو لوگ اکثر شادی مین باندھتے ہین ہشتم دھنک یعنے کمان کیطرح نہم سنکھ کیطرح دہم کلس کیطرح جوکہ مکان یا کنڈیر لگاتے ہین یازدہم مالا یعنے ہار کیطرح دوازدہم مین یعنے مچھلی کیطرح سیزدہم کھرگ یعنے تلوار کیطرح اتنی شرطون کی بھونریان ہوتی ہین اور یہ چار درجہ پر منقسم ہین اول پوری دوم ادھوری سوم لمبی چہارم اوچھی نر کی داہنی طرف موافق لکھے کے اچھی اچھی بُری ہوتی ہے اور راوی اسکا نکل جوکہ سنسکرت مین ہے یہ دس جگہ اصل بھونری ہوتی ہین اگر اس سے کم ہون تو بُری اور اگر زیادہ ہون تو اچھی اور بُری دیکھنا چاہیے اور تفصیل تصویر سے معلوم ہوگی ماتھی کی اگنی چاند سورج سر کی اسکو آریل بھی کہتے ہین منھ کی اطراف ناف کی کوکھ کی لب زیرین کی بھونری بھی ہوتی ہے۔ اس تصویر سے دسون بھونریونکا مفصل حال دریافت کرو کہ جس جس مقامات پر ہوتی ہے۔

تصویر گھوڑی کی مع بھونریون کے

بیان اون بھونریون کا کہ جنکو اہل تجربہ مبارک کہتے ہین

اور تفصیل اونکی یہ ہے کہ جس گھوڑے کے ماتھے پر ایک بھونری ہو تو اوسکو اگنی کہتے ہین اور اگر اس سے زیادہ ہووے تو اہل ایران اور مغل خوشہ بی ہل جل کہتے ہین اور یہ صرف زینت الخیل اور فرسنامۂ رنگین مین ہے باقی اور مجموعۂ فرسنامہ اور نکل جو کہ سنسکرت مین ہین اور سنسکرت و جبدرت و گن وغیرہ مین یہ حال نہین ہے اونمین سے یہان درج کیا جاتا ہے اور وجہ درج کرنیکی یہ ہے کہ فرسنامۂ ہاشمی اور رنگین یہ بھی حکماے ہند کا حوالہ دیتے ہین اور یہ تھی ہندے حسب تفصیل ذیل ہے نسخے رنگین نکل سے اور ہاشمی پوتھی ہندی سے زبان فارسی مین ہوئی ہے اور زینت الخیل مین بھی نکل اور اسودرپن اور رنگین اور ہاشمی کا حوالہ دیتے ہین اور جس گھوڑے کی پیشانی پر دو یا تین بھونریان اوپر تلے کھڑی ہون تو اوسکو اہل ہند جھگڑو سیہ کلس و سیہ ہوئی نیست سنسکرت مین کہتے ہین اور راوی اسکا نکل جو کہ سنسکرت مین ہے اور جسکی پیشانی پر دو بھونریان برابر ہون سینگھ کی جگہہ سے کچھ نیچے اوترکے تو سنسکرت مین جگہہ لا اور کہتے ہین اور ملک راجپوتانہ مین اسکو مطلق عیب نہین جانتے بلکہ اچھا کہتے ہین اور ملک پوربیہ مین معیوب جانتے ہین اور سب سنگین مین شمار کرتے ہین۔

ماتھے کی بھونری کی شبیہہ

اور جس گھوڑے کی ناک پر یعنے نتھنے کے سامنے ہونٹ پر بھونری ہو تو ہندی مین تانسا ورتی کہتے ہین اور فارسی مین نصرت بینی کہتے ہین اہل ہند اسکو بہت مبارک جانتے ہین اور جس گھوڑے کے جبڑون پر دونون طرف دو بھونریان ہون وہ بھی اچھا ہے اور جس گھوڑے کے حلقوم مین دو بھونریان یا زیادہ ہون تو اوسکو کنٹھ کہتے ہین یہ بھونری بہت عمدہ ہے اگر اوسکی ساتھ کوئی اور عیب ہو تو دب جاتا ہی اور مغل اسکو ہمیانی زر کہتی ہین اور بعض ہندو اسکو چنتامن کہتی ہین اور جس گھوڑی کے گلے مین تین بھونریان ہون تو اہل سند اُسکو دیومن کہتے ہین اور یہ بھونری بھی اچھی ہے اور جس گھوڑے کے ایک بھونری گال پر اور ایک گردن پر ہو تو اوسکو زبان ہندی مین مبارک کہتی ہین یہ بھونری بھی بہت سعد اور نیک ہوتی ہے اور جسکے کان کی نوک مین بھونری ہو اوسے کنا ورتی سنسکرت مین کہتے ہین اور جسکے کان کی جڑ مین بھونری ہو اوسی کرن مول کہتی ہین اور نیک جانتے ہین

اورجس گھوڑے کے بازو پر دائین طرف خواہ دونون طرف اگر دائین طرف ہو تو اوسکو انگدی یا پنج مل کہتے ہین اور جس گھوڑی کے پانون پر ایک بھونری ہو اور منھ اوسکا نیچے کو ہو تو اوسکو کھونٹی گاڑ کہتے ہین اور جسکے منھ کے اوپر کو ہو تو اوسکو کھونٹی اکھاڑ کہتے ہین اور اکثر ملک راجستان یعنے راجپوتانہ مین اکثر یو کھتی جبکہ ست مین دونونکو جتاوری کہتے ہین اور برا جانتے ہین لہذا اس وجہ سے دونونکا حال بیان کیا رنہ یہ نحس کے بیان مین کہ جسکی چھاتی پر پانچ بھونریان مانند خوشہ کے ہون تو اوسکو ہندو پنج بھگت کہتے ہین اور سعد جانتے ہین۔

بیان اون بھونریون کا جنکو اہل تجربہ نحس یعنے بری کہتے ہین

جس گھوڑی کی پیشانی پر بل چل کے اوپر کیطرف یا بغیر بل یعنے خالی بھونری دونون برابر ہون کاکل کے نیچے اور کچھ آنکھ سے اوپر ہون تو اوسکو مینڈ سینگس کہتے ہین اور اہل ہند اوسکو ڈھوگر کہتے ہین مگر اوپر وہ جگہ شمار کرنا چاہیے کہ جسجگہ سینگھ ہوتا ہے اور جس گھوڑے کی گردن مین بھونری ہو اور منھ اوسکا طرف سوار کے ہووے تو اوسکو سرپ یعنے ساپن کہتے ہین اور جو ایک طرف دو ہون اور ایک طرف ایک تو اوسکو دیڈہ بگی ساپن کہتے ہین خلاصہ اسکا یہ ہے کہ اگر جفت ہون تو اچھی اور اگر

طاق ہون تو جری مگر شرط یہ ہے کہ دونون طرف برابر ہونا چاہیے اور جس گھوڑے
کے اوپر بھونری ہو تو اوسکو اہل ہند چر ہنگ کہتے ہین وہ بہت بڑی ہے اور سوا اسکی
پیٹھ سے پیٹ تک اور دُم تک سب بھونریان بُری ہوتی ہین اور جس گھوڑی کی
کمر پر بھونری ہو تو اوسکو آتش بھنک کہتے ہین۔ اور جس گھوڑی کی ناک کے بانسہ پر
بھونری ہووے تو اوسکو زبان ہندی مین نانسہ برنی بھونری کہتے ہین یہ بھونری بھی
بہت معیوب ہے اور بدیمن ہوتی ہے اور جس گھوڑی کی آنکھ کے کوئے کے نیچے بھونری
ہووے تو اوسکو آنسو ڈھال کہتے ہین وہ بھی بہت معیوب ہوتی ہے اور جس گھوڑی کی
چھاتی پر ایک بھونری ہووے تو اوس بھونری کو ہرداول کہتے ہین اور جس گھوڑی کی
چھاتی پر پانچ بھونریان ہووین برابر کو تو اوسکو پنج بھگت بھونری کہتے ہین تصویر
گھوڑے کی یہ ہے۔ مگر پنج بھگت کو معیوب نہین جانتے۔

اور جس گھوڑی کی کوکھ پر بھونری ہووے تو اوس بھونری کو سیم کوکھ اور راون کھنڈی کہتے ہین اور اہل ہندیہ کہتے ہین کہ ایسا گھوڑا راون پاس تھا اوسکی عیب سے لنکا جاتی رہی - اور جس گھوڑی کی بغل مین بھونری ہو تو اوس بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین بہت بُری ہوتی ہے - اور اہل ہند اس بھونری کو رکعب ٹال کہتے ہین یہ بھی معلوم رہے کہ جس گھوڑے کے تنگ کے نیچے بھونری ہووے تو اوس بھونری کو گوم کہتے ہین وہ بھونری نہایت بدیمن اور معیوب ہے - اور جس گھوڑے کی پیٹ کے نیچے اوپر کی سیدھ مین بھونری ہووے یعنے بیچ مین نہ ادھر ہو نہ اودھر ہو تو اوس بھونری کو گنگاپاٹ بھونری کہتے ہین مگر مرہٹے گوم بھونری سے بہت ڈرتے ہین اور گنگاپاٹ بھونری کو بھی کم لیتے ہین یہ بھونری بہت معیوب ہے -

اور جس گھوڑے کے فوطہ پر ویا جھوجھہ پر ویا جھوجھہ کے مُنھ پر بائین طرف بھونری ہووے تو اوس بھونری کو انڈیا لنگ بھونری کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور جس گھوڑے کی ساغری ویا دُم کے پاس ویا جانگھ کے نیچے دُم کی طرف بھونری ہو تو اوسکو ڈنک اجاڑ ویا بھنگر کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور راوی اس بھونری کا نکل ہے -

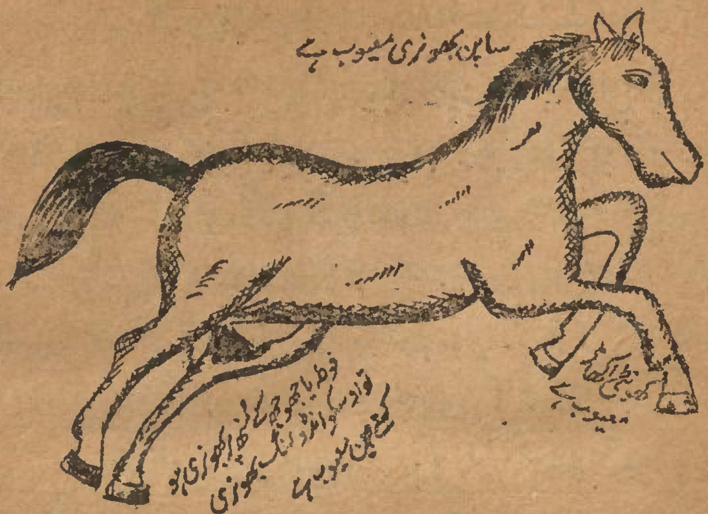

نُجل کا قول ہے کہ سعد اور نحس اعضا کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی اگر بھونری مابین پرہ بینی
و پیشانی کے ہو تو وہ گھوڑا اعلی ہوتا ہے اور اگر دو بھونریان پیشانی پر ہون تو وہ
گھوڑا نصرت شعار ہوتا ہے اور اگر دو بھونریان برابر پیشانی کے ہون تو وہ بھی سعد
ہوتا ہے اور اگر دونون آنکھون پر ایک بھونری ہو نشان دولت اور سعادت کا ہی
اور اگر بیخ گوش مین ہون کہ ہندی مین سکین کہتے ہین منحوس ہے اور جسمین یہ سب
علامتین ہون نحس ہے اور صاحب اسپ کے لیے مضر ہے اگر گھوڑا مشکی ہو عیب
نہین ہے اور جو گھوڑا کہ اک طرفہ علامت حردی رکھتا ہو تو نہایت نحس ہے اور
جس گھوڑے کے گلے یا پیشانی یا گردن مین یا بالاے سر بھونری ہو اور استخوان
مثل کلاہ نمایان ہو وہ نحس ہے اور جو گھوڑا بیچ کلیان ہو اور بھونری نحس رکھتا ہو
معیوب نہین ہے

باب پنجم گھوڑے کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ اکثر گھوڑے کے دانت سولہ ہوتے ہین اور یہ دانت

گیارہ برس تک نکلتے ہین اور تیسرے سال دو دانت نیچے کے گرتے ہین اور نئے نکلتے ہین اور پانچوین سال چھہ دانت گرتے ہین اور چھٹے سال تھوڑی سیاہی دانتون پر ظاہر ہوتی ہی اور آٹھوین برس سیاہی بہت ہو جاتی ہی اور دسوین برس سے تیرھوین برس تک سفید ہوتے ہین اور چودھوین برس سے سترھوین برس تک سبز ہوتے ہین اور اٹھارھوین برس سے بیسوین برس تک دانتون پر سیاہ نقطے پیدا ہوتے ہین اور اکیس برس سے چوبیس اور اٹھائیس برس تک رہتے ہین بعد ازان دانت گر جاتے ہین اور گھوڑے کی عمر تیس سال تک ہوتی ہے

باب ششم گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ بہتر گھوڑا وہ ہے جو گردن اور کان اور آنکھین اور ساغری بلند رکھتا ہو اور ایال کے بال باریک اور نرم اور روشن ہون اور سب بال گھنے ہون اور کمر پُرگوشت دونون ہاتھ پتلے اور گردہ سُم بڑے سینہ کشادہ کان چھوٹے اور کمر اور بغل پُرگوشت اور تالو سرخ اور دانت روشن اور کلان اور باریک اور خوشنما اور مُنھ سر سے لب تک اٹھائیس انگل طویل چاہیے اور کان چھہ انگل اور تالو چار انگل اور گردن چالیس انگل اور پیٹھ ستائیس انگل اور کمر بمقدار پشت اور دُم کی ہڈی ایک بالشت اور آلت ایک ہاتھ اور خصیہ چار انگل اور سینہ سولہ انگل اور قبضۂ دست چار انگل اور سر سے سُم تک ستر انگل مُنھ اور دونون ہاتھ اور موے ایال اور دہانہ طویل چاہیے اور سینہ اور ناک کے نتھنے اور پیشانی اور سُم بڑے اور ہونٹھ اور زبان اور تالو اور آلت اور دُم اور کان اور خصیہ چھوٹے ہون جو گھوڑا کہ ان صفات سے موصوف ہو وہ اعلی ہے

باب ہفتم گھوڑے سوار کی سواری کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ گھوڑے کی خوبی اوسکی تیزی اور خوش گامی اور روش رفتاری ہے اور خرابی اوسکی سواری اور بندھے رہنے مین ہے۔ سوار ہونیوالے کو

مناسب ہے کہ جبتک گھوڑے مین قوت دیکھے دوڑاوے اور جب قوت کم ہو
نہ دوڑاوے اور سواری سے ادنی گھوڑا اوسط اور اوسط اعلی ہوتا ہے جو گھوڑا
سواری کے وقت بہت آواز کرے سر پر قمچی مارے اور اگر ہر مرتبہ ٹھوکر لے بغل مین
مارے اور اگر پرکار دار گردش کرے شکم مین مارے اور اگر دو پانون سے کھڑا ہوجاوے
تو چاہیے کہ لگام نہ کھینچین بلکہ ساغری پر کوڑا لگاوین اور اگر راست رو نہو اور گردن
ہلاوے تو گردن پر مارے اور اگر کچھ نہ ڈرے درمیان دونون کانون کے مارے سوار کو چاہیے کہ اوسکے
پانون مضبوط رہین اور گھوڑے کے کانون پر نظر رکھے اور کمر نہ ہلنے پاوے اور پشت اسپ پر
چسپان رہے اور دل گھوڑے کا ہاتھ مین لے اور بیوقت اور بقصور تازیانہ نہ مارے
جو شخص ان صفتون سے موصوف ہوگا وہ سوارون مین شہسوار کہلاوے گا

باب ہشتم خون لینے اور مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین

نِکِل کا قول ہے کہ جو مرض اسپ پر غالب ہوتا ہے بغیر فساد خون کے نہین ہوتا
پس جب اساڑھ کا مہینہ آوے خون لیوین اور ساون مین روغن زرد دین
اور نئی گھانس کھلائین اور اگر ماہ مذکور مین خون نہ لین غلہ نیا اور نئی گھانس
نہ کھلاوین کہ اس سے خون کا غلبہ ہوتا ہے اور خون کی خشکی سے گھوڑا مر جاتا ہے
اور اگر روغن زرد دیوین غلبہ بلغم کا پیدا کرتا ہے اور وہ موجب مرض کا ہے
جاننا چاہیے کہ غلبہ خون اور صفرا کا جس گھوڑے کو ہو خارش پیدا کرتا ہے
نشانی یہ ہے کہ اسپ مذکور کو آب سرد اور سایہ اچھا معلوم ہوتا ہے اور ہر مرتبہ
بیٹھ جاتا ہے اور بہت سوتا ہے اور بھوک کم ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ پہلے خون
لیوین بعدہ پلپل معیہ اور اجوائن ہندوستانی اور زنجبیل ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر سیر بھر قند سیاہ کے ساتھ ملاکر کھلاوین تین روز کھلانیکے بعد اچھا
ہوجاویگا جس گھوڑے کو پتہ کی حرارت ہو اور خون خشک ہوگیا ہو اوسکی علامت
یہ ہے پپوٹے آنکھ کے سفید ہونگے اور آنسو ہر مرتبہ آنکھون سے گرینگے
وہ گھوڑا لاعلاج ہے مرجاویگا اور اگر غلبہ خون اور بلغم کا ملکر ہوا ہو علامت یہ ہے

کہ سرنگون کھانسے اور دانہ کم کھاوے اور وقت سواری کے سستی کرے
اور سانس اوسکی پھولے اور چھینکے اور ناک سے پانی گرے اور دھوپ مین اور قریب
آگ کے قرار لے علاج اوسکا یہ ہے کہ اول خون کم کرین بعدہ زنجبیل اور پوست ہلیلہ
دس مثقال پیسکر ساتھ آرد جو کے دیوین اگر پپوٹے آنکھون کے سرخ ہون اور درد شکم
اور خارش پیدا ہو چھ مہینے مین مرجاویگا نوع دیگر جو گھوڑا بیہوش ہوگیا ہو اوسکو
زنجبیل ایک مثقال آب تازہ مین ملاکر دین اچھا ہوجاویگا نوع دیگر جس گھوڑی کو کہ
تپ غشیان سے پیدا ہووے علاج اوسکا یہ ہے کہ مغز گل چکان اور شہد اور اصل السوس
اور جو جنگلی مع بیخ و برگ اور لاکھ خام ہر ایک پانچ مثقال ساتھ آب تازہ کے پیسکر کھلاوین

باب نہم اعضائی خون کی شناخت کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ گھوڑے کے جسم مین دو ہزار رگین ہین سب رگون مین خون ہے
چاہیے کہ پہلے قوت گھوڑے کی اور موسم خون نکالنے کا دیکھکر بلیں اعضاات
خون لے حلق سے بمقدار پانچ سیر اور کمر سے آدھ سیر اور تالو سے اڑھائی سیر
اور دُم سے آدھ سیر اور آلت سے برابر دُم کے اور خصیہ سے سیر بھر اور رگون سے
برابر کمر کے اور دوسرے اعضا یعنے ہونٹھ اور سینہ اور ناف اور پیٹی اور دونون
آنکھون اور کانون سے اوسوقت تک کہ رنگ متغیر ہو بعد خون لینے کے گھوڑے کو
ایسی جگہ رکھے جہان ہوا نہ پہونچے

باب دہم ہر موسم کی دواؤن کے دینے کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ اول خون لیوے بعدہ پوست ہلیلہ اور روغن کنجد اور بول بقر
ہر ایک دس مثقال پیسکر بیس روز کھلاوے گھوڑا مرض سے نجات دوبارہ پاوے
اور دو ماہ اوسپر سواری نہ کرین اور روغن زرد اوسکے بدن پر بعد ہر ہفتہ کے ملین
اور جہان ہوا نہ پہونچے رکھین اور آب تازہ کنوین سے نکالکر دین اور ایک
روز بعد نمک سیاہ بیس مثقال دیا کرین اور اگر گھوڑا آب باران پیے پیٹ مین
بیماری پیدا کرے اور اگر آب بارش مین کھڑا رہے تیزی اور بھوک کم ہووے

اور مرض پیدا کرے بعد ہر ساعت کے اسّی مثقال شیر مادہ گاؤ دین اور ہموزن شکر تری
اور ساڑھے تین سیر برنج پختہ سات دن تک کھلا دین اور شبکو پانچ سیر
شیر مادہ گاؤ جوش دیکر ساتھ قند سیاہ اور شکر تری کے دیوین اور سواری نہ کرین اگر
اس طریق سے گھوڑے کی حفاظت کرین بہت تندرست اور فربہ ہووے بعد اسکے
ماش روغن کنجد اور آرد جو مین دیوین اور ہر روز آہستہ آہستہ سواری کرین
بعدہ دو ماہ مین آدھ سیر روغن کنجد بیس روز تک کھلاوین اور جہان ہوا نہ پہونچے
نگاہ رکھین اور اگر جو نہ ہوں مسور مع بیخ و بن پانی سے دھوکر روغن کنجد مین دیوین
اور جس گھوڑے کو روغن زرد اور روغن کنجد دیوین تندرست اور فربہ ہووے
اور دلے ہوئے جو موٹھ کے ساتھ بہت مفید ہین ہر زمانے مین دین کوئی مرض نہ ہوگا اور
اگر موٹھ اور جو نہ ملین تو مونگ اور روغن کنجد دین لیکن موٹھ کے کھانیسے گھوڑا
بہت تندرست ہوتا ہے جس گھوڑے کو بدہضمی سے درد شکم ہو زنجبیل اور ہلیلہ اور
پپیل دراز اور بلیلہ اور اجوائن ہندوستانی اور نمک سیاہ ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر دوغ مادہ گاؤ مین کھلاوین اچھا ہو جاوے اگر ہواے بہار چلے گھوڑے پر
سواری لیجاوے کہ بغیر سواری کے گھوڑا خراب ہوتا ہے اور برگ پودینہ
نمک سنگ دونوں ایکجا پیسکر دیوے بھوک بہت لگے اور درد زائل ہو
اور گرمی مین لون چلنے کے دنون مین ہری گھانس دین اور ٹھنڈی جگہ رکھین

باب یازدہم گھوڑون کی ناک مین ڈالی جانیوالی دواؤن کے بیان مین

بجگل کا قول ہے کہ کھانسی ماندگی اور کاہلی باد اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے ناک مین ادویہ ٹپکانیسے دفع ہوتی ہے
جس گھوڑے کو کھانسی اور تنگی نفس ہو پپیل دراز اور نمک سنگ اور بنج خراسانی و نمک سیاہ ہر ایک
ایک مثقال پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا ہواے بہار مین مریض ہو برگ درخت نیل اور زنجبیل
ہموزن ایک جا کرکے پیسے اور کپڑ چھان کرکے دو مثقال ناک مین ڈالے نوعدیگر جس گھوڑے کو بادی ہو تخم بلول
اور بنج خراسانی اور زنجبیل اور روغن زرد ہموزن لیکر پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جس
گھوڑے کو بباعث فساد خون کے عارضہ ہو برگ سنبھالو اور گل دھائی اور ہلکر مول ہر یک ہموزن

آب چاہ مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جس گھوڑے کو مرض غشا سے پیدا ہووے سرشف سفید اور زنجبیل پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا کہ پتّہ کی حرارت سے بیمار ہو صندل سفید کوٹ کر پانی مین جوش دیکر کپڑے مین چھان کرکے دو مثقال پانی اوسکا گھوڑے کی ناک مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا پتّہ کی حرارت سے بیمار ہو مویز منقی اور آرد جو ہموزن ایک جا پانی مین پیسکر چار مثقال گھوڑے کی ناک مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا بسبب فساد خون کے بیمار ہو گلنار اور اصل السوس مقشر اور گیاہ سفید پیسکر عرق اوسکا ناک مین ڈالین نوعدیگر جس گھوڑے کو بیماری خون کے فساد سے پیدا ہو گل دھاوے اور بھکر مول اور لودھ سنبھالو ہموزن پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا مرض بادی سے علیل ہو زنجبیل اور بیخ خراسانی اور روغن زرد اور تخم پلول ہموزن پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوعدیگر جس گھوڑے کو کہ باد سے مرض پیدا ہو سنبلہ اور سنگھاہولی اور لاکھ خام اور بیخ ستاور ہموزن آب چاہ مین پیسکر اوس گھوڑے کی ناک مین ڈالین

باب دوازدہم گھوڑے کو کھلانے کی دواؤن کے بیان مین

نکل کا قول ہے جو گھوڑا صفرے سے علیل ہو مالکنگنی اور چوبچینی اور برگ تلسی اور مسلک بیس مثقال ملا کر پیسے اور آرد جو بتیس مثقال ملا کر کھلاوے گھوڑا اچھا ہو جاوے اور عیلان خرد اور لاکھ خام اور بیخ نربن کاگ جنگا و شہد و نبات دس مثقال پیسکر کھلاوے نوعدیگر جو گھوڑا کہ خرابی بادسے مریض ہو مسلک اور گلو اور برگ تلسی اور تخم اندرائن خرد و بزرگ اور بیخ خراسانی ہر ایک دس دس مثقال ملا کر پیسکر دیوین نوعدیگر جو گھوڑا صفرے سے بیمار ہو گلو اور کھود ھرمانگ اور بیخ خراسانی اور راتگور اور زنجبیل اور روغن زرد ہر ایک دس مثقال پیسکر ادھ سیر آرد جو کے ساتھ دیوین نوعدیگر جو گھوڑا کاہل اور سست ہو آملہ اور ہلیلہ اور مالکنگنی مسلک شیطرج اور ہر ایک دس دس مثقال پانی مین پیسکر آرد جو آدھ سیر ملا کر کھلاوے گھوڑا اچھا ہو جاوے اور اگر حرارت خون اور ضعف اوسکی رگت ہو آب جھیسٹری اور برمایک شطرج

اور زردی گل نیلوفر ہر ایک دس مثقال پیسکر آدھ سیر
آرد جو مین دیوین **نوع دیگر** جو گھوڑا باد سے مریض ہو مغز جوز ہندی اور پھکر مول
اور لودھ اور چرچرہ تخم بیخ وبن ہر ایک دس مثقال پیسکر کھلاوین اچھا ہو جاوے
نوع دیگر جس گھوڑے کو جمھائی بہت آوے پوست ہلیلہ زرد ۸ مثقال کھلاوین
نوع دیگر جس گھوڑے کے شکم مین کیڑے پڑ گئے ہون مونگ کی دال پکا کر پانی
اوسکا لے بعدہ زقوم اور نمک سلیمانی ہر ایک دس مثقال پیسکر آب مذکور مین
ملا کر کھلاوے صحت ہو جائے **نوع دیگر** جس گھوڑے کے زخم ہون خاکستر گرم زقوم
پانچ مثقال اور کافور بھم سینی نیم مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے اگر ہوا گرمی کی ہو
کانجی پیسکر دیوے **نوع دیگر** جو گھوڑا کہ صفرا اور باد سے مریض ہو روغن بھاگیرت
اور کافور ساڑھے تیس مثقال اور نبات دس مثقال اور شیر مادہ گاو دو سیر ملا کر
کھلاوے **نوع دیگر** جس گھوڑے کے پیٹ مین گولہ پیدا ہو بنسلوچن اور ہلیلہ ہر ایک
ایک مثقال پیسکر پانی مین ملا کر تین روز کھلاوے بر طرف ہو **نوع دیگر** جس گھوڑے کو
سرفہ اور تنگی نفس ہو شہد اور برنج خراسانی اور قسط اور ثمر اندرائن خرد و کلان ہر ایک
پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوین **نوع دیگر** جو گھوڑا سردی اور خنکی سے علیل ہو
دمار گولہ اور گوشت خوک پانچ پانچ مثقال گائے کے دہی مین ملا کر کھلاوین اور
جسکو تنگی نفس عارض ہو ہلیلہ اور بریا ایک اور شنجرا اور نمک سنگ ہر ایک پانچ مثقال
پانی مین پیسکر دیوے **نوع دیگر** جو گھوڑا کہ بفراغت لید نہ کرے نرکچور اور نمک سنگ
اور زقوم ہر ایک پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے **نوع دیگر** جس گھوڑے کو
حبس بول عارض ہو نمک سیاہ اور زرد چوبہ اور پلپل دراز اور بار اندرائن خرد
پانچ مثقال پانی مین پیسکر دیوے **نوع دیگر** جو گھوڑا کہ خون کا پیشاب کرے
عصیرہ خرد اور شہد اور بلادر پانچ مثقال پانی مین پیسکر دین اچھا ہو جاوے
نوع دیگر جو گھوڑا کہ خون کی لید کرے ہلیلہ اور اصل السوس اور بریا ایک
اور دیودار اور اسگند ناگوری ہر ایک ایک مثقال پانی مین پیسکر دیوے

نوع دیگر جو گھوڑا تپ زدہ ہو زرد چوبہ و دار ہلد اور آنولہ سار گندھک و روغن سرشف ایک ایک پانچ مثقال پانی میں پیسکر دیویں نوع دیگر جس گھوڑے کو اسہال شکم ہو برگ کتان اور برگ نیب شگوفہ درخت انار سیاہ دویہ پانچ پانچ مثقال پیسکر دیویں نوع دیگر جس گھوڑے کا گوشت زیادہ ہو برگ مالن اور برگ سنبھالو اور برگ اشنہ پانچ پانچ مثقال پانی میں ملا کر کھلاوے

باب سیزدہم گھوڑے کے آماس کی دواؤں کے بیان میں

تکل کا بیان ہے جس گھوڑے کے سینے میں آماس پیدا ہو آملہ اور ناگیلہ اور قسط اور گل معصفر و زعفران و بار انا ہد و لودھ ہر ایک دس مثقال پیسکر اور روغن کنجد اور روغن زرد ملا کر اوسکا چہارم حصہ کھلاوے اور رکابچی اور بیخ خراسانی اور قسط اور گوروچن اور موم خام پانچ مثقال ایک سیر روغن میں کھلاوے جو آماس کہ صفرا اور باد سے ہو رفع ہو نوع دیگر جو گھوڑا کہ خارش سے بیمار ہو دار ہلد اور زرد چوبہ اور آنولہ سار گندھک اور زرنیخ سرخ ہر ایک پانچ مثقال ایک سیر روغن سرشف میں جوش دے بعدہ پارچہ بیز کرکے روغن مذکور گھوڑے کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے نوع دیگر شہد اور برگ نیب اور مقل ہر ایک دس مثقال ایکسو بیس مثقال روغن زرد میں جوش دے بعدہ صاف کرکے گھوڑے کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے

باب چہاردہم دوائیں جوش کرکے گھوڑے کو پلانے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ ہمیشہ گھوڑا تندرست اور آسائش سے رہے بھنگرہ اور بار اندراین خرد اور بیخ ستاور اور پھلی مولی اور لودھ اور نمک سنگ ہر ایک ڈھائی مثقال پیسکر سیر بھر آب چاہ میں جوش دے جب آٹھواں حصہ رہے شیر گرم کرکے گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ مرض بادی رکھتا ہو سماک اور برگ گل چنبیلی اور برگ گل چکا و زرد گل نیلوفر و نمک سادہ پانی میں جوش دے اور آٹھواں حصہ ہر روز گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ صفرا سے مریض ہو بیخ بیلوا اور عسل اور دانہ انار اور نبات سفید اور سرشف سفید اور زرنیخ تلخ و سرخ اور ملٹی اور بیخ خربوزہ اور دیرہ اور تخم خیار ہر ایک دس مثقال پانی میں جوش کرکے آٹھواں حصہ پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ اختناق مریض ہو زنجبیل اور ہلیلہ بادہ بریمی اور پیپلا مد و شہد و زرد چوبہ اور دار ہلد اور زرنیخ تلخ و سرخ ایک ایک مثقال پانی میں جوش کرکے صاف کرے اور تین روز برابر گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جس گھوڑے کا پیشاب بند ہو اور کسی تدبیر سے نہ کھلتا ہو مار کو لا اور پوست سیر اور لسان العصافیر اور اندرائن ملا کر آب چاہ میں بدستور سابق جوش کرکے سات روز پلاوے پیشاب کھل کے آوے اور تندرستی اور فربہی لاوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خداوند لوح و قلم اور نعت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد محمد عبد اللہ عرض رسا ہے کہ یہ دوسرا رسالہ مسمی بہ **علاج الفرس** ہے جسمین دس باب ہین پہلا باب رنگون کے بیان مین دوسرا باب بھونری کے بیان مین تیسرا باب دانتون کے بیان مین چوتھا باب قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین پانچوان باب اصیل گھوڑون کی خصلت و فراست کے بیان مین چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین ساتوان باب گھوڑے کی قسمون کے بیان مین آٹھوان باب گھوڑے کی تیارداری کے بیان مین نوان باب گھوڑے کو کھلانے کے بیان مین دسوان باب گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین۔ ناظرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو بفحوای الانسان مرکب من الخطا والنسیان معاف فرمائین

پہلا باب گھوڑے کے رنگون کے بیان مین

اس فن کے جاننے والون نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے رنگون مین صرف چار رنگ اصل ہین اور باقی فرع اوّل سفید مثل موتی یا دودھ کے اہل عرب ایسے گھوڑے کو ابیض کہتے ہین۔ دوسرا سیاہ جیسے بھونرا یا دھوان یا کوئل۔ عربی مین ایسے گھوڑے کو ادہم کہتے ہین۔ تیسرا سرخ مثل زعفران یا گل انار کے ایسے گھوڑے کو بور کہتے ہین چوتھا زرد مثل سونے کے یا جیسے گل نیلوفر کے اندر زردی ہوتی ہے ایسے گھوڑے کو زردہ کہتے ہین۔ اور جلدان گھوڑون کی بھی چاہیے کہ ہر رنگ بالون کے ہو یہ چار رنگ

مذکور بہت مبارک ہوتے ہین - اس رنگ کے گھوڑے افضل سب گھوڑون سے ہوتے ہین مختلف رنگون مین اول رنگ **کمیت** ہے - اس رنگ مین سرخی اور سیاہی ملی ہوتی ہے - اس رنگ کو خرمے سے تشبیہ دیتے ہین - ایسے رنگ کا گھوڑا بہت مبارک اور قوی ہوتا ہے - شدت گرمی اور جاڑون مین صبر کرتا ہے اور سوار اوسکا لڑائی مین دشمنون پر ہمیشہ فتح پاتا ہے دوم **سبز خنگ** اور عنبری ایسے گھوڑے کو نیلہ کہتے ہین اس رنگ مین سفیدی اور سیاہی ملی ہوتی ہے - اس رنگ کو تشبیہ دیتے ہین - فیروزہ یا لاجورد یا مور کی گردن کے رنگ سے - اس رنگ کا گھوڑا بھی بہت مبارک ہوتا ہے اور سوار اوسکا لڑائی مین دشمنون پر غالب آتا ہے - سوم **سمند اشقر** بہ رنگ فرع ہے زردہ اور بور کی - اس رنگ کا گھوڑا بھی مبارک ہوتا ہے - چہارم **ابلق** جس ابلق کا سر اور پانون اور قضیب اور خصیہ سفید ہو اور باقی اعضا دوسرے رنگ کے ہون بہت مبارک ہوتا ہے - سوار اوسکا دشمنون پر ضرور فتحیاب ہوتا ہے پنجم **ابرش** جس گھوڑے کے اعضا اصل مین سفید ہون اور گل کسی رنگ کے بڑے یا چھوٹے پڑے ہون مبارک ہوتا ہے - اور جس رنگ کے گل ہونگے اوسی رنگ کی طرف اوس گھوڑے کو منسوب کرینگے - جیسے **کمیت ابرش - بور ابرش - سیاہ ابرش** - اور جس گھوڑے کے ہاتھ اور پانون اور پیشانی سفید ہو وہ بہت مبارک ہوتا ہے - اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانون اور سینہ و پیشانی اور سر و کان اور دم سفید ہو بہت مبارک ہوتا ہے - سوار اوسکا لڑائی مین ہمیشہ فتحیاب ہوتا ہے - اور جس گھوڑے کی پیشانی اور ہاتھ و پانون سفید ہون مبارک ہوتا ہے - اور مالک اوسکا ہمیشہ خوشحال اور صاحب مال رہتا ہے اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانون و پیشانی اور سینہ پیٹ تک سفید ہو مبارک اور پسندیدہ ہوتا ہے - اور جس زردہ کے ہاتھ و پانون اور پیشانی سفید ہو اور آنکھ مائل بسفیدی ہو بہت مبارک اور نادر قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے - اور جس نقرہ کا داہنا کان سرخ یا سیاہ ہو بہت مبارک ہوتا ہے - سوار اوسکا ہمیشہ سرخرو اور کامیاب ہوتا ہے اور ہر لڑائی مین فتح پاتا ہے اور اس گھوڑے کی برکت سے مالک بہت گھوڑون کا ہوتا ہے -

اور جس گھوڑے کا رنگ مثل مرغ کے ہو اور آنکھیں مثل کبوتر کے مبارک اور نادر ہوتا ہے
اور جس زردہ کی آنکھیں متحرک ہوں مثل آنکھ ہرن کے اور پیٹھ کوتاہ اور اعضا نازک و درخشندہ ہوں
بہت تیز ہوتا ہے اور دوڑنے میں ہوا پر سبقت کرتا ہے اور اگر اس گھوڑے کے
سینہ پر تین بھونری ہوں بہت مبارک قابل سواری شاہوں کے ہوتا ہے اور سوار
اسکا ہمیشہ غم و الم سے دور رہتا ہے۔ جس گھوڑے کا رنگ مثل دھوئیں یا فاختہ کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا پیٹ سفید رنگ مثل سیاہ ہرن کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے تین پاؤں سفید ہوں اور پیشانی سفید نہ ہو
معیوب ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا منہ سفید اور تمام اعضا سیاہ ہوں منحوس ہوتا ہے
اور جس گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں سفید یا دوسرے رنگ کا ہو اور تمام اعضا
یکرنگ ہوں ایسے گھوڑے کو ارجل کہتے ہیں بہت نامبارک اور سب گھوڑوں سے
بدتر ہوتا ہے۔ سوار اوسکا ہمیشہ غمگین رہتا ہے اور لڑائی میں شکست پاتا ہے
یا گر پڑتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے قشقہ پیشانی کا بشکل گل نیلوفر یا مثل مہتاب
یا پتیر یا باریک و کشیدہ مثل تلوار کے ہو مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے
قشقہ پیچیدہ مثل زنجیر کے ہو معیوب ہوتا ہے۔ اور اگر خنگ گھوڑے کے سیاہ
گل ہوں پسندیدہ ہوتا ہے۔ اور بور گھوڑے کے اگر زرد یا سفید گل ہوں
مبارک ہوتا ہے اور زردہ کے اگر گل سرخ یا سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور
سیاہ گھوڑے کے اگر گل سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور گل سفید یا سرخ
جس رنگ کے گھوڑے پر ہوں مبارک ہوتا ہے اور سیاہ گل اگر سفید گھوڑے پر
ہونگے مبارک ہوگا اور دوسرے رنگ میں نامبارک

دوسرا باب بھونری کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ بھونری آٹھ قسم کی ہوتی ہے۔ اول مثل بھونر پانی کے جس گھوڑے کے
یہ بھونری ہوگی دوسری قسم کی بھونری اوسکے کم ہوگی۔ دوسرے مثل سیپ کے
تیسرے مثل کلی نیب شگفتہ کے چوتھی جس طرح گائے کے چاٹنے سے اوسکے بچے پریشان بنجاتے ہیں

پانچوین مثل نعلین چوبی کے۔ چھٹی مثل نصف آخر نعلین چوبی کے۔ ساتوین مثل ہزار پا کے
آٹھوین مثل نصف اول نعلین چوبی کے اور دس مقامونپر بھونریان ہوتی ہین اگر ان
مقامون سے کم ہون گی معیوب ہوگا۔ ایک لبے یرین پر۔ دو سینہ پر۔ دو ہر پر۔ دو ناف کے
گرد۔ ایک پیشانی پر۔ اور ایک بھونری گردن پر ہوتی ہے۔ اس بھونری کو دیوین کہتے ہین
یہ بہت مبارک ہوتی ہے۔ بلکہ جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے دوسری علامتین
مذمومہ مضر نہین ہوتی ہین۔ سوار اوسکا لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے جس گھوڑے کے
ایک بالشت گردن کے نیچے تہی گاہ پر ایک بھونری ہو یا سینہ پر تین یا چار بھونریان ہون
بہت مبارک اور قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے سوار اوسکا رنج و محنت سے
دور رہتا ہے۔ اور اگر کوئی نامبارک بھونری اوسکے ہوگی ضرر نہ کریگی۔ اور یہ بھونریان
منحوس نہین ہوتی ہین۔ اوّل پیشانی پر تین یا چار بھونریان ہوتی ہین سوای اوس
بھونری کے جو پہلے مذکور ہوئی۔ دوم گردن پر دو بھونریان ہوتی ہین تیسرے دو بھونریان
سر پر دونون کانون کے درمیان مین ہوتی ہین۔ چوتھے دو بھونریان کانون کے نیچے
ہوتی ہین ان بھونریون کا ہونا اور نہ ہونا برابر ہے اور یہ بھونریان منحوس ہوتی ہین جس
گھوڑے کی درازگاہ پر ایک بھونری ہو جسکو عربی مین قالح اور فارسی مین بر زد اور ہندی مین
کابی کہتے ہین وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے سوار اوسکا ہمیشہ محتاج اور شکستہ حال رہیگا
اور لڑائی مین مغلوب ہوگا۔ اور اگر تنگ کی جگہ بھونری ہو یا درمیان سوراخ
ناک کے یا پیشانی کے نیچے یا آنکھون کے نیچے یا رخسارے پر یا بغل مین یا شانہ پر یا
ساق پر یا آنکھون کے کنارے پر بھونری ہو وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے ایسے
گھوڑے کے خریدنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اگر کوئی گھوڑا عمدہ ہو اور جملہ ہنر
اوسمین موجود ہون اور ایک بھونری سوائے کابی کے نامبارک ہو خرید کرکے کچھ
صدقہ فقیرون کو دیدے تاکہ خیرات کی برکت سے نحوست اوسکی دور ہو جائے

تیسرا باب دانتون کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے ایک مہینہ کے اندر اوسکے چار دانت نکلتی ہین

دو اوپر دو نیچے ان دانتون کو ثنایان کہتے ہین اور پانچ مہینے کے اندر اطراف ثنایان مین چار دانت اور نکلتے ہین دو اوپر اور دو نیچے۔ ان دانتون کو واسطات کہتے ہین اور بعد آٹھ مہینے کے چار دانت اور نکلتے ہین اونکو رباعیات کہتے ہین اور یہ سب دانت ایک سال تک سفید رہتے ہین۔ اور جب دوسرا سال شروع ہوتا ہے کسیقدر سفیدی کم ہو جاتی ہے۔ اور جب دوسرا برس ختم ہو جاتا ہے بالکل سفیدی متغیر ہو جاتی ہے اور بعد دو سال کے جب چھہ مہینے گذرتے ہین ثنایان یعنی جو دانت پہلے نکلے تھے پہلے دو اوپر کے پھر نیچے کے گر جاتے ہین۔ اور تیسرے سال تک پھر نکلکر برابر ہو جاتے ہین بعد تین سال کے جب چھہ مہینے گذرتے ہین واسطات یکے بعد دیگرے گر جاتے ہین اور چوتھے سال تک پھر نکلکر برابر ہو جاتے ہین۔ بعد چار سال کے جب چھہ مہینے گذرتے ہین رباعیات گر جاتے ہین اور پانچوین سال تک پھر نکل آتے ہین۔ اور جو دانت دوبارہ نکلتے ہین ان دانتون مین سیاہ شگاف ہوتے ہین۔ اور جب گھوڑا شش سالہ ہوتا ہے ثنایان کے شگاف دور ہو جاتے ہین اور ساتوین برس واسطات کے شگاف دفع ہو جاتے ہین۔ اور آٹھوین برس مین سب دانتون کے شگاف دور ہو جاتے ہین۔ اور نوین سال مین سیاہی ثنایان کی زائل ہو جاتی ہے اور زردی مثل شہد یا ہرتال کے ظاہر ہوتی ہے۔ اور دسوین برس سیاہی واسطات کی دور ہو جاتی ہے۔ اور گیارھوین سال مین سیاہی رباعیات کی دفع ہو جاتی ہے اور کل دانت زرد ہو جاتے ہین۔ اور چودھوین سال تک کل دانت سفید ہو جاتے ہین مثل دہی یا دودھ کے اور پندرھوین سال سے سترھوین سال تک کل دانتون مین مثل رائی کے زرد نقطے پڑ جاتے ہین اور اٹھارھوین سال سے بیسوین سال تک وہ نقطے مائل بہ سیاہی ہو جاتے ہین۔ اور اکیسوین سال سے تئیسوین سال تک وہ نقطے سفید ہو جاتے ہین اور چوبیسوین سال سے چھبیسوین سال تک بجائے اون نقطون کے شگاف عمیق پڑ جاتے ہین اور سب دانت کج ہو جاتے ہین ستائیسوین سال سے اونتیسوین سال تک جنبش پیدا ہوتی ہے۔ اور تیسوین سال سے بتیسوین سال تک جن دانتون مین جنبش ہوتی ہے گر جاتے ہین اور گھوڑا کھانے سے مجبور ہو جاتا ہے

چوتھا باب قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین

عمدہ گھوڑے کی علامت یہ ہے کہ یکرنگ یا کمیت ہو اور سر چھوٹا اور آنکھ سیاہ مثل آہو یا دچشم کے متحرک ہو اور سوراخ ناک کے کشادہ اور مُنھ چھوٹا اور دانت برابر لمبے ہوے اور کان چھوٹے رگ کشیدہ اور گردن نیچے موٹی اور اوپر پتلی مثل گردن طاؤس کے اوپر پیٹھ کوتاہ کمر باریک سُرین بیٹھے سے اسقدر لمبے ہون کہ فرق نہ معلوم ہو اور رانین موٹی اور دونون رانون مین کشادگی ہو اور خصیہ چھوٹے اور پیٹ کھنچا ہوا اور سینہ چوڑا اور ساقین نازک اور موٹی بے گوشت اور تمام عضو ہموار بال مثل ریشم کے چکنے چمکتے ہوے اور دن مین ایک بار پیشاب کرے جس گھوڑے مین یہ صفتین پائی جاوینگی وہ بہت تیز اور قوی قابل سواری بادشاہون کے ہوگا۔

جس گھوڑے کی پیشانی مین یا کان کے قریب یا پیشانی کے بالون مین شاخ ہو مثل استخوان یا شاخ گوسفند کے بہت منحوس ہوتا ہے جس مکان یا شہر مین ہوگا ویران ہو جائیگا اور جس گھوڑے کے غلاف قضیب کے گرد دو پستان مثل پستان مادہ گاؤ کے ہون بہت نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کے کان مین یا کان کے پہلو مین دوسرا چھوٹا کان ہو معیوب ہوگا اور جس گھوڑے کا تالو اور زبان سیاہ ہو نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے دانت عدد معینہ سے کم یا زیادہ ہون منحوس ہوگا۔ اور جس گھوڑے کے خصیہ کم ہون یا بے خصیہ یا مع دانت پیدا ہو نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کی آنکھ مثل آنکھ خوک یا بندر کے ہو منحوس ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے بالون مین مثل بال آدمیون کے فرق ہو یا خوردگاہ دراز ہو نامبارک ہوتا ہے ایسی گھوڑون کو ہرگز نہ خرید کرنا چاہیے

پانچوان باب اصیل گھوڑون کی خصلت و فراست کے بیان مین

اصل گھوڑا بہت ہوشیار اور اچھی سرزمین مین پیدا ہوتا ہے۔ اور رات تاریک مین جب کسی مہلک شے کو دور سے دیکھتا ہے یا حس سے دریافت کرلیتا ہے یا آواز سنتا ہے ٹھہر جاتا ہے اور کان کھڑے کرتا ہے اور پاؤن زمین پر مارتا ہے

تاکہ سوار اوسکا آگاہ ہوجائے - اور کبھی غصہ اور لگد زنی نہین کرتا ہے - اور فرمانبردار ہوتا ہے اور تیز کرنے سے تیز چلتا ہے اور آہستہ کرنے سے آہستہ چلتا ہے - ناپاک جگہ سے متنفر ہوتا ہے - اور پیشاب و پاخانہ مین قدم نہین رکھتا ہے اور لڑائی مین زخم کا تحمل کرتا ہے - اور سوار کا رفیق رہتا ہے - اور اگر بہت زخمی ہوجاتا ہے جبتک سوار کو مکان پر نہین پہونچا دیتا ہے نہین گرتا ہے

چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین

بلندی قد کی حد سو اونگل ہے اور درازی قد کی ایک سو ساٹھ اونگل اور موٹائی پیٹ کی سو اونگل - جنس دوم نوے اونگل اور درازی ایک سو چالیس اونگل اور موٹائی نوے اونگل - جنس سوم بلندی قد اسّی اونگل اور موٹائی بھی اسیقدر - اور جو گھوڑا اس مقدار سے کم ہوگا داخل حساب نہین ہے - طریقہ بلندی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ ایک رسّی کو سُم کے قریب سے جس مقام سے بال نکلتے ہین شانے تک ناپ لین بمقدار اوس رسّی کے بلندی قد کی ہوگی - اور طریقہ درازی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ دُم کے قریب سے آنکھ تک ناپین مقدار اوسکے درازی قد کی ہوگی - اور موٹائی ناپنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک رسّی کو گرد ناف سے پیٹ کے ناپ لین یہ مقدار اوسکے موٹائی ہوگی -

اس فن کے جاننے والون نے لکھا ہے کہ جس گھوڑے کے بال ملائم اور چکنے اور چمکتے ہون خوبصورت اور مبارک ہوگا - اگر سو عیب وسمین ہونگے چھپ جائینگے بلکہ وہ عیب ہنر ہو جائینگے - اور جس گھوڑے کے بال سخت اور دراز ہون بدشکل اور منحوس ہوگا ہنر اوسکے عیب معلوم ہونگے - اور حُسن و خوبی بالون کی بعد دھونے کے معلوم ہوتی ہے جس اصیل گھوڑے کی آواز سخت اور مہیب مثل رعد یا ہاتھی کے ہوتی ہی مبارک ہوتا ہے اور جسکی آواز مثل اونٹ یا شغال کے ہوتی ہے منحوس جانتے ہین -

اصیل گھوڑے کا پسینہ مثل صندل یا کلی یا پھول کے خوشبودار ہوتا ہے - اور بداصل گھوڑے کا پسینہ مثل مچھلی یا پیشاب آدمی یا پیشاب ہاتھی کے بو کرتا ہے -

ساتوان باب گھوڑے کی قسمون کے بیان مین

گھوڑے چار قسم کے ہوتے ہین - پہلی قسم بہمن: اس قسم کا گھوڑا اکثر نقرہ اور نہایت خوبصورت اور خوش افعال ہوتا ہے - آنکھ مثل کبوتر کے ہوتی ہے - طہارت اور صفائی پسند کرتا ہے - نہایت فرمانبردار اور متحمل ہوتا ہے - آواز اوسکی مثل رعد کے ہوتی ہے غصہ ور اور لگد زن نہین ہوتا ہے - دوسری قسم کھتری - یہ گھوڑا نہایت چالاک دوڑنیوالا جنگجو - غصہ ور - تندخو - لگدزن - قوی ہیکل - مہیب - کمیت رنگ اور خوبصورت بدن اوسکا گرم ہوتا ہے - پانی اور ہاتھی اور شمشیر سے نہین ڈرتا ہے اور آواز مثل شیر کے ہوتی ہے - تیسری قسم ویس - یہ گھوڑا سریع السیر ہوتا ہے - گردن چوڑی اور کوتاہ ہوتی ہے - پیٹ بھاری آنکھین مائل بہ زردی ہوتی ہین - شراب سے رغبت کرتا ہے اگر سامنے اوسکے رکھین مثل پانی کے پی جاوے اور دوڑنے سے ماندہ نہین ہوتا ہے بھوکھ اور پیاس مین صبر کرتا ہے - چوتھی قسم شودر - یہ گھوڑا ناپاک چیزون سے رغبت کرتا ہے پیشاب اور لیدمین لوٹتا اور کھانا پسند کرتا ہے اور منھ سے بدبو آتی ہے - آنکھین ہمیشہ خشم آلودہ رکھتا ہے اور نہایت ضعیف دیکھنے مین کریہ معلوم ہوتا ہے سیکڑون چابک مارنے سے نہین چلتا ہے -

اہل تجربہ نے طبیعت گھوڑون کی تین قسم کہی ہے - اول بادی مزاج - علامت اوسکی یہ ہے کہ اعضا خشک ہوون اور گردن سخت پھیرنے سے پھرے - رگین ون کی معلوم ہون بال خشک اور سخت ہون نہایت لاغر چلنے سے ماندہ ہو جاوے - کھانا ہضم نہ ہو - سلاح سنگین نہ اوٹھا سکے - تلخ اور شور چیزون سے رغبت کرے - دوسرے بلغمی مزاج پہچان اوسکی یہ ہے - بال چکنے اور نرم و درخشندہ ہوتے ہین - تیز دوندہ - کم خوراک ہوتا ہے مادیان سے رغبت کرتا ہے - تیسرے صفراوی مزاج - علامت اوسکی یہ ہے - بال نازک درخشندہ ہون - غصہ ور - تندخو - دوڑنیوالا ہوتا ہے تیز چیزون کے کھانے سے رغبت رکھتا ہے

آٹھوان باب گھوڑون کی تیمارداری کے بیان مین

جو بلغم اور اخلاط مفسدہ کہ ایام سردی مین گھوڑے کے مزاج مین جمع ہوتا ہے فصل بہار مین غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے اس فصل مین خشک گھانس اور کنوین کا پانی دینا چاہیے اور جو چیزین مولد بلغم اور اخلاط فاسدہ ہون نہ دینا چاہیے - اور برگ نیب

نمک سنگ۔ برگ بانسہ۔ اور شہد کھلانا چاہیے۔ اور ادویۂ تلخ دینا اور پھرانا مفید ہوتا ہے
گرمی مین صفرا گھوڑے کے مزاج پر غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے ہر روز تین بار
پانی پلانا اور نہلانا چاہیے۔ شبکو میدان مین رکھنا چاہیے اور دن کو سائے مین اور ٹھنڈی
دوائین کھلانا چاہیے۔ اور آرد جو برشتہ پانی مین ملا کر یا شربت قند یا شربت شکر مین ہمراہ
ہلیلہ کے دینا چاہیے۔ اور گھانس دھو کر اور صاف کر کے کھلاوین اور تالاب کا پانی دین
تاکہ سینے مین خنکی پہونچے اور روده کشاده ہون اور اسپ فربہ ہو۔ اور گردن کے
نیچے کی رگ سے خون لینا مفید ہے اور ہوا مین پھرانا بھی مفید ہے۔

برسات مین ہوا و بلغم گھوڑون کے مزاج پر غالب ہوتا ہے اور تکلیف دیتا ہے
صبح کو دو سیر شراب قندی دین کہ بلغم اور ہوا کو دفع کرے اور بھوک بڑھاوے۔ اور پھرانا
مفید ہے اور فلفل دراز اور پیپلا مول اور چیتہ چھال اور جوکہار اور زنجبیل اور ہلیلہ ہر ایک چار درم گائے کے
پیشاب مین تر کر کے نمک نو درم جملہ ادویہ کوٹ چھان کر اور ستو عدد ہلیلہ کوٹ چھان کر ملاوین اور ہر روز
کھلاوین دیگر سجی کھار چار درم ایک سیر روغن خردل مین ملا کر صبح کو کھلاوین دیگر روغن ستور
روغن کنجد ہر ایک نو درم ناک مین ڈالین اور اس فصل مین روغن کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اور برگ نیب
نمک سنگ کے ساتھ کھلانا نافع ہے اس فصل مین مکان گھوڑون کا خشک اور صاف رکھنا چاہیے۔
اور گھانس دھو کر کھلانا اور کنوین کا پانی پلانا چاہیے کیونکہ برسات کے پانی سے
زکام اور بلغم پیدا ہوگا۔ اور آخر برسات مین گرمیون کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

سردی مین ہوا اور سردی کا غلبہ ہوتا ہے اور گھوڑون کو تکلیف ہوتی ہے
روغن کنجد اور ماش پختہ اور شراب قندی شام کو دینا چاہیے۔ اور ہر روز پھرانا چاہیے

نوان باب گھوڑون کے کھلانے کے بیان مین

چنے کی فصل مین سبز چنے کھلانا چاہیے۔ اس فصل مین پختہ چنے مضر ہوتے ہین
پہلے روز انگوزہ اور زنجبیل اور فلفل دراز اور نمک سنگ کھلاوین۔ دوسرے روز
کھٹا دہی اور نمک کھلاوین اور اگر یہ ادویہ نہ ملین ہر روز روغن کنجد اور جوا کھار
نو درم کھلاوین۔ کیونکہ فقط چنے کھلانے سے پیٹ مین درد ہوگا۔ اُستادان اس

قن نے کہا ہے کہ گھوڑا جسقدر سبز چنے کھلانے سے قوی اور فربہ ہوتا ہے کسی چیز کے کھلانے سے نہین ہوتا ہے۔ موٹھ سبز مع خوشہ کھلانا برسات مین گھوڑے کو فربہ اور ریح او بلغم و صفرا کو دفع کرتا ہے۔ اور اوسکے ساتھ روغن و جوا کھار کھلانا چاہیے ورنہ شکم مین درد ہوگا۔

جب گھوڑے کو پہلی مرتبہ جو کھلاوین پہلے تین روز پانی نہ دین بعد تین روز کے کنوین کا پانی پلاوین جو نہایت مفید اور صفرا اور گرمی اور اخلاط فاسدہ کو دفع کرتا ہے اور بالون کو نازک اور درخشندہ کرتا ہے اور شروع مین جو کھلانا اگرچہ گھوڑے کو لاغر کرتا ہے مگر آخر مین فربہ کرتا ہے۔

اہل تجربہ کہتے ہین کہ ولایت خراسان مین سرحد رود ترندہ تک گھوڑے کو جو کھلانا چاہیے اور ولایت دکن مین سرحد تلنگ در ملیبار تک چنا کھلانا مفید ہے۔ اور ولایت سندھ مین موٹھ کھلانا نافع ہے۔ اور ولایت گجرات مین ہر غلہ کھلانا مفید ہے

دسوان باب گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

اگر کسی گھوڑے کے سر مین باد سے مرض پیدا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر گرم ہو بال کھڑے ہون آنکھون مین آماس ہو علاج اُسکا یہ ہے **علاج** ساجھی چار درم فلفل دراز۔ اور درونج ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر تیل مین ملا کر کھلاوین۔ بعد ازان ایک سیر تیل پلاوین اسی طرح سات روز استعمال کرین **نوع دیگر** درونج دو درم۔ نو درم روغن مین گھسکر گھوڑے کی ناک مین چھوڑین۔ اور سر مین تیل کی مالش کرین اور برگ رنڈ اور سرگین گاو سے سینکین آنکھ کے نیچے کی رگ یا تالو کی رگ سے خون لیوین۔ اور اگر یہ بیماری زکام اور زیادتی بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ آنکھ سے پانی جاری ہو اور منھ سے لعاب نکلے اور خواہش کھانیکی نہ کرے اور سر دردہ کہے اور آواز پست ہو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** زنجبیل چھ درم۔ فلفل دراز چھ درم۔ گیرو چھ درم۔ کوٹ چھانکر شراب قندی مین ملا کر پلاوین **نوع دیگر** فلفل دراز۔ چترا چھال زنجبیل ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر نیم آثار شہد ملا کر آخر وقت گھوڑے کو کھلاوین اور گلے کی رگ یا دنبال چشم کی رگ یا تالو کے نیچے کی رگ سے خون لین۔ اور اگر یہ مرض گرمی یا صفرا سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام

سر گرم اور اندر پلک کے سبز یا زرد ہو اور پسینہ بہت نکلے اور تنفس کمی ہو علاج یہ ہے **علاج**
زنجبیل - ناگھہ - نمک سنگ ہر ایک دو درم و نیم درم کوٹ چھانکر نو درم - روغن کنجد مین ملا کر گرم کرین
اور سرد کر کے ناک مین ڈالین اور غذا سرد کھلاوین -

اگر گھوڑے کی آنکھ مین چوٹ سے درد ہو اور پانی جاری ہو علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
پیشاب آدمی کا آنکھ پر ڈالین یا ہلیلہ - بلیلہ - آملہ ہر ایک نو درم نیم کوفتہ کر کے پانی مین جوش دین اور
سرد کر کے آنکھ مین ڈالین **نوع دیگر** نمک سنگ ایک درم پانی مین حل کر کے شہد نیم درم ملا کر
آنکھ مین لگاوین **نوع دیگر** کپڑا تیل مین تر کر کے آنکھ پر رکھین اور گھوڑے کو ایسے
مقام پر رکھین کہ آنکھ کو کسی چیز مین نہ مل سکے **نوع دیگر** تخم بلادر شہد مین گھسکر آنکھ مین
لگاوین اور اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو آنکھ کے نیچے کی رگ سے خون لین - اور اگر بسبب
زیادہ دوڑانے کے خون آنکھ مین اوتر آئے اور درد ہو اور سرخ ہو اور آنکھون سے
پانی جاری ہو یہی ادویہ مذکورہ استعمال کرین اور اگر درد حرارت اور گرمی سے ہو اور
پلک کے اندر دانہاے خرد پیدا ہون اور ناخونہ پیدا ہو اور آنکھ چھوٹی ہو گئی ہو علاج یہ ہے
علاج پلک اولٹ کر نمک سنگ باریک پیسکر چھڑکین یہانتک کہ خون نکل آوے
اگر اس سے فائدہ نہ ہو گوشت ناخونہ کا کاٹ ڈالین مگر کاٹنے والا ہوشیار اور
جاننے والا اسکا ہو بعد ازان گل نیلوفر گل درخت حوہ صندل ہر ایک ایک درم خشک
پیسکر ایک درم روغن یا شہد مین ملا کر لگاوین اور ادویہ مذکورہ کو پانی مین پیسکر آنکھ مین
ملا کرین اگر آنکھ مین گوشت مثل حباب کے بڑھ جاوے اور درد ہو اگر وہ گوشت سرخ ہو
فساد خون ہے علاج یہ ہے **علاج** نیچے آنکھ کی رگ سے خون لین اور پیشاب بکری کا
آنکھ پر ڈالین اور اگر وہ گوشت سیاہ ہو گرمی اور صفرا سے ہے علاج یہ ہے **علاج** بلیلہ
پیسکر شہد ملا کر آنکھ مین لگاوین **نوع دیگر** شاخ گوزن یا دندان گاو یا دندان آہو روغن و
شہد مین گھسکر آنکھ مین لگاوین **نوع دیگر** فلفل دراز برگ بانسہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر
روغن یک پاؤ شہد نو درم - بھنگ دو سیر پکا کر صبح کو کھلاوین اور کھانے کو دوب دین اور
اگر بسبب باد کے روشنی ایک آنکھ یا دونون آنکھ سے جاتی رہے علاج مشکل ہے

ہوتا ہے۔ اور آنکھ خون آلودہ یا پُرآب معلوم ہوتی ہے اور درد بشدت ہوتا ہے کف دریا پیسکر پارچہ بیز کرین اور خام چانول کا پانی اور ایک درم شہد ملا کر لگاوین اور صبح کو سرد پانی آنکھ پر ڈالین۔ اور جو گھوڑا شبکور ہو یعنے رات کو نہ دیکھتا ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک کپڑا ریشمی آٹھ بار پانی مین ترکرکے سکھلاوین پھر آٹھ بار شراب قندی مین ترکرکے خشک کرین بعد ازان تیل مین ترکرکے فتیلہ بناوین اور کسی بڑے چراغ مین ایکپاؤ تیل ڈالکر اوس فتیلہ کو جلاوین اور کٹورے مسی مین کاجل پارین یہانتک کہ وہ فتیلہ اور کل تیل جلجاوے پس اوس کاجل کو دو درم یا ایک درم شہد ملا کر آنکھ مین لگاوین۔ اور پہچان شبکوری کی یہ ہے کہ دن کو سیاہ کپڑا بچھا دین اور گھوڑے کو اوسپر چلاوین اگر شبکور ہے اوس کپڑے پر چلیگا اور اگر نہین ہے نہ چلیگا۔

اگر گھوڑے کے مُنھ مین زیادتی بلغم و زکام اور صفرا نہ گرمی سے زخم ہو جاوے اور مُنھ سے بدبو آوے اور لعاب جاری رہتا ہو اور علف خوری سے مجبور ہو اور سر جھکائے رہتا ہو زبان سیاہ یا سبز ہو جاوے اور آماس کرے اور ہر وقت زبان کو مُنھ مین جنبش دے اور مُنھ سے لعاب نکلے اور کھانے سے عاجز ہو یا لب آماس کرین اور سیاہ ہو جائین اور گلا بھی اندر باہر آماس ہو اور سیاہ ہو جاوے اور جو کچھ کھاوے نیچے حلق سے نہ اوترے اور مُنھ سے باہر گر جاوے علاج یہ ہے **علاج** پہلے تالو اور دنبال کی رگ سے خون لین بعد ازان زنجبیل۔ فلفل دراز گرد ہر ایک نو نو درم کوٹ چھانکر چار سیر پانی مین جوش دین جب آدھ سیر پانی رہجاوے سرد کرکے حلق مین ڈالین **نوع دیگر** ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک ایکپاؤ پانی مین جوش دین اور اوس پانی کو دوسرے پانی مین ملا کر پلاوین **نوع دیگر** برگ نیب برگ شیطرج پانی مین جوش دین اور کپڑا اوسی پانی مین ترکرکے منھ کے اندر دھووین **نوع دیگر** پوست نیب ایک سیر آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی رہجاوے صاف کرکے ایک نیم سیر مونگ ملا کر پلاوین **نوع دیگر** بانسہ۔ گلو۔ تج۔ بھلون۔ رینگنی۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ زنجبیل ہر ایک تین تین درم کوٹ چھانکر گائے کے پیشاب مین ملاوین اور برگ نیب دو درم ملاکر ہر روز کھلاوین اور کاغذ یا مسر گیہن گاؤ گھوڑے کے آگے سلگا دین دھوان اوسکی ناک مین جاوے اور ایک داغ گلے کے نیچے اور تین داغ کان کے نیچے دین

اگر سوائے دندان معدود کے کوئی دانت نکلے اور کھانے سے عاجز کرے علاج یہ ہے **علاج** اوس دانت کو اوکھاڑین اور شہد و تیل زخم مین بھر دین۔

اگر تپ بادسے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن خشک ہو اور گرم رہے اور پیاس غلبہ کرے اور بالون کی چمک جاتی رہے اور خشونت پیدا ہو اور آنکھین آماس کرین اور سر جھکائے رہے علاج یہ ہے **علاج** تمام بدن مین روغن ملین اور ماش کھلاوین جب تپ کم ہو جاوے ایک سیر اسپغول سولہ سیر پانی مین جوش دین جب دو سیر پانی رہجاوے اوس پانی سے گھوڑے کو حقنہ کرین یا پلاوین اور اگر تپ زکام و بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سخت ہو اور چھائی آوے اور سر جھکائے رہے اور آنکھ سے پانی اور منھ سے لعاب جاری ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** موتھہ دیکو کھلاوین **نوعدیگر** فلفل دراز پوست شیطرج۔ برسل۔ اسکندر۔ پوست نیب۔ ایادت ہرایک تین درم کوٹکر تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر رہجاوے سرد کرین اور ایک سیر شہد ملاکر کھلاوین **نوعدیگر** ببول۔ پوست نیب ہرایک نیم آثار کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر پانی رہجائے دو سیر بھنگ اوس پانی مین پکاوین اور فلفل دراز اور زنجبیل ہرایک چھہ درم کوٹ چھانکر ایک پاؤ شہد اوسی بھنگ مین ملاکر گھوڑے کو کھلاوین۔ اور اگر تپ صفراوی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیاس زیادہ ہو اور آنکھین سرخ یا زرد اور بدن گرم ہو اور تنفس کرے اور سوراخ ناک سے گرمی مثل آگ کے محسوس ہو اور سر ڈالے رہے علاج یہ ہے **علاج** جسم پر سرد پانی ڈالین اور روغن ستور کل بدن مین ملین اور آرد جو برشتہ اور نبات اور شہد ہرایک پاؤ باہم ملاکر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین **نوعدیگر** مویز ایک پاؤ نودرم انار دانہ فلفل دراز ہرایک چھہ درم نبات ایک پاؤ کوٹ کر شہد پاؤ سیر نودرم باہم مخلوط کرکے ایک ہفتہ علی الصباح کھلاوین اور پانچ سیر جو پختہ دو سیر شہد ملاکر ہر روز کھلاوین اور کوئی چیز نہ کھلاوین **نوعدیگر** دو سیر دودھ۔ نیم سیر روغن۔ پاؤ سیر شہد۔ نودرم نبات باہم ملاکر حقنہ کرین۔

اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ گھوڑے کو اگر ایک مدت روغن نہ دین یا ایسے مقام پر

رکھین کہ لوٹنے اور سونے سے مجبور رہو یا گھانس وقت پر نہ ملے اور گرسنہ رہے یا لاغر اور کمزور رہو یا سرگین کرنے یا پیشاب کرنے مین چلاوے اور پیشاب بفراغت نہ کر سکے اور زیادہ دوڑانے اور محنت لینے اور تلخ ادویہ کھلانے سے باد پیدا ہوتی ہے روغن کی مالش اور رگ زنی مفید ہوتی ہے۔ اور چاشنی بعد پھرانے کے دینا چاہیے۔

اگر گھوڑے کو ہر قیصر ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا سخت ہون اور آنکھ کو اس طور سے گردش ہو کہ سیاہی حدقہ مین چھپ جاوے اور رغبت کھانے سے نہ کرے اور پیشاب سرخ ہو اور منہ نہ کھلے اور پیشاب اور سرگین نہ کرے علاج یہ ہے

علاج تمام اعضا مین روغن کنجد ملین اور سینکین اور پانی جوش دین جب سرد ہو جاوے ایک آثار روغن کنجد اور پاؤسیر جو اکھار ملاکر کھلاوین اور تیج ہینگ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملاکر علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نوع دیگر پاؤسیر نو درم روغن کنجد۔ پاؤسیر روغن ستور۔ ایک سیر چربی گوسفند باہم جوش دین اور ہر روز پاؤسیر ناک مین ڈالین اور اگر اسی چربی کو ایک سیر کھلاوین یا حقنہ کرین اور جسم مین ملین مفید ہے نوع دیگر نمک سنگ چھ درم۔ فلفل دراز پاؤسیر۔ خون گوسفند ایک سیر باہم ملاکر کھلاوین اور آگے کے سیردن کی رگ مین یا دنبالہ چشم کی رگ مین فصد دین اور اگر مفید ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کو گلرگ ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر اور گردن خشک و سخت ہو جاوے اور کسی جانب نہ پھر سکے علاج یہ ہے علاج روغن کنجد گردن مین ملین اور برگ ارنڈ اور سرگین گاؤ سے سینکین اور زنجبیل۔ زرد چوب۔ دارہلد۔ گیرو۔ فلفل دراز۔ تیندو ہر ایک تین تین درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملاکر کھلاوین اور اگر شراب نہ ہو ایک سیر قند ملاوین نوع دیگر میتھی۔ کلونجی نو درم کوٹ چھانکر پاؤسیر روغن کنجد ایک سیر قند ملاکر ہر روز کھلاوین اور گردن کی رگ مین فصد دین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کو قولنج ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا ہر وقت بیقرار ہوا کرے اور پھر اوٹھے اور گردش کرے اور بیہوش ہو علاج یہ ہے علاج ایک سیر دستول بارہ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی باقی رہے سرد کرکے روغن ستور روغن کنجد

چربی گوسفند ایک ایک سیر اوسمین ملاکر پھر جوش دین جب پانی جل جاوے ہر روز علی الصباح نیم سیر پلادین۔ اگر گھوڑے کے پٹھے نیچے جُھک گئے ہون تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** روغن کنجد پٹھے مین ملاکر سینکین اور گرم پانی مین پاؤ سیر جواکھار اور روغن کنجد ڈالکر پلاوین **نوع دیگر** بیخ درخت یک سیر۔ تیند و نود درم کوٹ چھانکر آدھ سیر گای کا دودھ باہم ملاکر کھلادین **نوع دیگر** ایک سیر دستول دس سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے سرد کرکے روغن کنجد چربی گوسفند ایک ایک پاؤ گرم کرکے پلاوین اور حقنہ کرین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کا پچھلا جسم کمر سے مع ہر دو پانون خشک ہو جاوے اور جنبش نہ کرسکے اور جمھائی بہت لے تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** ایلوت نیم آثار۔ دو سیر روغن مین جوش دین اور مالش کرین اور فلفل دراز پاؤ سیر۔ ایک سیر دودھ مین ملاکر علی الصباح کھلاوین

اگر گھوڑے کو دیوباد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا دیوانہ ہو جاوے اور پانون زمین پر مارے اور آنکھیں سُرخ اور کُھلی ہون اور آواز سے خوف کرے اور ہر جانب دوڑے اور بدن مین لرزہ ہو اور گرے اور بیہوش ہو جاوے اور قضیب باہر غلاف کے نکلا ہے اگرچہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین **علاج** سرسون۔ انگوزہ۔ تج۔ بانسہ۔ گیرو۔ لہسن چار چار درم کوٹ چھانکر آدھ سیر تیل مین ملاکر کھلاوین **نوع دیگر** روغن زرد۔ شہد ہر ایک نو درم باہم ملاکر ناک مین ڈالین اور روغن اعضا مین ملین اور لوبان آگ اوسکے سُلگاوین

اگر آبان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب اور سرگین نہ کرے اور پیٹ مین درد ہو اور مثل مشک کے پھول جاوے اور کھڑا نہ ہوسکے اور اگر کھڑا ہو گر پڑے اور بیہوش ہو جاوے اور تنفس کرے اور رمار نا محسوس ہو زبان سیاہ اور خشک ہو جاوے علاج اوسکا بیفائدہ ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین **علاج** تخم خردل سفید۔ فلفل دراز زنجبیل۔ دود چراغ تین تین درم۔ گاے کے پیشاب مین حل کرین اور فتیلہ بناکر سوراخ قضیب و مقعد مین رکھین **نوع دیگر** نمک سنگ۔ فلفل دراز۔ موتھہ۔ سرسون ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شہد ایک سیر۔ روغن کنجد مین آدھ سیر باہم ملاکر حقنہ کرین۔

اگر اٹھوار ہو تو علامت اوسکی یہ ہے بول و سرگین بدقت کرے اور شکم سے آواز قراقر کی آوے اور بیہوش ہو پہلے داغ دین اگر داغ مفید نہ ہو اور گرمی داغ کی اسے محسوس نہو علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا زندہ نہ رہیگا۔ اور اگر گرمی داغ کی محسوس ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج موتھ۔ پیچ پای برنگ۔ گیرو۔ ہینگ۔ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر شراب قندی ایک سیر ملاکر ہر روز کھلاوین۔ اگر ازفت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ ظاہر امثل لقوہ کے ہوتا ہے اور منہ گھوڑے کا کج ہو جاوے اور لعاب جاری ہو اور کھانے سے عاجز ہو علاج یہ ہے علاج سر اور گردن مین روغن کی مالش کرین اور برگ ارنڈ اور سرگین گاوٴ سے سینکین اور روغن کنجد پاوٴ سیر پیشانی پر ڈالین اور ایک سیر ماش بختہ آدھ سیر روغن کنجد مین ملاکر کھلاوین۔ اگر دیان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ پھول جاوے اور قراقر کرے اور تمام اعضا خشک ہو جاوین اگر بیٹھے اوٹھ نہ سکے اور بیہوش ہو اور لرزہ جسم مین پیدا ہو اگر ناک مین کوئی چیز ڈالین ہچکی آوے یہ مرض بھی لا علاج ہے اور اگر ہچکی نہ لے اور پانی منہ سے نہ نکلے علاج اوسکا یہ ہے علاج پہلے زنجبیل پانی مین حل کرکے آنکھ مین لگاوین نوعدیگر زنجبیل۔ فلفل دراز۔ گیرو۔ اجواین۔ پوست شیطرج تین تین درہم برگ درخت کنار چھ درم۔ نمک سنگ۔ نمک سونچر۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ نمک کاچ۔ برگ آک دو دو درم سب ادویہ کوٹ چھانکر شراب قندی ملاکر ہر روز گھوڑے کو کھلاوین اور شراب پلاوین اور اگر شراب نہ ہو دو سیر دہی مستعمل کرین۔

اگر زکام ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ رغبت گھانس سے نہ کرے اور ناک سے پانی جاری ہو اور چھینک آوے اور گردن اور پاوٴن قدرے آماس کرے اور بال جسم پر کھڑے ہون اور لید مین کیڑے نکلین علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر آب سیر چار درم۔ آب برگ سنبھالو نو درم۔ پیشاب گاوٴ نو درم باہم ملاکر ہر روز چار درم ناک مین ڈالین اور اغذیہ سرد اور نخود تر کردہ نہ کھلاوین اور پانی گرم پلاوین

اگر غلبہ صفرا اور گرمی کا ہو تو علامت غلبہ صفرا اور گرمی کی یہ ہے کہ آنکھ سرخ یا زرد ہو جاوے اور تنفس کرے اور غلبہ پیاس کا ہو اور ایسا بیہوش ہو کہ بار محسوس نہ ہو علاج یہ ہے

علاج پانی سرد مین رکھین اور خون لین اور ادویہ اور اغذیہ سرد کھلاوین۔

اگر غلبۂ باد و صفرا سے خون کا پیشاب ہوتا ہو اور بدن گرم رہتا ہو اور تنفس کرتا ہو اور پیشاب کرنے مین شور کرتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج الاپچی**۔ تخم سنبل مع پوست دخار ہر ایک چھ درم۔ مویز یک پاؤ باہم کوٹکر ایک پاؤ روغن کنجد ملاوین اور روٹی مین لپیٹ کر ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** شکر پاؤ سیر برنج نو درم تخم خیار چھ درم باہم ملاوین اور ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** دودھ نیم سیر۔ روغن نو درم۔ شہد پاؤ سیر۔ شکر نو درم باہم ملا کر کھلاوین اور اگر حقنہ کرین بھی نفع کریگا اور اشیاے سرد مثل صندل وغیرہ کے آب برگ کتارہ مین ملا کر اعضا پر طلا کرین اور اشیاے شیرین اور چرب اور سرد کھلاوین۔

اگر غلبۂ صفرا و گرمی سے خون مخرجون سے نکلتا ہو اور بدن گھوڑے کا مثل آگ کے گرم ہو اور خواہش علف کی نہین کرتا ہو علاج اس مرض کا دشوار ہے لیکن اگر خون فم اعلی اور فم اسفل سے آتا ہو اور پیشاب خون کا ہوتا ہو اور ناک سے خون نکلتا ہو علاج اسکا یہ علاج پہلے روغن تمام عضو مین ملین اور متواتر پانی سرد بدن پر ڈالین اور ادویۂ باردہ جسم پر طلا کرین اور مویز پاؤ سیر نبات و بانسہ و شیون ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر آدھ سیر شہد ملا کر علی الصباح ہر روز گھوڑے کو کھلاوین **نوع دیگر** بیت پاپڑا قلفل دراز ہر ایک چھ درم باہم کوٹکر آدھ سیر شہد ملا کر ہر روز کھلاوین۔

اگر ضیق النفس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تنفس زیادہ کرے اور سانس مشکل سے آوے اور بیقرار و بیہوش ہو اور آنکھین سرخ اور بدن گرم ہو اور پسینہ بہت نکلے اور جب سانس باہر آوے تہیگاہ خالی ہو اور جب سانس کھینچے جاوے بدستور ہو جاوے یہ مرض جب زیادہ ہو جاویگا علاج مشکل ہے علاج یہ ہے **علاج** ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر شکر و برنج ہر ایک پاؤ سیر ملا کر کھلاوین **نوع دیگر** مویز۔ شکر ہر ایک پاؤ سیر نو درم قلفل دراز بانسہ سبز۔ انار دانہ ہر ایک نو درم باہم ملا کر گھوڑے کو کھلاوین **نوع دیگر** بیت پاپڑا۔ بانسہ سبز ہر ایک نو درم۔ شہد آدھ سیر باہم ملا کر کھلاوین اور اس مرض مین سواے چنے کے اور کوئی چیز نہ کھلاوین

اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانون باہم ملا کر قضیب کو

متواتر باہر نکالے اور پھر غلاف مین کر لیوے اور نہایت بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
اطراف قضیب مین بلکہ تمام پیٹ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گاؤ سے سینکین اور برگ ارنڈ
بستہ تخم جر جیا۔ الایچی۔ گوکھرو ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر شراب قندی مین ملاوین اور گولی بناکر
کھلاوین اور شراب قندی پلاوین اور اگر شراب نہ ہو دو سیر کھٹے دہی کا پانی پلاوین نوع دیگر
ایک سیر چانول چار سیر کھٹے دہی مین پکاکر کھلاوین۔ اور اگر پیشاب گرمی سے بند ہوجاوے علامت
اوسکی یہ ہے کہ قطرہ قطرہ پیشاب زرد یا سرخ ٹپکے علاج اوسکا یہ ہے علاج گل گیرو دسرا
ہر ایک چھ درم۔ مصری پاؤ سیر باہم کوٹ چھانکر نو درم شہد ملاکر کھلاوین اور
اگر زیادتی بلغم اور زکام سے بند ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب سنگین سفید قطرہ
قطرہ ٹپکے ادویہ مذکورہ استعمال کرین۔

اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے پڑگئے ہون تو علامت اوسکی یہ ہے کہ خواہش
علف کی نہ کرے اور روز بروز لاغر ہو اور پیٹ آماس کرے اور سرگین نرم ہو علاج یہ ہے
علاج بابرنگ کابلی اجمود ہر ایک پاؤ سیر شیطرج۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ نمک سنگ۔ زیرہ۔ چوب
ہلدی۔ ببول۔ پوست نیب ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گائے کے
پیشاب مین گولی بناکر کھلاوین نوع دیگر ببول پوست نیب۔ ہلیلہ آملہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹکر
دس سیر پانی ملاکر جوش دین جب نصف پانی باقی رہے سرد کرکے دو سیر ماش اوسی پانی مین
پکاوین اور پاؤ سیر روغن کنجد و مونگ ملاکر آخر وقت مین کھلاوین۔

اگر گھوڑا زیادہ دوڑانے اور برگستوان سنگین اوٹھانے سے بے قوت اور عاجز اور
تنفس کھینچنے اندر سر جسم کانپے رہے اور پیشانی سرخ ہوجاوے اور خواہش خورش کی نہ کرے
علاج اوسکا یہ ہے علاج تمام بدن مین تیل کی مالش کرین اور ہیلو اور تالو کی رگ سے
فصد لیوین اور ادویہ دافع خون سرد کھلاوین اور پانی مین چند ساعت رکھین اور ایک
مدت سوار نہ ہوں اور اچھی جگہ باندھین۔

اگر گھوڑا منہ نہ کھولے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سر اور منھ مین روغن کنجد ملین اور
برگ ارنڈ اور سرگین گاؤ سے سینکین اور روغن کنجد پاؤ سیر ناک مین ڈالین نوع دیگر

درا تھون زسکنی دکھری۔ مایسلہ آملہ تورک۔ پوست نیب۔ گلو ہر ایک نو درم کو ڈکر آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ایک سیر مونگ اوسمین لگاوین بعد ازان چھ درم۔ زنجبیل نو درم۔ نمک سنگ۔ فلفل دراز گرد ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر اوسمین ملاوین اور شہد ایک پاؤ اور روغن کنجد۔ روغن ستور ہر ایک چھ درم ملاکر گھوڑے کو کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو ایرامت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا خشک ہون اور پیشاب خون کا کرے اور سر ڈالدے اور آنکھ بند کرے گویا سو رہا ہے اور بدن گرم ہو اور نصف جسم نیچے کا کج ہو جاوے اور خورش سے رغبت نہ کرے اور بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج تخم ارنڈ۔ تخم مرمک ہر ایک دو درم۔ گلوے نیب۔ تخم خیارہ۔ نبات۔ بابرنگ ہر ایک چھ درم باہم کوٹ کر شہد پاؤ سیر و نو درم ملاکر کھلائین اور اگر نفع نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کے جسم مین آماس ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج طین النخ اور نمک سانبھر باہم پانی مین پیسکر ضماد کرین کہ اوسکو دفع کریگا یا پکاویگا اور اگر فصد ممکن ہو فصد دین ورنہ حجامت کرین بعد ازان زنجبیل اور دونون فلفل ہر ایک چار درم سانبھی ایلوت ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر نیم سیر روغن ستور ملاکر کھلاوین۔ اگر درمیان ناف شکم کے آماس ہو تو یہ علاج کرین علاج رگ سے خون لین اور اسگندہ اور ساتری برگ رن گلوے نیب پیشاب مین پیسکر آماس پر ضماد کرین اور اگر یہ آماس باد و بلغم سے ہو تو یہ علاج کرین علاج ساجی کھار چار درم۔ نیم سیر روغن مین ملاکر کھلاوین اور برگ گلوی۔ برگ رن و چولائی گرم کرکے اور تیل سے چرب کرین اور آماس پر باندھین اگر سر و منھ کا آماس کرے تو یہ علاج کرین علاج تالو اور گلے کی رگ سے خون لین اگر نہ دفع ہو تمام سر و منھ پر پچھنے کرین اور اگر منھ مع بغل اور پیٹھ کے آماس کرے تمام بدن درد کرے اور روز بروز لاغر ہو خورش سے عاجز ہو جاوے تو یہ علاج کرین علاج بعد خون لینے کے ساجی روغن کنجد شیرہ برگ اکرہ باہم ملاکر آماس پر مالش کرین اگر نہ دفع ہو داغ دین اور ساجی۔ سانبھر۔ روغن سرسیا باہم ملاکر کھلاوین

اگر کھانسی باد سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ ناک سے پانی مثل کف دریا کے جاری ہو

علاج اوسکا یہ ہے علاج دستول دس سیر ایک من دس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر پانی باقی رہے زنجبیل ایک سیر کوٹ چھانکر چار سیر روغن چار سیر شیر گوسفند پانی مین ملاکر جوش دین جب چار سیر پانی رہے ہر روز علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نوعدیگر زنجبیل نو درم کوٹ چھانکر ہر روز آدھ سیر۔ شہد آدھ سیر۔ شیر گوسفند ملاکر کھلاوین اور اگر کھانسی صفرا اور گرمی سے ہوا علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سبز رنگ ناک سے نکلے علاج یہ ہے علاج بانسہ۔ زنجبیل ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن ملاکر کھلاوین اور دلیدہ مونگ کھانے کو دین نوعدیگر شہد۔ شکر ہر ایک پاؤ سیر۔ بانسہ سبز نو درم باہم ملاکر ہر روز کھلاوین اگر علاج مین سستی کیجاوے آخر کو خون ناک سے جاری ہو اور لاغری زیادہ ہوتی جاوے اور میل خورش کی نہ کرے اور علاج دشوار ہو۔ اور اگر کھانسی زکام اور بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سفید ناک سے متواتر نکلے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ بلیلہ آملہ پوست چیر اچھال ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر بانسہ نو درم۔ شہد آدھ سیر ملاکر ہر روز کھلاوین نوعدیگر بھونا پھٹکری ہلیلہ بلیلہ آملہ ببول پوست نیب۔ گلو ہر ایک نو درم کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے سرد کرکے دو سیر مونگ وسیمین پکاوین اور ہر روز بوقت عصر گھوڑے کو کھلاوین اور کبھی باد اور بلغم اور صفرا یکجا ہوکر کھانسی پیدا کرتے ہین۔ علامت یہ ہے کہ پانی ناک سے جاری ہو کہ اثر ہر خلط مذکور کا اوس سے ظاہر ہو یہ کھانسی علاج پذیر نہین ہوتی ہے اور گھوڑا مر جاتا ہے۔

اگر کھانسی بدہضمی سے ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بیخ درخت ازلو۔ دودھ ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر روغن آدھ سیر۔ شہد آدھ سیر نو درم ملاکر کھلاوین اور ایک سیر پیشاب گوسفند پلاوین۔ اور ہر دو دوائے مذکورہ دو سیر کوٹ کر بیس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر باقی رہے صاف کرکے چار سیر روغن ایک سیر زنجبیل کوٹ چھانکر اوسی پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ہر روز آدھ سیر گھوڑے کو پلاوین نوعدیگر دیودار دس درم۔ بھونا پھٹکری۔ زنجبیل ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کنجد ملاکر گھوڑے کو کھلاوین نوعدیگر بیخ برنا دس جلاوین خاکستر اوسکی نو درم پاؤ سیر نو درم شہد ملاکر کھلاوین

اگر گھوڑے کو وداق ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ روز بروز گھوڑا لاغر ہو گویا برسون سے بیمار رہے اور بالون مین خشونت پیدا ہو اور چمک جاتی رہے اور آواز پست ہو اور تیزی اور چالاکی جاتی رہے گویا برسون سے بیمار ہے۔ اور پیشاب زرد یا سرخ ہو اور سانس آہستہ آہستہ لیوے اور بدن گرم رہے اور گرسنگی کم ہو اور کھانسی بہت آوے اور خواہش علف کی نہ کرے اکثر مرض مین گھوڑا مرجاتا ہے اگر خواہش علف کی کرے اور مرض کہنہ نہ ہوا ہو علاج اوسکا یہ ہے

علاج بیخ ارنڈ۔ چترا چھال۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شراب مین گولی بناکر علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین بعد ازان ایک سیر شراب پلاوین **نوعدیگر** پٹ پاپڑہ۔ فلفل دراز ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر۔ بانسہ نو درم ملاکر علی الصباح کھلاوین اور شام کو فلفل دراز۔ طباشیر ہر ایک چھہ درم کوٹکر اور شیر گوسفند آدھ سیر گرم کرکے باہم ملاکر پلاوین **نوعدیگر** لاکھ کوٹ کر چار سیر روغن کنجد مین جوش دین اور سرد کرکے جسم مین ملین اور رگ پہلو مین فصد دین **نوعدیگر** گوشت گوسفند اور گوشت آہو ہر ایک دو سیر پکاکر نو درم۔ فلفل دراز پاؤ سیر۔ شہد ملاکر گھوڑے کو کھلاوین اور سواے دوب کے کوئی چیز نہ کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو فساد خون ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا آماس کرین اور بدن گرم اور خشک ہو اور سر بھاری ہووے اور گردن ڈالدے اور پیشاب خون کا کرے اور پانوُن زمین پر نہ رکھ سکے بلکہ اگر ایک رکھے تو ایک اوٹھاوے اور چمک بالون کی جاتی رہے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** روغن تمام بدن مین ملین اور ایک سیر روغن پلاوین اور سینہ اور رانون اور پہلو کی رگ مین فصد لین اور زنجبیل اور فلفل دراز ہر ایک چھہ درم کوٹ چھان کر نو درم برگ بانسہ آدھ سیر۔ شہد یا شراب باہم ملاکر کھلاوین **نوعدیگر** ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک ایک پاؤ کوٹکر دس سیر شراب مین جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے صاف کرکے اور مونگ بقدر اوسکے اوسمین پکاکر کھلاوین اور دو سیر دودھ اور آدھ سیر و نو درم روغن کنجد اور آدھ سیر شہد باہم ملاکر حقنہ کرین

اگر گھوڑا نمک کھانے سے بیمار ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ صفرا اور گرمی اور پیاس کا غلبہ گھوڑے کی طبیعت پر ہوتا ہے اور خواہ جسقدر پانی پلاوین پیاس نہین دفع ہوتی ہے

اور اعضا پر دانہائے خرد نکلتے ہین اور کھانسی آتی ہے علاج یہ ہے علاج تالاب مین خوب گھوڑے کو نہلاوین اور چند ساعت اوسی تالاب مین رکھین بعد ازان باہر لاکر تالاب کی مٹی تمام جسم پر طلا کرین جب خشک ہو جاوے پھر پانی مین لیجاکر خوب نہلاوین بعد باہر لاکر ایک سیر شکر کا شربت بناکر پلاوین اور آدھ سیر شہد اور آدھ سیر روغن بادام و ایک سیر دودھ باہم ملاکر پلاوین اور شوربا مرغ کا کھلاوین۔

اگر گھوڑا بیوقت پانی پلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ سر گرین اور پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پانی آنکھ سے جاری ہوتا ہے علاج یہ ہے علاج ایلوا کو کھر روغن کنجد ملاکر گرم کرین جب سرد ہو جاوے اعضا پر مالش کرین اور سرگین گاؤ اور سرگ از مدے سینکین نوعدیگر نمک سنگ۔ نمک کھاری۔ نمک سیاہ۔ سونچل ہر ایک تین درم باہم کوٹ کر ترش دہی مین گولی بناوین اور ہر روز علی الصباح کھلاوین اور دو سیر دہی پلاوین اور اگر مفید نہ ہو سینہ کی رگ مین فصد دین اور ایک سیر آلو شہد مین بھگوکے پلاوین۔

اگر گھوڑا زیادہ روغن کھلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ سرگین نرم ہو اور بدبو بہت آوے اور پیٹ پھول جاوے اور ہر وقت لوٹے اور روغن کھانے پر نہ کرے اور پانون اوسکے قدرے آماس کرین علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک سیر لہسن نو درم نمک سنگ ملاکر جلاب دین نوعدیگر ہینگ۔ لہسن ہر ایک چار درم۔ فلفل دراز ونچ ہر ایک چھ درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملاکر کھلاوین۔

اگر باقلی اور موٹھ زیادہ کھلانے سے پیٹ گھوڑے کا آماس کر آیا ہو اور غلبہ باد کا ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج فلفل دراز گرد۔ ہینگ ہر ایک چار درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر پانی مین گولی بناکر گھوڑے کو کھلاوین اور علف مین دانہ کھلانے سے باد و بلغم و صفرا پیدا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ زیادہ نکلے اور بدن گرم رہے اور لرزہ پیدا ہو اور بیہوش و دیوانہ ہو جاوے اور ہر وقت گرے اور اوٹھے علاج اوسکا یہ ہے علاج مٹی تالاب سے لاکر گرم کرین اور تمام اعضا پر ضماد کرین اور ہر وقت دستول نو درم نمک سنگ چھ درم۔ خردل آدھ سیر روغن کنجد باہم ملاکر جلاب دین یا حقنہ کرین

اور دلیدہ پختہ کھلانے سے بھوک کم ہو جاتی ہے اور جو کچھ کھاوے ہضم نہ ہو اور پانوں قدرے آماس کریں اور سینہ سنگین ہو جاوے علاج اوسکا یہ ہے علاج سینہ اور پہلو کی رگ میں فصد لیں اور اور ادویہ مذکورہ استعمال کریں اور کبھی بدہضمی سے پیٹ نرم ہو جاتا ہے اور پیچش ہوتی ہے اور علف خوری سے ماجسنر ہو جاتا ہے علاج یہ ہے علاج انار دانہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ نمک سنگ۔ باں بید بتیہ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ہر روز شراب قندی ایک سیر ملا کر علی الصباح کھلاویں تو بعد یگر برنج گوشت ایک پاؤ برنج شالی ایک سیر باہم ملا کر ایک سیر دہی ایک پاؤ روغن ملا کر کھلاویں اور جبتک صحت نہ ہو دلیدہ نہ کھلاویں اور بعد ازاں برنج اور گوشت مثل شوربا کے پکا کر کھلاویں اور دلیدہ اول روز قدرے کھلاویں اور ہر روز قدرے قدرے زیادہ کریں۔

اگر گھوڑے کو زخم ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول پانون کو سرد پانی میں تھوڑی دیر رکھیں بعد ازاں زنجبیل۔ شیطرج۔ فلفل دراز۔ گرد دانت۔ ایلوت ہر ایک دو درم گای کے پیشاب میں پیسکر ہر روز لیپ کریں تو بعد یگر ہلیلہ۔ بلیلہ۔ زنجبیل۔ بانجی۔ نمک سنگ۔ ساتری۔ سجی کھار ہر ایک پانچ درم گاے کے پیشاب میں پیسکر زخم پر لیپ کریں تو بعد یگر سرسون۔ سونٹھ۔ جوار ہر ایک چھ درم۔ گای کے مٹا میں حل کر کے مالش کریں تو بعد یگر ایک ہفتہ تک تین پاؤ روغن ستور پاؤ سیر برگ نیب چھ درم گڑ باہم ملا کر پلاویں تو بعد یگر ہر ایک سیس۔ کتھہ۔ پوست شیطرج۔ رال خشک باہم پیسکر زخم پر چھڑکیں تاکہ زخم خشک ہو جاوے تو بعد یگر ہر ایک سیس۔ نیلہ تھوتھا۔ پھٹکری ہر ایک دو درم سوختہ کرکے یکدم پیسیں اور زخم کو عرق لیموں سے دھو کر اور چونہ تانبہ اور قدرے ادویہ مذکورہ عرق لیموں میں ملا کر زخم پر ملنا چاہیں اور فوراً کھول ڈالیں چار یا پانچ روز اسی طرح استعمال کریں صحت ہو جاوے گی۔

اگر گھوڑے کو سبل ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول دانتوں کو چاک کریں اور مادہ نکال کر شیرہ زقوم یا شیرہ آکرہ بھر دیں بعد ازاں آدھ سیر روغن گرم جوش دیں

اور نودرم مونہ تو تیا پیسکر تیل مین ملاکر دانون مین طلا کرین اور ایک سیر شیر گوسفند شیطرج زنجبیل ہلیلہ آملہ بانسہ خشک و تر سگند بالا سروالی سوار وبت پاپڑا بھون بنگنی پوست نیب دعاوری کریانہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹ کر اور سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے صاف کرکے اور سرد کرکے علی الصباح پلاوین نوعدد جگر شیرہ بہرامی فلفل گرد دیودار بھون رنگنی زرد چوب ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر آدھ سیر شیر اکو روغن آٹھ سیر آب سرگین گاؤ دو سیر سرسون آٹھ سیر شیرۂ بہرامی مین باہم جوش دین جب دو سیر باقی رہے صاف کرکے ہر روز علی الصباح پاؤ سیر نودرم پلاوین اور کبھی گھوڑے فربہ کو گرم ہوا مین دوڑانے سے خون جوش کرتا ہے اور فاسد ہو جاتا ہے اور گردن مین دانے نکلتے ہین اور خوف ہلاکت کا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ بہت نکلے اور گرمی سے بیقرار اور بیہوش ہو اور جسم مین لرزہ پیدا ہو اور منہ مین خشکی ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج دانون کو چاک کرکے ادویۂ مذکورہ حسب دستور استعمال کرین اور اگر دانون مین مثل دانہ خردل کے گوشت سبز خام نکلے علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا مر جایگا اگر رنگ دیگر ہو صاف کرکے فیلسر پیسکر پانی مین گولی بناکر کھلاوین اور اگر غلبۂ گرمی سے دانہاے خرد اعضا پر نمودار ہوں اور پانی اونسے نکلے علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر اور آنکھ سرخ اور پیشاب زرد ہو اور تنفس کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج برگ بیریا برگ کھرنی برگ بیتہ پانی مین جوشدین جب پانی سرد ہو جاوے جسم پر مالش کرین اور ہلیلہ آدہ سیر آملہ آدھ سیر شیر برنج آدھ سیر شکر ایک سیر کوٹ چھانکر باہم ملاکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آدھ سیر روغن ملاکر کھلاوین۔

اگر گھوڑے کے سینہ مین آماس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ سخت اور چلنے سے مجبور ہو جاتا ہے علاج اسکا بہت جلد کرنا چاہیئے اگر توقف ہو گا علاج دشوار ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج سر اور گردن اور سینہ مین روغن کنجد ملین اور ماش بہت کھلاوین اور اگر بدہضمی سے سینہ سنگین ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ کھانسی بہت آوے علاج اوسکا یہ ہے علاج سینہ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گاؤ اور برگ ارنڈ سینکین اور

رگ سینہ کی فصد لین اور تین روز ولیدہ نہ دین اور اگر مفید نہ ہو ہر روز پاؤ سیر روغن کنجد اور نو درم لہسن ایک سیر قند باہم ملا کر کھلاوین نوع دیگر ہینگ یج گرد۔ برگ بانسہ۔ آملہ۔ انار دانہ۔ نمک سنگ زنجبیل ہر ایک پاؤ سیر ہلیلہ ایک پاؤ و نو درم باہم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ شراب قندی مین غاولہ بنا کر کھلاوین اور ایک سیر شراب پلاوین اور اگر شراب نہ ہو آدھ سیر شہد پلاوین اور اگر مرض کہنہ ہو گیا ہو اور یہ ادویہ نہ ہون نزدیک شانہ کے داغ دین ۔ اگر شانہ باد سے خشک ہو گیا ہو اور گھوڑا لنگ ہو جاوے یہی ادویۂ مذکورہ استعمال کرین اور اگر فائدہ نہ ہو شانہ شگافتہ کرین اور چربی گرم کر کے سینکین اگر کفل اور ران باد سے خشک ہو یہی علاج کرین۔

اگر گھوڑے کے بند قضیب مین آماس ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج بت کی رگ سے فصد لین اور پانی سرد سر قضیب پر ڈالین اور تیل ملین اور نو درم برگ نیب ایک سیر خرما ملا کر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین۔

اگر خصیہ مین آماس ہو گیا ہو اور یہ آماس باد سے ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سرد اور نرم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج اپلوت۔ جوکھار۔ ساتری ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن ملا کر خصیۂ اسپ پر ضماد کرین نوع دیگر مچھلی پانی مین جوش دین اور وہ پانی ایک سیر ہر روز گھوڑے کو پلاوین اور اگر خصیہ زیادتی بلغم سے آماس کرین سخت زیادہ ہون اور پیشاب بدشواری کرے علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ گرد۔ ساتھری۔ جوا کھار ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب ملا کر علی الصباح پلاوین اور اگر شراب نہ ہو شہد دین نوع دیگر پانچ روز علی الصباح ایک سیر روغن کنجد و تلخ سے حقنہ کرین اور برگ ارنڈ اور سرگین گاؤ سے خصیہ کو سینکین نوع دیگر فلفل دراز۔ پیپلامول۔ برگ شیطرج۔ زنجبیل۔ جوا کھار ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر دو سیر مونگ باہم پکا کر علے الصباح کھلاوین اور کئی روز بازار اسپ مین پھراوین اور گھانس خشک کھلاوین۔

اگر خصیۂ اسپ گرمی سے آماس کرین علامت اوسکی یہ ہے کہ سرخ ہون اور دانہ گرمی کے نکلین تو یہ علاج کرین علاج خصیہ مین روغن ملین اور پوست درخت بیر پوست درخت بیر دشتی پانی مین پیسکر ضماد کرین نوع دیگر موتھہ نو درم۔ ساتھری۔ جل گوبھی سون ہر ایک

پاؤ سیر- آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہے صاف کرکے مصری پاؤ سیر ملاکر ایک ہفتہ علی الصباح پلاوین نوع دیگر مصری نودرم- شہد پاؤ سیر- روغن نیم سیر- دودھ دو سیر باہم ملاکر تین روز حقنہ کرین- اور اگر خصیہ اسپ باد و بلغم و صفرا سے آماس کرین اندر خصیہ کے پک جاوے اور کل علامت مذکورہ ظاہر ہو یہ آماس فرع آماس مذکورہ سے ہے وہی ادویہ مذکورہ استعمال کرین اور اگر فائدہ نہ ہو خصیہ شگافتہ کرین اور مادہ صاف کرین صحت ہو۔

اگر ایک خصیہ چڑھ گیا ہو یا اوپر کھنچ گیا ہو تو اوسکے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اگر تاخیر ہوگی پیشاب و سرگین بند ہو جاویگا اور رگ خشک ہو جاویگی اور کھانے سے مجبور ہو جاویگا آخر مر جاویگا علاج اوسکا یہ ہے علاج خصیہ کے نزدیک پانون کی رگ مین فصد لین اور خصیہ مین تیل ملکر سرگین اور پیشاب ہاتھ لگاؤ اور نمک جوش دین اور خصیہ کو اوسی سے تنجیر کرین اور کاہبا ورنہ پوست درخت کنار ہر ایک پاؤ سیر- دہموال آدھ سیر باہم کوٹکر ساڑھے بارہ سیر پانی مین جوش دین جب ایک نیم سیر باقی رہے سرد کرین اور تیل پاؤ و نودرم روغن کنجد ملاکر حقنہ کرین نوع دیگر اینوت پاؤ سیر نودرم- فلفل دراز ہر ایک پاؤ سیر جواکھار- بھنگ ہر ایک نودرم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز پاؤ سیر- نودرم روغن کنجد ملاکر کھلا دین اور دوسرا اور کنوین کا پانی دین۔

اگر گھوڑے کا سُم گھس گیا ہو اور زمین پر پانون نہین رکھ سکتا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ اگر سُم پر اوسکے ہاتھ رکھین سرد معلوم ہو اور حرارت مطلقاً محسوس نہ ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج سُم کو خوب دھوئین اور اگر کنکری وغیرہ چبھی ہو نکالکر تین روز ہلیلہ کسیس لود ابلا تخم کودھن ہر ایک پاؤ سیر- کوٹکر شہد ملاکر سُم پر ضماد کرین اور کپڑے سے باندھین نوع دیگر لاکھ- شہد قند ہر ایک پاؤ سیر باہم ملاکر نعل کے مقام پر رکھین اور آگ سے گرم کرین جب پگھل جاوے سرد کرین کہ ادویہ سُم مین چسپان ہو جاوین اور چمڑہ مثل نعل کے بناکر اور آملہ کوفتہ اوسپر چھڑک کر سُم پر رکھین اور نعل اوسمین باندھین- اگر خردگاہ مین سدہ پڑ جاوے اور باد سے آماس کرے علامت اوسکی یہ ہے کہ پانون زمین پر بعادت معہود نہ رکھ سکے اور سُم سے بھل چلے علاج یہ ہے علاج خردگاہ پر روغن ملین اور برگ سنبھالی

برگ انگل - برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین نوع دیگر نمک سنگ پاؤ سیر - قدرے وتر باہم ملاکر
باندھین اور اگر فائدہ نہ ہو فصد لین اور اگر زانو اور علم پانون کے آماس کرین یہ علاج مفید ہے
اگر نیچے زانو کے بندگاہ کی ہڈی بڑھ جاوے اور مثل پتھر کے سخت ہو اور گھوڑا لنگ ہوجاوے
تو یہ علاج کرین علاج نمک سنگ - ساجی - نمک طعام - ہیرا کسیس - تو مری - زنجبیل فلفل دراز گرد
ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر آب برگ سرکھیا رہین مخلوط کرکے باندھین اور اگر فساد خون سے دم مین
خارش ہو اور استخوان دم مین گرمی سے دانے نکل آوین تو استخوان دم سے خون فاسد نکالین اور دم مین روغن ملین
اور ایک ہفتہ علی الصباح ایک سیر خرما پاؤ سیر برگ نیب کھلاوین اگر علاج مین توقف ہوگا تو بال گرجاوینگے -
اس مرض کو ہندوان کھار کہتے ہین یہ مرض اکثر ہوا ے گرم سے پیدا ہوتا ہے
اس ہوا کو ہندی مین سالی بر کہتے ہین اس مرض کے بہت اقسام ہین ایک قسم یہ ہے
کہ کبھی تنفس آہستہ کرتا ہو اور کبھی جلد جلد اور بدن ہر وقت گرم رہتا ہو اگرچہ بتا ہین آگھین
اور بغل کی رگ جنبش کرتی ہو اور اعضا خشک ہوگئے ہون اور پچھلے پانون مین
قدرے آماس اور پلک کے اندر درد ہوتا ہو اور خواہش علفت کی نہ ہوتی ہو اور بہت
آہستہ چلتا ہو اور متواتر جمائی لیتا ہو اور ہر وقت جنبش کرتا ہو اور منہ و ناک سے ہوا ے
گرم نکلتی ہو تو علاج یہ ہے علاج دو من گیہون تین من شراب کہنہ مین تین شبانہ روز تر رکھین
بعد ازان گھوڑے کو ہر روز کھلاوین -

تمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے محمد عبد اللہ عرض پرداز ہے کہ یہ تیسرا رسالہ مسمی بہ مفید الفرس ہے جسمین بارہ باب ہین پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان مین دوسرا باب بھونریون کے بیان مین تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان مین چوتھا باب پہلے پہل پھیرنے اور بچھیڑے پر سواری کرنے کے بیان مین پانچوان باب گھوڑا خریدنے کی علامتون کے بیان مین چھٹا باب ہڈہ و موترہ وغیرہ کے بیان مین ساتوان باب گھوڑے کی خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان مین آٹھوان باب رنگون کے بیان مین نوان باب بتانے کے بیان مین دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے بیان مین گیارھوان باب راتب کے بیان مین بارھوان باب معالجات کے بیان مین۔ ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر وہ کہین سہو یا خطا پاوینگے تو معاف فرماوینگے

پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان مین

اگر ساون کے مہینے کے سواے اور کسی مہینہ مین رات کو پہلے پہر مین بچہ پیدا ہو بہت نیک ہے اور اصطبل صاحب مادہ کا گھوڑون سے بھر جاوے آور اگر دوسرے پہر مین پیدا ہو صاحب مادہ کو خداوند تعالیٰ فرزند ارجمند عطا فرماوے اگر تیسرے پہر مین پیدا ہو صاحب مادہ ہمیشہ باعزت و آبرو رہے اور محتاج خورش و پوشش کا نہو اور اگر چوتھے پہر پیدا ہو صاحب مادہ کو اللہ تعالیٰ دختر نیک اختر مرحمت فرماوے آور اگر دن کو پہلے یا چوتھے پہر مین بچہ پیدا ہو منحوس ہے مالک اوسکا بہت جلد مفلس ہوجاوے آور اگر دوسرے پہر مین پیدا ہو مالک اوسکا مرجاوے یا ہمیشہ بیمار رہے یا اوسکا حقیقی بھائی مرجاوے آور اگر تیسرے پہر مین پیدا ہو مالک کی زوجہ مرجاوے اور ساعتون مین رات یا دن کو خواہ جسوقت پیدا ہو بہت منحوس ہے مالک کی نصف عمر کم ہوجاوے چاہیے کہ کان اوس بچہ کا چاک کرکے خیرات کرین اپنے گھر مین ہرگز نہ رکھین اور اگر رکھین گے تمام جانور گھر کے مرجاوینگے صرف وہ بچہ تنہا رہجاویگا

دوسرا باب بھونریون کے بیان مین

حلق کے نیچے جو بھونری ہو اوسکو کنٹھ من کہتے ہین کنٹھ ابھرن بھی کہتے ہین وہ بہت مبارک ہوتی ہے سوار اوس گھوڑے کا ہمیشہ صاحب مال اور مرفہ الحال رہتا ہے اور جو بھونری گلے کے نیچے بقدر ایک بالشت یا ایک ہاتھ یا ایک اونگل کے ہو اوسکو دیومن کہتے ہین بہت مبارک ہوتی ہے جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے کوئی دوسری علامت منحوس اثر نہین کرتی ہے آور اگر سُم پر دو اونگل یا ایک اونگل بال دراز ہون اوسکو چنتا من کہتے ہین سوار اوسکا بہت صاحب نصیب ہو اور دنیا مین بہت نفع پاوے اگر بیٹھ پر پشت استخوان کی داہنی طرف بال ہون اوسکو بھنگنی کہتی ہین سوار اوسکا ہمیشہ باآبرو اور توانگر رہے آور اگر سر و سینہ و دست راست اور رخسارہ اور بیٹھ اور دُم سفید ہو اوس گھوڑے کو منگل کہتے ہین بہت سعد ہوتا ہے سوار کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرکے اوسپر سوار ہو اور اس گھوڑے کو کسیکی سواری مین نہ دے اور مثل تعویذ کے نگاہ رکھے اگر گھوڑے کے دونون طرف بیٹھ پر بھونری ہو اوسکے سوار کو

اللہ تعالیٰ فرزند صاحب نصیب اور دختر ماہ طلعت عطا فرماوے۔ ہر گھوڑے کی پیشانی پر ایک بھونری ہوتی ہے اگر حد آنکھ سے نیچے نہین ہے خوب ہے ورنہ نحس اور اگر دو ہین اور دونون برابر ہین اور فاصلہ چار اونگل سے کم ہے اور حد آنکھ سے نیچی نہین ہین نیک ہین اور اگر فاصلہ ہے کہ کان کی نوک بھونری تک پہونچتی ہے اوسکو **سنگین** کہتے ہین نحس ہے اور اگر بھونری آنکھ سے نیچے نکلی ہو اوسکو **آنسو ڈھال** کہتے ہین اور حد اوسکی حد آنکھ سے اوپر کے لب تک ہے اور ہر گدہے اور خچر کے ہوتی ہے نامبارک ہے اور اگر گردن پر سواے دو بھونریون کے کہ برابر کان کے ہوتی ہین ایک بھونری یا تین یا پانچ غرضکہ طاق زیادہ ہون اوسکو **ساپن** کہتے ہین منحوس ہین اور اگر جفت جیسے دو یا چار زیادہ ہون عیب نہین ہے اور اگر کان پر بھونری ہو اوسکو **کرن پھول** کہتے ہین منحوس ہے اور اگر کلہ پر بھونری ہو نہ نیک نہ بد اور اگر اوپر کے لب کی نوک پر بھونری یا بال دو اونگل کے یا کم ہون بد ہے اور اگر سینہ پر بھونری ہو اوسکو **ہرداول** کہتے ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ شانہ چپ کی نوک سے شانہ راست تک ایک خط کھینچے اگر بھونری خط کے نیچے ہے ہرداول ہے اور اگر خط کے اوپر ہے دیومن ہے ہرداول ایک سے چار تک منحوس ہے اس گھوڑے کو مفت بھی نہ لینا چاہیے اور اگر پانچ ہین معیوب نہین ہے اور اگر دونون جانب بازو پر بھونری ہو ہنود اوسکو **بھیج بل** کہتے ہین اور نیک جانتے ہین اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اور اگر فقط بازوی راست پر ہو نیک ہے اور اگر بازوے چپ پر ہو نہ نیک ہے نہ بد اگر زانو سے پٹھہ تک بھونری ہے اور مٹھہ بھونری کا نیچے ہو اوسکو **کھونٹہ گاڑ** کہتے ہین اور اگر مٹھہ بھونری کا اوپر ہے **کھونٹہ اوکھاڑ** کہتے ہین جانب راست میز نیک ہے اور اگر جانب چپ ہے بد ہے اگر بھونری تنگ کے نیچے ہے اوسکو **گوم** کہتے ہین ہنود کے نزدیک منحوس ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر تنگ کے باہر پیٹ کی طرف ہے اوسکو **گنگا پاٹ** کہتے ہین ہنود کے نزدیک نیک ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اگر دونون بغل مین دو بھونریان ہون اوسکو **گندہ بغل** کہتے ہین شیعون کے نزدیک منحوس ہے اور اگر پشت پر ڈھڈھی سے کمر تک

کسی جگہ بھونری ہو یا جس جگہ سے بال یال کے نکلتے ہین بھونری ہو اوسکو چھتر کھنگ کہتے ہین بہت منحوس ہے اور اگر سرین پر دونون جانب یا ایک جانب بھونری ہو اوسکو ڈنک اوجھاڑ کہتے ہین منحوس ہے اور اگر کوکھ مین بھونری ہو اوسکو کوکھارت کہتی ہین ہنود منحوس جانتے ہین اور اہل اسلام نہ نیک معلوم کرتے ہین نہ بد سوائے ان بھونریون مذکورہ کے دوسری قسم کی بھونریان نہ سعد ہوتی ہین نہ نحس اگر تالو گھوڑے کا سفید ہے ہنود نیک معلوم کرتے ہین اور اگر سیاہ ہے بد جانتے ہین اور اہل اسلام ہاتھیون مین یہ عیب دیکھتے ہین گھوڑون مین عیب نہین معلوم کرتے ہین۔

تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان مین

جس گھوڑے کے معمولی دانتون سے ایک یا دو چھہ تک زیادہ ہون اوسکو دیک دنت کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور معمولی دانتون سے کم ہونا بھی منحوس ہوتا ہے اور اگر نیچے کا لب اوپر کے لب سے زیادہ ہو منحوس ہے اور جس گھوڑے کے اوپر کا لب مع دانت و ٹھٹھنی زیادہ ہو اوسکو طوطی دندان کہتے ہین منحوس نہین ہے مگر بدصورتی ہے اسی وجہ سے قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے جو گھوڑا بوقت سواری زبان دانتون سے لب پر یا پرین کی جانب نکالے اوسکو مارہ زبان کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور جو گھوڑا سواری کے وقت زبان ایک طرف باہر رکھے اوسکو سگ زبان کہتے ہین معیوب ہے اور اکثر زیادہ چلنے سے زبان خشک جاتی ہے اور پھر اندر رہنا مشکل ہوتا ہے اگر گھوڑا سواری مین دم ٹیڑھی کرے منحوس نہین ہے مگر قیمت مین کم ہو جاتا ہے اور بدنما معلوم ہوتا ہے اگر گھوڑا اشقر بے دُمی کرے یعنے سواری مین دم مثل بچھو کے پیٹھ کی طرف کج رکھے منحوس ہے اور قیمت بھی کم ہو جاتی ہے اور اگر گھوڑا سواری مین فوطہ کی طرف دم کج کرے عیب نہین ہے کم سوار ہونے سے یا بچہ کو یہ عیب ہو جاتا ہے چند روز سوار ہونے سے دفع ہو جاتا ہے پانچ عیب شرعی کہ اکثر آدمی وقت خریدنے کے شرط کرتے ہین اول بجروی - کھنزری - شبکوری - دندان گیر - کہنہ لنگ - اگر بعد خریدنے کے پانچ پہر کے بعد ان عیبون سے کوئی عیب ظاہر ہوا گھوڑا بے تامل واپس کیا جائیگا

اور اگر زیادہ زمانہ گذرا واپس نہین ہو سکتا ہے لیکن اگر حاکم خریدار ہے مجبوری ہوگی اگر گھوڑے کے منھ سے بدبو نکلتی ہے سخت عیب ہے ایسے گھوڑے پر ایک پہر یا زیادہ سوار رہا ایسی بدبو منھ سے آتی ہے کہ دماغ سوار کا پریشان ہو جاتا ہے جس گھوڑے کو بہت دنون سے کھانسی آتی ہو معیوب ہے جو گھوڑا دہانہ زور یا سینہ زور ہو معیوب ہے بے اختیار سوار سے باہر ہوتا ہی جس طرف اوسکا دل چاہتا ہے سوار کو لیجاتا ہے اکثر سواری کے وقت پانی مین جو گھوڑا بیٹھ جائے اور مرضی سوار کی نہ کرے یا نعل باندھنے مین شرارت کرے یا اصطبل مین بدی کرے عیب ہے۔ اور جو گھوڑا دن یا رات کو ہر چیز سے خوف کرے یا شور و غل اور آتشبازی اور آواز توپ و بندوق و باجے وغیرہ سے ڈرے یا لگام کھینچے یا تیز دوڑانے سے سر اپنا راست یا چپ سے سوار کے پانون پر مارے اور اختیار سے باہر ہو معیوب ہے قابل لڑائی کے نہین ہوتا ہے اس لیے کہ لڑائی مین بہادر و دلاور گھوڑا چاہیے کہ کسی چیز سے نہ ڈرتا ہو جس گھوڑے کے اوپر کے دانت بڑے اور نیچے کے دانت چھوٹے ہون اوسکو طوطی دہن کہتے ہین معیوب ہے جس گھوڑے کی زبان مثل طوطی کے باریک ہو اور علف خوری سے تکلیف ہوتی ہو یا ہمیشہ پیشاب خون کا کرے یا مرض گرگری مین گرفتار ہو یا پانچوین یا آٹھوین یا ہر روز دورہ ہوتا ہو یا ہر چار پانون سے رس جاری ہو یا تھان پر خواہ سواری مین تنفس کرے یہ سب عیب ہین جس گھوڑے کی گردن مین چمڑا مثل گای کے لٹکتا ہو منحوس و بدنما ہے جس گھوڑے کا عضو تناسل دراز ہو بد قوم ہے اور اگر کوتاہ ہو خوبی ہی جس گھوڑے کے فوطہ بڑے ہون خواہ پیدائشی یا عارضہ سے معیوب ہے جو گھوڑا سواری مین بار بار سر زانو کی طرف لیجاوے عیب ہے جو گھوڑا ایک باگ سے اختیار مین رہے اور دوسری باگ سے بے اختیار ہو جاوے عیب ہے جس گھوڑے کی پیٹھ بلند ہو اور ٹھ و پست اوسکو سیکبا کہتے ہین عیب ہے جس گھوڑے کے ایک کولہ کی ہڈی بلند ہو اور ایک کی پست اوسکو ایک سرین کہتے ہین عیب ہے اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

چوتھا باب بچھیرے پہل پھیرنے اور بچھیڑے پر سواری کرنیکے بیان مین

بچھیڑے کو پہلا ایک سال تمام ایک لمبی میخ مین باندھنا چاہیے کہ دن اور رات اوسکے

گرد پھرا کرے ایک سال کے بعد جب طاقت ہو اور شوخی کرنا شروع کرے تو دو گھڑی بار یک آہنی مین ایک کپڑا نمک آمیز لپیٹ کر بچھیڑہ کے منھ مین ڈالکر قایفہ کشادہ باندھین اور دست راست مین پکڑ کر ایک میل یا کم موافق قوت کے لیجاوین اور پھر دست چپ مین پکڑ کر پھیر لاوین تاکہ دونون باگ سے پہلے ہی روز آگاہ ہو جاوے اور ہر روز نہ پھراوین بلکہ دوسرے تیسرے روز حسب طاقت بموجب مذکور گشت کراوین بعد اٹھارہ مہینے کے پہلے قدم پھر دلکی کرین اور بس کہکر نمک دیگر ہاتھ سے پکڑی ہوئی لاوین اور باندھین تین چار روز اسی طرح زور کم کرین اور دو سال تک سواری نہ کرین اگر اندر دو سال کے قوت آجاوے بچھیڑہ ہی سواری کرین مگر پہلے دس بارہ برس کے لڑکے کو سوار کرکے اور بچھیڑہ کو ہاتھ سے پکڑ کے بدستور سابق گشت کراوین بعد ازان خود سوار ہون اور چند روز اسی طرح راہبری سے آشنا کرین بعد ازان میدان مین ایک حد زمین کی مقرر کرین اور دست راست مین باگ پکڑ کے جانب چپ دوڑاوین اور بعد دس بارہ رکھاؤ کے تنگ یکدم دوڑانا موقوف کرین رکھاؤ اسکو کہتے ہین کہ بعد پانچ چھہ دورہ کے جس جگہ گھوڑا خوش دہانی اور آہستہ روی اور دم چھوڑ کر خوش رفتاری کرے چاہیے کہ گھوڑے کو بس کہین اور کھڑا کرین اور نمک کھلاوین اور شفقت سے آہستہ آہستہ گردن پر ہاتھ مارین اور چند ساعت توقف کرین تاکہ گھوڑا خوبی اپنی سمجھے اور بعد رکھاؤ کے پھر خوب کام کرے

پانچوان باب گھوڑے خریدنیکی علامتون کے بیان مین

جب خریدار گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا اوسے دیکھکر آواز کرے تو خوب ہے پسند ہو خرید کرے اگر بوقت دیکھنے خریدار کے داہنا اگلا پاؤن گھوڑے سامنے آگے رکھا نیک ہے اگر بے عیب پسند ہو خرید کرے کہ طویلہ اوسکا گھوڑون سے بھر جاویگا یا اگر بوقت دیکھنے خریدار کے گھوڑے نے لید یا پیشاب کیا خرید کرے کہ نفع بہت ہوگا اگر گھوڑا علف خوری مین مشغول تھا اور خریدار کو دیکھکر ٹھہر گیا خوب ہے اور اگر بعد خرید کے خریدار کے یہان تھان پر پہلے لید کی ضرور نفع ہوگا اور اگر پیشاب کیا نفع نہوگا اور اگر سواری کے واسطے یا نوکری کے لیے گھوڑے کو پکڑا خواہ لید کری یا پیشاب

نفع ہوگا - اگر خریدار واسطے خریدنے کے گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا بروقت دیکھنے خریدار کے بیٹھ یا سر کو جنبش دے یا چھینکے بہت بد ہے ہرگز نہ خرید کرے

چھٹا باب ہڈہ موترہ وغیرہ کے بیان مین

اگر درمیان زانو گھوڑے کے خواہ اندر کے جانب یا باہر مواد سنگین آجاوے اوسکو زانوہ کہتے ہین جبتک ملائم رہیگا چلنے سے مجبور نہ کریگا اور جب سخت ہو جاویگا گھوڑا چلنے سے بیکار ہو جاویگا شروع مین علاج کرنا چاہیے جب کہنہ ہو جاوے گا علاج پذیر نہ ہوگا اگر لنگ نہ ہوا ہو داغ دین تمام عمر سواری دیگا اور اگر لنگ ہو گیا داغ بھی مفید نہین ہے - اگر بیچ زانو سے پٹھ اسپ تک دونون پانون کی ہڈیون کو توڑ کر مواد آتا ہے اوسکو بیر ہڈی کہتے ہین اگر بیچ زانو مین مواد بیر ہڈی زیادتی پر ہو گھوڑا بیکار ہو گیا اور اگر پائین زانو اور پٹھ مین ہو ہرج نہین ہے قیمت گھوڑے کی کم نہ ہوگی اگر کثرت سواری سے زانو کے نیچے سے پٹھ تک پٹھون مین مواد آتا ہے اوسکو پی کہتے ہین بہت جلد گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اور گھوڑے کو اپنی جگہ سے جنبش نہ دینا چاہیے اگر علاج مین دیر کیجاویگی صحت مشکل سے ہوگی - اگر دونون یا ایک پیٹھ مین کثرت سواری سے مواد جمع ہونے سے ورم ہو گیا ہو علاج پذیر نہین ہے اور اگر ہڈی گامچی کے بڑھنے سے مواد اور ورم ہو جلد علاج کرنا چاہیے جس گھوڑے کی ہڈی گامچی بڑی اور زمین کیطرف کچھ ہوگی کثرت سواری سے ضرور لنگ ہو جاویگا اور اگر چھوٹی ہوگی تمام عمر کچھ نقصان نہ ہوگا - اگر دونون ہاتھون کی گامچی مین مواد آگیا ہو اوسکو چکاول کہتے ہین بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ صحت پذیر نہ ہوگا لیکن اگر قبل لنگ ہونیکے چکاول کو داغ دین تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر بعد لنگ ہونے کے داغ دین تمام عمر لنگ رہیگا جس گھوڑے کے سُم مین خشکی آگئی ہو تمام عمر فربہ نہ ہوگا اور خشکی سُم مین کئی وجہ سے آتی ہے اول زیادہ راتب کھلانے سے جب فربہ زیادہ ہو جاتا ہے لا محالہ سُم مین خشکی پیدا ہوتی ہے اور گھوڑا کفگیرہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے بے تجربہ کار برابر راتب نہین دیتے ہین بلکہ کبھی دو وقت کر دیتے ہین اور کبھی زیادہ دیتے ہین کفگیرہ اوسکو کہتے ہین

کہ کثرت راتب و زیادتی فربہی اور بہت سونے سے مواد گرم سُم مین آجاتا ہے اور گھوڑا کھڑے
ہونے سے مجبور ہو جاتا ہے اس حالت مین گھوڑے کو فاقہ کرانا چاہیے اور مصالح باد و صفی خون
کھلاوین اور خون بھی لین اور اگر نادانستگی سے خوگیرہ یا سینہ بند سمجھکر مصالح گرم دینگے مرض
زیادہ ہو جاویگا اور صحت دشوار ہوگی اور اکثر گھوڑا کفگیرہ نعلبند کی اُستادی سے راہ چلنے مین
لنگ کرتا ہوا نہین معلوم ہوتا ہے شناخت اوسکی یہ ہے کہ سُم مین اوسکے خطوط مثل سیڑھی کے
ہو جاتے ہین اور کاسہ سُم کے اندر چھالے تازہ یا سوختہ سُرخ یا گلابی سُم تراشنے سے معلوم
ہوتے ہین اور سُم اندر سے بلند اور کاسہ پست ہو جاتا ہے جب تک چھالے تر رہتے ہین
گھوڑا چلنے سے مجبور رہتا ہے اور جب معالجہ سے خشک ہو جاوین اوسوقت اگر چار دن
پانون مین نعل یک تار کسی اُستاد نعلبند سے بندھوالین بلا تامل چلے گا اور اندر ابرو سُم
خالی کے کفگیرہ ہوتا ہے اور ابرو سُم چارون طرف سے بلند ہوتے ہین اور سُم روز بروز پست اور
آگے سے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا چارون ہاتھ و پانون سے کفگیرہ ہوتا ہے اور کبھی اور وجہون سے
خشکی ہو جاتی ہے جیسے کبھی چارون ہاتھ و پانون سے رس جاری ہوتا ہے اس وجہ سے
سُم مین خشکی آجاتی ہے جب رس موقوف ہوگا بعد چند روز کے سُم مین رطوبت آویگی اور خشکی
دفع ہو جاویگی اس وجہ سے خشکی ہونا مضر نہین ہے ہڈہ دونون پانون مین شکم مادر سے گھوڑی کے
ہوتا ہے مگر بعد دو چار سال کے یا جوانی مین فربہی اور راتب وغیرہ کھلانے سے اور سواری کرنے سے
زیادہ ہو جاتا ہے اور گھوڑا چلنے مین پانون خم نہین کرسکتا ہے اور درد ہوتا ہے اسی وجہ سے گھوڑا
لنگ کرتا ہے اور ہڈی کی کئی قسم ہین چپٹہ ہڈہ پانون کے اندر پیچھے کی جانب جس جگہ گاؤ کے ہوتا ہے
گھوڑے کے کبھی ہوتا ہے کم اور زیادہ یکسان ہے طریقہ شناخت کمی اور زیادتی چپٹہ ہڈہ کا یہ ہے
کہ درمیان دونون اگلے پانون کے بیٹھکر دونون پچھلے پانون کو چپٹہ کے مقام پر نظر کرین اگر برابر
کاغذ کے بھی نشیب فراز ہوگا معلوم ہو جائیگا اگر ہفت یا ہشت سالہ گھوڑے کے دونون پانون مین
چپٹہ خواہ جسقدر کلان ہو مگر گھوڑا لنگ نہ کرے تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر رفتار مین پانون کشادہ
رکھتا ہو تو تھوڑے دنون مین خراب ہو جائےگا پیش ہڈہ اندر دونون پانون کے اگلے
جانب جس جگہ رگ موترہ ہوتی ہے ہوتا ہے اگر یہ ہڈہ بند گھوڑے سے دابے اور گھوڑا

راہ چلنے مین برابر پانون رکھتا ہے تجارت کے واسطے خرید کرے کیونکہ کوئی شناخت نہ کرسکیگا
اور اپنی سواری کے واسطے نہ خرید کرے ورنہ ایک روز خطا کریگا اور اگر دونون پانون مین
ہڈہ تخم تمر ہندی یا فلوس کے برابر ہو قابل خرید نہ فروخت کے نہین ہے اور اگر دونون ہڈہ
برابر نہ ہون بلکہ کم و زیادہ ہون عنقریب لنگ ہوجائے گا اور بعض گھوڑون کے ہڈہ تخم تمر ہندی سے
کم اور رگ اور گوشت مین چھپا رہتا ہے اسی وجہ سے معلوم نہین ہوتا ہے اور گھوڑا لنگ کرتا ہے
ہاتھ سے دیکھنا چاہیے اگر بند سے بلند کوئی چیز معلوم ہو ہڈہ سمجھنا چاہیے اور بعض گھوڑون کے
دونون پانون یا ایک پانون مین درمیان بند گھوڑے کے تخم تمر ہندی کے برابر ہوتا ہے
اور اگر رگ موترہ ہوتی ہے تو اوسمین چھپا رہتا ہے اور اس ہڈے کو بغیر تجربہ کار کے کوئی نہین
پہچان سکتا ہے بلکہ جاننے والے اسکے بتانے مین تامل کرتے ہین مگر مولف رسالہ نے
اوسکے لکھنے مین دریغ نہین کیا بجز ہڈہ اسکی دو قسم ہین ایک چٹہ کے مقام پر ہوتا ہے
مگر چٹہ اندر کے جانب ہوتا ہے اور بجز ہڈہ باہر کی جانب اور دوسرا مابین بند کے اس سے
بہت جلد گھوڑا خراب ہوجاتا ہے اور موترہ اندر ہوتا ہے اسکی تین قسم ہین - آبی - بادی
لحمی - اور شناخت اسکی بہت آسان ہے - آبی اور بادی دوا سے موقوف ہوجاتا ہے اور
لحمی کسی دوا سے نہین موقوف ہوتا ہے دیڑھ یہ مواد شکم مادر سے جو گھوڑا مرغ پا یعنے
دونون پانون سیدھے ہوتے ہین اوسکے برابر تخم تمر ہندی کے اگلے جانب دونون پچھلے
پانون مین مابین بند کے مثل ہڈی کے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا بہت جلد اس سے بیکار ہوجاتا ہے
اور شناخت اسکی بہت سہل ہے اور جس گھوڑے کے دونون پانون مین خم مناسب ہوتا ہے
یہ عرض ہرگز اوسکو نہین ہوتا ہے - گابھ یہ دونون پچھلے پانون مین بمقام دیڑد سوت کی
گگڑی کے برابر چار پانچ اونگل اوپر کی جانب اور چار پانچ اونگل نیچے کی جانب ہوتا ہے
اور گھوڑے کو چلنے سے مجبور کردیتا ہے اور یہ مرض موادی ہے علاج سے دفع ہوجاتا ہے
موصلی اکثر گھوڑون کے ایک یا دونون پچھلے پانون مین ہمیشہ ورم رہتا ہے اوسکو خام باد
کہتے ہین اور ہر روز سواری کرنے سے موقوف ہوجاتا ہے اور چند روز سوار نہونے سے
پھر ورم عود کرآتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ ورم موصلی ہوجاتا ہے اور پھر سواری اوسکی قابل ایسے

نہین دفع ہوتا ہے پشتک یہ مرض موادی ہے دونون گامچی مین ہوتا ہی شناخت اُسکی یہ ہے
کہ ابرو سُم سے ایک وانگل سے دو اونگل تک چھوڑ کر مواد سختگی کی جانب بڑہ جاتا ہی اور شروع
مین مثل حلقہ کے گامچی مین ہوتا ہے اوسکو گانپی کہتے ہین اور بعد اوسکے وہی مواد پھیل کر
ابرو سُم تک پہونچ جاتا ہے اوسکو پشتک کہتے ہین اور حقیقت مین دونون ایک ہین شروع مین
بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ پھر کسی دوا سے صحت نہ ہوگی مگر قبل لنگ ہونیکی داغ دینا
تاکہ تمام عمر لنگ نہ ہو بیضہ یہ مواد رقیق ہے چار دن پانون مین پڑجاتا ہے اور دوا سے
دفع ہو جاتا ہے اور فقط بیضہ سے گھوڑا لنگ نہین ہوتا ہے مگر جب مواد سنگین اور گامچی اور
پی اور ردے جمع ہوتا ہے لامحالہ گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے اور اس مرض کو قوکی کہتے ہین

ساتوان باب گھوڑے کی خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان مین

گھوڑے کی خوبصورتی یہ ہے کہ سر سے دم تک لمبا اور بلندی سے لمبائی زیادہ ہو اگر
لمبائی اور بلندی برابر ہوگی ایک پیسہ کا بھی گران ہے اور گردن لمبی اور رخسار اور سر بلند ہو
سرنگون نہ ہو اور چلنے مین گردن بلند استادہ مثل گردن لقہ کبوتر یا طاؤس یا مرغ کے
رہے اور شانہ سے گردن چوڑی اور فربہ ہو اور حلقوم باریک تاکہ خوب کندہ کرے
اور دو جانب گردن مثل مچھلی کے ہو اور بال ایال دم اور کاکل یعنے بال پیشانی لمبے اور
زیادہ ہون کم بال ہونا معیوب ہے اور موصلہ دم سخت اور گندہ ہو جس گھوڑے کا موصلہ دم
سخت اور فربہ ہوتا ہے موصلہ کی جڑ سے بال لمبے اور بہت نکلتے ہین مالک کو اختیار ہے
کہ جسقدر چاہے چھوٹے یا بڑے رکھے اور جس گھوڑے کا موصلہ باریک ہوتا ہے بال کم
اور چھوٹے نکلتے ہین جس طرح گدھے کی دُم ہوتی ہے اسی وجہ سے اوسکو خردمہ کہتے ہین
اور دُم گھوڑے کی چاہیے کہ دونون پٹھ سے ظاہر ہو اور نیچی پوشیدہ نہ ہو اگر پوشیدہ ہوگی
معیوب ہے اور کان چھوٹے اور باریک اور استادہ مثل پیکان تیر کے ہون اور کان کی نوک
گول مثل برگ انبہ کے ہو اور دونون کان قریب ہون کہ سواری یا قایفہ کے وقت
دو یا چار اونگل کا فاصلہ دونون کانون مین ہے زیادہ فاصلہ بدصورتی ہے مگر افتادہ ہو تو
فاصلہ ہونا بہتر ہے اگرچہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور اگر کان بڑے اور گندہ اور افتادہ ہو

گدھا اوس سے بہتر ہے کانون کی خوبصورتی سے قیمت گھوڑی کی دونی ہوجاتی ہے اور بدصورتی سے
نصف قیمت کم ہوجاتی ہے اور پیشانی چوڑی اور پست اور کلہ خشک ہو اور اگر کلہ باریک اور
دونون جانب کلہ کے گال تنگ ہونگے اور مقام گال کا پست ہوگا اور پیشانی چوڑی نہ ہوگی اس گھوڑے کو
مادہ رو کہتے ہین اور اگر کلہ نہ دراز ہو اور نہ کم بلکہ متوسط ہو اور جلد کلہ کی باریک ہو اور دونون
آنکھ کے نیچے چار انگل تک باریک اور چھوٹے بال ہون ایسے کہ معلوم نہ ہوتے ہون اور
اگر دراز بال ہونگے بدصورتی ہے - اور آنکھ بڑی اور گلرنگ ہو چھوٹی اور سفید نہ ہو اگر سفیدی
دونون آنکھو مین ہوگی اوسکو آدم چشم کہتے ہین اور اگر ایک آنکھ مین ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین
اور آدم چشمی معیوب ہے اور اگر دونون آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو حیغر کہتے ہین اور اگر
ایک آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین ان سب عیبون سے قیمت گھوڑی کی
کم ہوجاتی ہے اور اگر نغرہ یا خنگ ہوگا مضائقہ نہین ہے اور چاہیے کہ اوپر کا پردہ چشم
جسکو بوتھ کہتے ہین باریک ہو بلند اور گندہ نہ ہو اگر بلند اور گندہ ہوگا وہ گھوڑا اضر و شریر ہوگا
اور استادان فن نے تجربہ شمار اور غرضیت کا ثبوت سے کیا ہے کہ آنکھیں شبرنگین ہون
اور جب کوئی اوسکے پاس آوے آنکھ بند نہ کرے اور آدمی کو اپنے پاس آنے دے اور تیز
اور گرم نگاہ نہ ہو اور شیر چشم یعنی زرد چشم نہ ہو ورنہ قیمت کم ہوجاویگی اور کل کلہ پر سفیدی مطلق ہو
اگر سفیدی ہوگی قیمت کم ہوجاویگی اور تھوتھنی چھوٹی اور دونون لب مع اوپر اور نیچے کے
دانتون کے برابر ہون اور سوراخ ناک کے کشادہ ہون اور پردہ ناک کا بلند ہو اور
وقت لگام دینے کے لگام کو چابے اور کوڑا مارنے سے دونون سوراخ ناک اور چابک
دہان کو ہونا کشادہ اور پردہ بینی کو باندہ کرے اور لگام جلد جلد چابے اور خلاف اسکے معیوب ہے
اور چابک دہان زیادہ ہو تاکہ لگام دینے سے خندہ دہانی کرے اور خوشنما معلوم ہو
اور نیچے کو زور نہ کرے اور اگر چابک دہان کم ہوگا بوقت لگام دینے کے خندہ دہانی نہ کریگا
اور لگام چابنا اوسکا بدنما معلوم ہوگا اور گھوڑا بہر دندان ہو کہ سواری مین جب خندہ دہانی کرے
اور لگام چابے کل دانت سفید اور خوشنما معلوم ہون اور شتر دندان نہ ہو کہ وقت سواری کے
خوش دہانی اور لگام چابنے سے دانت بڑے اور زرد بدنما معلوم ہون اور قیمت

کم ہوجاویگی اور بعض گھوڑون کی اوپر کی تھوتھنی مع دانتون کے دو چار انگل دراز ہوتی ہے
اور نیچے کی تھوتھنی مع دانت تین چار انگل چھوٹی ہوتی ہے اوسکو طوطی دندان کہتے ہین
سخت عیب ہے اور قیمت کم ہوجاتی ہے اور اگر نیچے کا لب مع دانتون کے یا بغیر دانتون کے
اوپر کے لب سے زیادہ ہو معیوب اور منحوس ہے اور جلد گھوڑے کی باریک مو اور چھوٹے
چھوٹے اور ملائم بال ہون اور رگین سب نمودار ہون اور اگر جلد موٹی ہوگی ضرور بال بڑے
سخت ہونگے اور وہ گھوڑا مٹھا اور بدنما ہوگا اور سینہ چوڑا اور اونچا مثل سینہ مرغ کے ہو
اور دونون ہاتھ فاصلہ سے چسپیدہ ہون اور گوشت جسم سے جدا معلوم ہو اور سینہ کے نیچے
اسقدر کشادگی ہو کہ دس بارہ سال کا لڑکا بخوبی نکلجاوے اور بازو فربہ اور مثل
ماہی کے ہون اور اگر بازو باریک اور مثل ماہی کے نہ ہون اور چسپیدہ ہون یا شانے
بے گوشت اور پست اور بے فرد اسپا ہو یا سگ دست یعنے سینہ تنگ اور پست اور
بازو چسپیدہ ہون معیوب ہے اور زانو بسک اور بے گوشت اور چھوٹے ہون اس قسم کے
گھوڑے کو زانوہ وغیرہ کم ہوتا ہے اگر شتر بند یعنے مثل شتر کے زانو دراز اور گوشت دار
ہونگے معیوب ہے اور بہت قباحتین ہوتی ہین - اور کمنہ لنگ ہو یعنے زانو کے نیچے سے
ابروے سم تک تمام عضو چھوٹے ہون اور گامچی چھوٹی خم زیادہ نہ کم ہو اور پٹھے دونون
ہاتھ کے چھوٹے اور خشک بے گوشت ہون اور سم گول اور بڑے اور گردنی سے استادہ ہون
اگر سم پست ہونگے اوسکو چپانی سما کہتے ہین راہ روی سے مجبور رہتا ہے اور راتب
زیادہ کھلانے اور فربہی سے نہین چل سکتا ہے کم راتب کھلانے اور گوٹے دار نعل بند ہونے
سے سواری کے قابل ہوتا ہے - اور کمر چھوٹی کسیقدر کج اور پیٹھ بلند ہو اگر کمر بلند ہو اوسکو
شتر کہان کہتے ہین معیوب ہے مگر مضبوط ہوتا ہے اور پیٹ بڑا اور قدرے آویزان ہو
جسقدر پیٹ بڑا ہوگا جلد فربہ ہوگا سوداگری کے واسطے بہت خوب ہے اور اگر زیادہ
پیٹ بڑا نہ ہو تو موافق بدن کے ضرور ہونا چاہیے اور جو گھوڑا آہو شکم ہوگا معیوب ہے اور
سوداگری کے واسطے نامفید ہے - اور دونون پٹھے چوڑے اور بڑے اور کمر سے
دم تک دراز اور برابر ہون - اور سر دال گندہ اور عریض اور مثل ماہی کے ہون اور

اگر بار یک ہونگے معیوب ہے اور دونون کولون کی ہڈیان پست برابر پیٹھ اور شکم کے ہون
اوسکو سنگھاڑہ کولہ کہتے ہین اگر پیٹھ اور شکم سے بلند ہونگی اوسکو گاؤ کولہ کہتے ہین معیوب ہے
اور بعض گھوڑون کا ایک کولہ بلند اور ایک کولہ پیٹھ اور شکم سے بھی دو چار انگل پست ہوتا ہے
اوسکو ایک سُرین اور کم کولہ کہتے ہین معیوب ہے اور قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے
اور لنگوٹ گھوڑی کا دو چار انگل کشادہ اور فوطہ اور زانوزہ چھوٹا اور دونون پچھلے پانون کی
کُنو چھوٹی اور بند پانون سے بے گوشت اور خشک اور خم دونون پچھلے پانون کا متناسب نہ
نہ پست ہو نہ استادہ نہ تنگ ہو نہ کشادہ کمان یا ہو - اور جس گھوڑے کا فوطہ اور تانزہ بڑا
اور کہنی پچھلے پانون کی بڑی ہو اوسکو گوڈ کہتے ہین گوشت دار ہو معیوب اور بدقوم ہے

آٹھوان باب رنگون کے بیان مین

گھوڑے کے رنگ کئی قسم کے ہوتے ہین - اول ایک رنگ کہ تمام جسم سفید بیداغ ہو
کمیت کشمشی بیداغ نہایت خاکسار ہر امیر اور غریب کو مرغوب واسطے سوداگری کے
خوب ہے کمیت خرمئی سُرخی اوسکی کشمشی سے تیز برنگ خرمہ اور ہر چار پانون اور ایال
اور دُم سیاہ کمیت لاکھوری رنگ وسکا مائل بسیاہی سُرخی نہایت کم ایسا کہ صرف سیاہ
معلوم ہوتا ہو اور نیچے پیٹ کے اور دونون پہلو اور سر ذال قدرے سُرخ اور ہر چار پانون
اور یال و دُم اور کاکل سیاہ نہ ہو کمیت گہر شکم اگر اندر ران اور کوکھ سفید ہو اور تھوتھنی کے
گرد حلقہ اور یال اور دُم اور کاکل اور چارون پانون سفید بدرنگ مثل خچر کے ہون یہ رنگ
بہت خراب ہوتا ہے سوداگری کے واسطے ہرگز نہ خرید کرے کمیت چینیہ پیشانی پر قشقہ اور
چارون پانون سفید اور باقی جسم کمیت رنگ ہو کمیت ابلق تمام بدن زرد مثل سونے کے اور
چارون پانون اور یال اور دُم اور کاکل سیاہ ہو یہ رنگ بہت خوب ہے سمند دودھیا
جسکا تمام جسم سفید مائل بزردی اور چارون پانون اور یال اور دُم اور کاکل سیاہ ہو
سمند تیلیہ جس گھوڑی کا تمام جسم زردی اور سیاہی آمیز بلکہ سیاہی زیادہ اور چارون پانون
اور یال اور دُم سیاہ ہو اوسکو سمند قانون بھی کہتے ہین مگر اسمین زیادہ سیاہی بہ نسبت
بجز کے ہوتی ہے سُرنگ کشمشی کل جسم اس گھوڑی کا سُرخ برنگ کشمش مثل ماہی سُرنگ خرمی

تمام بدن مع بال و دُم برنگ خرمے کے ہوتا ہی سرنگ جگھر اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ ہر چہار طرف
تھوتھنی کے حلقہ سفیدی کا ہوتا ہے اور نیچے بغل اور پیٹ اور اندر ران کے سفیدی اور یال
اور دُم مائل بسفیدی ہو یہ بھی رنگ خچر کا ہے سرنگ مہوہ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ کل
اعضا سُرخ مائل بسیاہی بلکہ سیاہی غالب ہو شرغہ طلائی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن گھوڑے کا زرد مثل سونے کے ہو اور یال اور دُم سفید ہو شرغہ حنائی اوس گھوڑی کو
کہتے ہین کہ کل جسم زرد مائل بہ سُرخی اور یال اور دُم اور کا کل سفید ہو اور اگر گل بھی ہون اوسکو
شرغہ حنائی گل دار کہتے ہین شرغہ دودھیا اُسکو کہتے ہین کہ سفید مثل شیر کے مائل
بزردی ہو اور یال اور دُم سفید ہو شرغہ تیلیہ جس گھوڑے کا تمام بدن سیاہ زردی آمیز ہو
اگر گل ہونگے شرغہ تیلیہ گل دار کہتے ہین یہ رنگ واسطے سوداگری کے خوب ہے
تیلیہ سبزہ جسکا تمام بدن مع یال و دُم غرقیدہ بدن ہو اوسکو تیلیہ کہتے ہین اور اگر تمام بدن پر
گل ہون اوسکو سبزہ تیلیہ گلدار کہتے ہین سبزہ ٹر اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سفیدی
اور سیاہی برابر آمیختہ ہو اور اگر گل بھی ہونگے اوسکو سبزہ ٹر گلدار کہتے ہین تجارت کیواسطے
خوب ہے گل بادامی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سبزہ مائل بسرخہ لال ہو اور کسی قدر زردی
مائل ہو اور گل مائل بزردی ہون لال سرخہ اوسکو کہتے ہین کہ بال سُرخ اور سفید
ملے ہوے ہون اور اگر گل ہونگے اوسکو لال سرخہ گلدار کہتے ہین لال سُرخہ عبیریہ
اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن مین بال سُرخ بدرنگ اور سفید بدرنگ مثل رنگ سفال کے ہون
اوسکو لال سرخہ مشٹیہ کہتے ہین بہت خراب رنگ اور قیمت گھوڑے کی کم کر دیتا ہے
سفید سُرخہ جس گھوڑے کا کل جسم سفید ہو اور یال اور دُم اور زانو اور پیٹھ قدرے سبز
اور تھوتھنی اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اور اگر داغ سفید آنکھ اور تھوتھنی اور فوطہ پر
ہون اوسکو بلبیثہ کہتے ہین سُرخہ اور بور کو اکثر ہوتا ہے بہت معیوب ہے بور
جس گھوڑے کا کل بدن سفید ہو اور یال سفید اور سُرخ یا سیاہ آمیختہ ہون اور سیلی سر سے
دُم تک دو انگل عریض سیاہ ہو اور جس گھوڑے کے بازو سے زانو تک سیر ہو اور آنکھ
اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اوسکو بوریہ کہتے ہین اور بعض گھوڑون کے بال اور دُم اور

چارون پانوُن سیاہ ہوتے ہین **قلعہ** جو گھوڑا سر سے پانوُن تک مع یال اور دُم مثل سونے کے ہو
اور سیلی دو اونگل عریض سر سے دُم تک سفید ہو اور دونون بازو پر بیر ہو لیکن شرغہ کی یال
اور دُم سفید ہوتی ہے جس سبزہ یا شرغہ کی سیلی سیاہ اور دونون بازو پر بیر ہو اوسکو بھی بعریہ
کہتے ہین اور اگر بیر نہ ہون اوسکو قراقور کہتے ہین جس گھوڑے کا بدن سفید اور جلد مع کان
اور فوطہ اور آنکھ کے سفید ہو اور جسم پر داغ ہون اوسکو بھی **بور** کہتے ہین اور اگر آنکھ اور تھوتھنی
اور فوطہ اور ساغری بلکہ تمام بدن پر داغ ہون معیوب ہے **نقرہ** وہ ہے کہ تمام بدن مع آنکھ اور کان اور تھوتھنی اور زانو
و دُم سفید ہون اور تل سیاہ تمام بدن پر ہون اور اگر تمام بدن سفید اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ اور
تمام جلد بدن پر تل سیاہ و سُرخ ہون مع بال اور جلد کے اوسکو بھی نقرہ کہتے ہین **نقرہ پلنگی** جس
گھوڑی کا تمام بدن سفید ہو اور جا بجا دھبی برابر پان کے یا زیادہ یا کم پڑی ہون اور آنکھ اور کان
اور فوطہ سیاہ ہون یا سفید جس گھوڑی کا کل بدن اور آنکھ سفید ہو رنگ زردی بد رنگ آمیز ہو اور
یال اور دُم برنگ خاک بد رنگ ہو اوسکو خنگ کہتے ہین تجارت کیواسطے خراب ہے اور امرا اچھی
نہین پسند کرتے ہین اور جس گھوڑی کے تمام بدن مین بال سُرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دم
ہمرنگ ہو اوسکو خنگ کہتے ہین **گرہ جال** اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن مین بال سُرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دُم اور چارون پانوُن قدری سیاہ ہون
گرہ کمیت اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ دراز عریض پیشانی پر ہو اور چارون پانون اور
گلے اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو **گرہ چمٹہ** اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن مع یال اور
دُم سرخ ہو اور گلے اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو اور ہر چہار پا و دست سفید ہون
اور پیشانی پر قشقہ عریض دونون آنکھون تک ہو **سرنگ چمٹہ** اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ
عریض پیشانی پر ہو اور گلے اور دونون رانون کے نیچے سفید ہو اور کل بدن سفید اور
جا بجا بال سرخ اور پیشانی سُرخ اور خال سرخ ہو **سبزہ بلوری** اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن کے
بال سیاہ بہت اور سفید کم ملے ہون اور یال اور دم ہمرنگ بدن کے ہو **سنجاب**
اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ کل جسم برنگ نقرہ ہو اور فوطہ خواہ سیاہ ہون یا سفید اور
گردن یا چہرہ یا پیٹھ پر خال برابر ایک ہاتھ کے یا کچھ کم یا زیادہ برنگ بلور یا برنگ سبزہ ہو

اور جس گھوڑے کے تمام بدن پر خال سفید اور سرخ بڑی بڑی ہون اوسکو ابلق سیاہ کہتے ہین اور اگر خال صندلی ہون اوسکو صندلی ابلق کہتے ہین ابرسی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن برنگ گرگہ ہو اور تھوتھنی اور آنکھ اور فوطہ اور ساغری اور گردن اور پیٹ اور پیٹھ پر داغ سفید رنگ ہون اور اگر داغ بڑے مع جلد سفید ہون معیوب ہے اوس سے پرہیز کرنا چاہیے سوران اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن برنگ سرمہ کرنجہ ہو اور سبلی سیاہ اور پیر بھی ہو۔
علاوہ اسکے بہت رنگ طبعی ہین ہر شخص بلا سند اپنی عرفت سے نام رکھتا ہے

نوان باب بطانے کے بیان مین

بطانہ آنکھ کے اندر کا رنگ دیکھنے کو کہتے ہین وہ بمنزلہ نبض اور قارورہ کے ہے اوسکے دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کلمہ کی اونگلی کوئے کے اندر کرکے انگوٹھے سے نیچے کا پردہ کھولکر بطانہ کشادہ کرکے رنگ دیکھین۔ اگر رنگ مثل گلاب کے صاف ہو علامت صحت کی ہے اور خلاف اسکے علامت بیماری کی۔ اگر رنگ گلابی مائل بسفیدی ہے غلبہ بلغم ہے اور اگر سرخ مائل بہ زردی ہے غلبہ خون اور صفرا ہے اور اگر سرخ فقط ہے زیادتی خون اور حرارت مزاج ہے خواہ زیادتی سواری سے ہے یا مصالح گرم یا دیر ہضمی سے موافق اوسکی مصالح دینا چاہیے۔ اور اگر زرد مثل ہلدی کے ہے شدت صفرا کی ہے تالو اور زبان اور منھ بھی زرد ہوگا اور جلد بدن بھی زرد ہوگی مگر بسبب بالون کے معلوم نہین ہوتا ہے مصالح صفرا کا دینا چاہیے۔ اور اگر سفید مائل بہ زردی ہے غلبہ صفرا اور بلغم ہے اور اگر فقط سفید ہے غلبہ برودت ہے مصالح گرم دینا چاہیے۔ اور اگر رنگ بطانہ کا سیاہ ہو غلبہ سودا ہے۔ اور اگر بہت سرخ ہو درد شکم اور ہیضہ اور جوگیرہ اور سینہ بندی ہے موافق اوسکے علاج کرنا چاہیے۔ اور اگر ہر رنگ مین ہو مواد صفرا اور سودا اور بلغم جمع ہوا ہے علف اور پانی سے رغبت نہین کرتا ہے موافق مزاج کے مصالح دینا چاہیے اور اگر بطانہ مین ورم ہو غلبہ باد ہے ورم نہین ہے اور پیٹ مین آنون ضرور ہوتی ہے مصالح مین اوسکی رعایت ضرور کرنا چاہیے اور علامت آنون کی یہ ہے کہ گھوڑا اکثر دن کو بیٹھا رہتا ہے

دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے بیان مین

اگر کوئی دو چار سو روپیہ لیکر تین چار راس گھوڑے کے خریدنے کو میلہ وغیرہ جاوے تو اسے چاہیے کہ خوبصورت گھوڑا خرید کرے جو آگے اور پیچھے سے درست ہو اور اگر آگے درست ہو اور پیچھے درست نہ ہو ہرگز نہ خرید کرے ورنہ نقصان ہوگا اور سوداگران کے پاس نجاوے اور گھوڑے بیش قیمت نہ دیکھے کیونکہ نگاہ خراب ہو جاویگی اگر بعد خرید کرنے گھوڑون کے سیر گھوڑون کی کرے مضائقہ نہین نگاہ بڑھ جاویگی اور تجارت کے واسطے سوداگرون سے گھوڑا نہ خرید کرے کیونکہ نفع نہ ہوگا اور امیرون کے واسطے سوداگرون سے خرید کرنا مضائقہ نہین ہے اور تجارت کے واسطے اسپ بدرنگ اور بدصورت استادہ گوش نہ خرید کرے اور بچہ خرید کرے جوان اور پیرانہ سال اور لگدزن اور رندانگیر اور چاغیا اور مشکی نہ خرید کرے اور اگر جوان بیش قیمت قابل حصول نفع کے ہو خرید کرے اور اگر کسی طرح کا شک ہو یا نگاہ مین بدمعلوم ہو ہرگز نہ خرید کرے اور گھوڑا چالاک اور خوبصورت خرید کرے سست اور بدصورت نہ خرید کرے اور میلہ مین گھوڑون کے خریدنے مین پست حوصلگی نہ کرے بلند حوصلہ رہے مثلاً پچاس روپیہ کا گھوڑا خرید کیا اور پست حوصلگی سے تھوڑے نفع پر بیچنے کا قصد کرے اور گھوڑا آہو شکم نہ خرید کرے اور جس گھوڑے کا پیٹ چوڑا اور مینگی بڑی اور سر سے دُم تک دراز اور کمر چھوٹی اور پیٹھ اور گردن دراز اور ہاتھ و پاؤن چھوٹے اور نہ تنگ اور نہ کشادہ اور گلہ مچی خمدار اور سُم بڑے اور قدم باد اور خوش رفتار اور بروقت خریدنے کے سوار ہو کر اور پویہ اور قدم اور دو نیم چلا کر اور چابک راست و چپ مار کر دیکھے اگر چالاک ہے خوب دوڑیگا اور اگر سُست ہے ہرگز نہ چلیگا اور چابک سوار کے سوار ہونے سے ہرگز اعتبار نہ کرے اسلیے کہ سوار اپنی چالاکی سے گھوڑے کو چلاتا ہے اور گھوڑا تیز نہین ہے اور دونون طرف چابک مارنے سے بخوبی حال معلوم ہو جاویگا اگر گھوڑا بددل ہے کچھ حرکت کریگا اور اگر صاف دل ہے شگفتہ ہوگا۔

گیارھوان باب راتب کے بیان مین

خوید کی فصل مین چالیس روز یا ساٹھ روز گھوڑے کو خوید کھلانا چاہیے خوید سے بہتر کوئی راتب گھوڑے کو فربہ نہین کرتا ہے اور ترکیب کھلانے کی یہ ہے کہ پہلے

ایک یا دو روز گھوڑے کو فاقہ سے رکھین بعد ازان تاریک مکان مین رکھکر خوید کھلانا شروع کرین اِس طور سے کہ پہلے سے کھیت خرید کر لین جب بقدر ایک بالشت جوار زمین سے اوگے اوسی وقت سے کھلانا شروع کرین بعد چالیس یا پچاس روز کے خوید سخت ہو جائیگی اور گھوڑا مشکل سے کھا سکے گا اور ہضم بھی مشکل سے ہو گا چاہیے کہ پھر دوسرا کھیت کہ ایک بالشت سے کم جوار زمین سے نکلی ہو خرید کرکے کھلاوین اور بمقدار کھا سکنے ہر وقت تازہ کھیت سے منگاوین اور چار آدمی گھوڑے کی خدمت کے واسطے مقرر کرین کہ ہر شخص باری باری کھلاتا رہے اور ہر دن اور رات مین پانچ سیر سے دس سیر تک قند سیاہ پانچ چھہ مرتبہ کرکے کھلاوین اس سے زیادہ اور کم نہ کرین اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ نمک سانبھر اور ایک سیر یا آدھ سیر یا تین پاؤ ادرک اور ہینگ اور لہسن مع برگ سبز سات آٹھ مرتبہ کرکے کھلاوین تاکہ دانت گھوڑے کے تیز رہین اور خوید کھانے سے ترش نہون اور گھوڑے کو سونے نہ دین اور اگر راتب کھاتے کھاتے گر پڑے اور سو جاوے چار پانچ گھڑی سونے دین اور پھر بیدار کرکے کھلانا شروع کرین اور گھوڑے کو اس مدت مین باہر نہ نکالین اور جب زمانہ باہر لانے کا قریب ہو راتب تھوڑا تھوڑا کم کرین جب مدت ختم ہو جاوے ہر روز تھوڑی دیر آفتاب مین باندھین اور راتب آہستہ آہستہ موقوف کردین اور چھیلا دو سیر کھلانا شروع کرین اور آہستہ آہستہ پانچ سیر تک زیادہ کرین اور شکر دو سیر یا ڈھائی سیر سے تین سیر تک اور مصالح ہر روز کھلاوین راتب دیگر متوسط گھوڑے کو پانچ سیر چھیلا اور دو سیر قند سیاہ کھلانا کافی ہے اور بڑے گھوڑے کو چھہ سیر چھیلا اور دو سیر سے تین سیر تک قند سیاہ کھلاوین جب گھوڑا فربہ ہو جاوے پس اگر فروخت ہو بہتر ورنہ راتب موقوف کرین جب تین چار مہینہ راتب اور قند سیاہ کھلانے سے گھوڑا خوب تیار ہو جاوے قند سیاہ موقوف کردین اور ایک سیر یا ڈیڑھ سیر شکر ہر روز کھلاوین اور موسم جاڑے مین قند سیاہ کھلاوین اور گرمی اور برسات مین نہ کھلاوین مگر جب گھوڑا لاغر ہو خواہ جوان ہو یا سالخوردہ اور کم قیمت ہو اور بخار شت وغیرہ نہ ہو کھلانا چاہیے۔ اور اگر گھوڑا بیش قیمت ہو پانچ سیر چھیلا اور ایک سیر سے تین سیر تک شکر اور ایک پاؤ سے آدھ پاؤ تک روغن زرد ہر روز کھلاوین اور مصالح

موافق مزاج کے دین اس سے زیادہ ہرگز نہ کھلاوین ورنہ مضر ہوگا۔

جاڑے کے موسم مین گھوڑے کو حلوا کھلانا چاہیے اوسکے تیار کرنیکی ترکیب یہ ہے
ترکیب پانچ سیر ہلدی باریک پانی مین پیسکر پانچ سیر روغن زرد مین بریان کریکے دس سیر
شکر ملاکر پکاوین بعدازان پانچ سیر ادرک باریک کوٹکر اور پانچ سیر مغز گھیکوار ملاکر
کفگیر سے چلاوین پھر چولھے سے اوتار کر آدھ سیر مرچ سیاہ اور آدھ سیر کنگھی باریک کوٹکر
اوسمین ملاوین اور بیس روز تک بوقت صبح کھلاوین بعدازان اسی طرح پھر تیار کرکے
کھلاوین غرضکہ چالیس روز یا ساٹھ روز یا اسّی روز استعمال کرین اور اگر گھیکوار
نہ ملے مضائقہ نہین اور اگر زیادہ فربہ کرنا منظور ہو ایک سیر خواہ آدھ سیر شکر جھیلہ مین
ملاکر بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اس حلوے سے جو فربہی اور طاقت گھوڑے کو
ہوگی تحریر سے باہر ہے ترکیب دیگر آدھ پاؤ ہلدی باریک پیسکر اور ایک پاؤ آرد موٹھ
دونون کو ایک سیر بھینس کے دودھ مین تر کرین پھر ایک پاؤ گھی مین بھونکر آدھ سیر
شکر ملاکر بطور حلوے کے پکاوین بعدازان آدھ پاؤ ادرک اور آدھی چھٹانک مرچ سیاہ
اور اسی قدر کنگھی باریک کوٹکر اوسمین ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر زیادہ
تیاری منظور ہو ڈیڑھ سیر شکر جھیلہ مین ملاکر اوسی وقت کھلاوین اسی طرح ہر روز حلوا اور
جھیلہ تازہ پکاکر کھلاوین اور اگر ہر روز تازہ پکاکر کھلانا دقت ہو بمقدار دو تین روز کے تیار
کرلیا کرین ترکیب دیگر ڈیڑھ سیر آرد گندم یا آرد موٹھ یا آرد نخود یا آرد باجرہ خمیر کرکے
روٹیان موٹی پکاکر اور ایک پاؤ روغن زرد اور ایک سیر شکر ڈالکر مالیدہ بناوین اور
نیم چھٹانک مرچ سیاہ اور اسی قدر کنگھی اور ایک پاؤ ادرک باریک کوٹکر اوسمین مخلوط کرین اور
صبح یا دوپہر کو ہر روز کھلاوین اور اگر زیادہ تیار کرنا منظور ہو دوسرے وقت ایک سیر
شکر جھیلہ مین ملاکر کھلاتے رہین اور موسم گرمی مین یہ مالیدہ بہت مفید ہے اور جاڑے
مین باجرہ کا مالیدہ بہتر ہے ترکیب دیگر دو سیر کھچڑی مونگ کی اور دو سیر گوشت گائے یا
گاؤمیش یا تیتر اور آدھ پاؤ ہینگ باہم پکاکر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور تین تولہ
کنگھی ڈالین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اسی طرح ہر روز استعمال کرین ترکیب دیگر

برنج کہنہ ایک سیر گوشت بکری خواہ گاؤمیش دو سیر پہلے گوشت پکاوین بعد ازان
چانول اوسمین ڈالکر دم کرین بعد ازان ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک چھٹانک
نمک سانبھر ڈالین اور ایک پاؤ ادرک اور چار تولہ مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کٹکی باریک کوٹکر
ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب راتب پلاؤ دیگر برنج ایک سیر برنج کہنہ دو سیر
گوشت خواہ جسکا ہو اور ایک سیر شکر اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک پاؤ ادرک
گرمی مین اور آدھ پاؤ جاڑے مین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کٹکی بدستور پلاؤ
تیار کرکے دوپہر کے بعد ہر روز کھلاوین ترکیب راتب کلہ ایک کلہ سے پانچ کلہ تک
تمام رات پکاوین صبح کو ہڈی نکالکر ہلدی اور مرچ سرخ اور نمک اور دیگر مصالح گوشت
اور ایک پاؤ روغن زرد ڈالکر تیار کرین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کٹکی باریک کوٹکر
ملاوین اور ایک سیر یا نیم سیر نان گندم اوسمین تر کرین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب دیگر
دو سیر گوشت کلہ خواہ جسکا ہو یا تین سیر اور اگر بڑا گھوڑا ہو چار سیر گوشت ایک پاؤ روغن زرد
اور بقدر ضرورت ہلدی اور مرچ مصالح اور ادرک ملاکر پکاوین اور چار تولہ
مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کٹکی باریک کوٹکر ملاکر بعد دوپہر کے ہر روز کھلاوین اور
اگر نان گندم ایک سیر خواہ نیم سیر اوسمین تر کرکے کھلاوین بہتر ہے ترکیب راتب دیگر
ہلدی پانچ سیر ہالون پانچ سیر میتھی اور رائی ہمونزن علحدہ ہر ایک کو باریک پیسین
اور ہر روز ایک سیر یا آدھ سیر جسقدر گھوڑا کھا سکے ایک سیر قند سیاہ کے
شربت مین چار پہر تر رکھین اور بعد دوپہر کے پلاوین اور اگر قند سیاہ گرمی کرے شربت شکر
استعمال کرین اور اگر شکر بھی گرمی کرے شیر گاؤمیش مین شربت بناکر استعمال کرین
اور یہ راتب سرد فصل مین دینا چاہیے ترکیب راتب گرمی اور برسات ایک سیر
یا دو سیر آٹہ نخود خمیر کرکے روٹی پکاوین اور دو سیر بھینس کے دودھ مین تر کرکے ہر روز
بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر منظور ہو ایک سیر شکر بھی مخلوط کرین دودھ پلانیکی
ترکیب اول ایک روز گھوڑے کو پیاسا رکھین اور ایک سیر دودھ پلاوین بعد ازان
باقی دین پھر اسقدر پیاسا رکھین کہ پانچ چھہ سیر دودھ پی جاوے اسی طرح ہر روز

پیاسا رکھین اور دودھ پلاوین اور مقدار دودھ کی زیادہ کرتے جاوین اگر توفیق ہو پندرہ سیر تک دودھ زیادہ کرین نہایت مفید ہے **شیر برنج کھلانیکی ترکیب** پانچ یا چھ سیر دودھ مین دو سیر دلیہ گندم بریان بطور کھیر کے پکا کر ایک سیر یا دو یا ڈیڑھ سیر شکر ملا کر بعد دوپہر کے کھلاوین اور دودھ پانچ سیر سے کم اور دس سیر سے زیادہ نہو اور دلیہ گندم گھوڑے کو نہایت مفید ہے مگر آنون پیدا کرتا ہے چاہیے کہ مصالح بھی ہر روز کھلاوین یا چھیلہ موٹھ مین کھیر پکا کر کھلاوین **ترکیب راتب جغرات موسم گرمی مین** دہی بالائی دار دو سیر اسپ تازی کو اور چار سیر اسپ ترکی کو ہر روز پہلی مین ملا کر بوقت دوپہر کھلاوین خارش اور سوزش قلب اور جگر کو مفید ہے اور اگر اسپ ترکی کو خارش ہو ہمراہ جغرات کے ایک پاؤ روغن تلخ بعد فصد کے کھلاوین ضماد خارش کا بھی استعمال کرین اور مصالح زہرباد روغن زرد یا روغن تلخ کے ہمراہ بھی ضرور دینا چاہیے - اور اسپ تازی کو ہمراہ جغرات کے روغن تلخ ہرگز نہ دین اور اگر خارش ہو بعد فصد کے ایک پاؤ روغن تلخ کے ہمراہ بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد دین **نوع دیگر** پانچ سیر چھیلہ موٹھ پکا کر دو سیر یا تین سیر جووہ اور سیون بطور چھیلہ کے پکاوین اور ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** ایک سیر خواہ ڈیڑھ سیر سرسون باریک پیسکر پانی مین تر کرین اور ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد کا استعمال کرین **نوع دیگر** کنجد سیاہ کا تیل نکلوائین اور پھر تیل کو اوسی کی کھلی مین ملاوین اور رحل کرکے نگاہ رکھین اور ایک سیر قند سیاہ یا ڈیڑھ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد بھی دین **نوع دیگر** موسم گرمی یا برسات مین پانچ سیر دانہ موٹھ اور پانچ یا دس سیر گاجر باہم چھیلہ پکا کر ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** پانچ سیر دانہ موٹھ رس نیشکر مین پکا کر کھلاوین اور مصالح زہرباد بھی دین **نوع دیگر** اگر مالک اسپ مفلس ہو چار سیر چھیلہ موٹھ مین تین سیر کھلی السی کی ملا کر تین وقت کھلاوے **نوع دیگر** اگر بدون راتب کے گھوڑے کو فربہ کرنا چاہین پہلے پیٹ کو اوسکے مصالح سے خوب صاف کرین بعد ہو سکے پانچ سیر چھیلہ شروع کرین اور آٹھ سیر تک زیادہ کرین مگر جسقدر ہضم ہو سکے

زیادتی کرنا چاہیے دیگر راتب موسم گرمی ہلدی چار سیر ایک سیر روغن میں بریان کرین اور ہر روز آدھ پاؤ ہلدی دو سیر چکنہ دہی اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر علی الصباح کھلادین مگر یہ راتب اسپ ترکی کو دینا چاہیے اور اسپ تازی کو تین چھٹانک ہلدی آدھ سیر شکر خیساندہ گاؤ مین تر کرکے ہر روز کھلادین اور یہ راتب گھوڑے تازی کو جاڑے مین دینا چاہیے دیگر السی چار سیر ہلدی چار سیر کنجد سیاہ چار سیر میتھی چار سیر ہر ایک علیحدہ کوٹکر قیمہ آمادہ ادویہ مذکورہ اور نیم سیر مہوہ کوٹکر اور ایک سیر قند سیاہ باہم ملا کر تین سیر بھینس دودھ مین سب کو پکاکر صبح کو کھلاوین اور دوپہر اور شام کو چھیلے دین ترکیب راتب دیگر چار سیر روغن پندرہ سیر قند سیاہ۔ پینتالیس سیر بھینس کے دودھ مین قوام کرین بعد اوسکے ہلدی اور میتھی اور السی اور کنجد سیاہ ہر ایک پانچ سیر باریک پیسکر ایک سیر روغن مین علیحدہ بریان کرین کنجد ایک سیر چربی گاؤ آدھ سیر صابون مین باہم جوش دیکر خوب بریان کرین اور قوام مذکورہ ڈالکر حلوا بناوین اور مقدار خوراک موافق طبیعت اسپ کے مقرر کرکے ہر روز صبح دوپہر کے کھلاوین اور اگر مزاج گھوڑے کا بادی یا بلغمی ہو ایک سیر ادرک کوٹکر اور ایک سیر مغز گھیکوار حلوے مین ڈالدین

بارھوان باب معالجات کے بیان مین

تپ گھوڑے کی کئی قسم پر ہوتی ہی بعضون نے چار قسم پر لکھا ہے اور بعضون نے چھ اور بعضون نے آٹھ اور بعضون نے بارہ مگر تجربہ سے سوا ان دو قسم تپ کے اور کوئی تیسری قسم تپ کی نہین دیکھی گئی لہذا وہی دونون قسمین بیان کیجاتی ہین قسم اول یہ ہے کہ جب گھوڑے کو کنار کی آمد ہوتی ہے لامحالہ تپ آتی ہے حالانکہ شناخت آمد کنار کی بہت مشکل ہے مگر جو علامت لکھی جاتی ہے اوس سے ہر شخص معلوم کرسکتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا مخمور اور سرنگون رہے اور دانہ اور گھاس کھاوے البتہ قدرے پانی پیوے اور زبان اور تالو اور منھ مین مثل آگ کے سوزش ہو اور بدن ہر وقت گرم رہے اخراج کنار کا معتدل دینا چاہیے گرم مصالح بہت مضر ہوگا اور دو تین فاقہ دین بعد ازان دانہ موٹھ خام ایک سیر سے تین سیر تک کم پانی مین تر کرکے دین اگر اس سے زیادہ چھیلے دینگا مرض

زیادہ ہوجاویگا اور اگر گھوڑا راتب خوار ہے راتب موقوف کردین اور دانہ نصف کم کرین اور اگر
خلط سقط سیاہ اور راتب موقوف نہ کیا اور مصالح بھی نہ دیا گھوڑا شیر دمی مین مبتلا ہوجائیگا اور
پھر کام کا نہ رہیگا بعض لوگ آمد کنار نہین شناخت کرسکتے ہین اسواسطے کہ گھوڑے کو
کھانسی اور دماغ سے پانی نہین آتا ہے بلکہ ناک سے پانی اور منہ سے لعاب آتی ہے اسوجہ سے
سردی جانکر گرم مصالح اور گاڑھا دیتے ہین آخر کو کنار بند ہوجاتا ہے اور اکثر گھوڑے
خشک سیل یا تر سیل مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین — اور جب آمد کنار کی شناخت کرکے مصالح
اخراج کنار کا دینگے اور کنار دو چار روز جاری ہوگا گھوڑا دانہ گھانس کھانا شروع کریگا
اور صحت پاویگا اور کنار بند ہونے مین شاہ رگ سے موافق طاقت گھوڑے کے خون بھی
لینا چاہیے اور جو کوئی مصالح نہ دین خود مرض دفع ہوجائیگا اور کنار جاری ہوگا اور اگر چند روز
کنار جاری رہا اور بسبب کم فہمی کے مصالح گرم بلغم پکنے کیواسطے دیدیا کنار بند ہوجائیگا اور دماغ سے
بدبو نکلے گی کہ کوئی تحمل نہ کرسکے گا اور بعض کے خون بھی آتا ہے اور منہ سے تنفس کریگا اور
ناک سے نہ کریگا اور آواز غرغر کی سو قدم سے سنائی دیگی پھر گھوڑا کسی طرح زندہ نہ رہیگا اور
اگر شروع مین علاج کیا گیا اور صحت کامل ہوگئی تو بہت بہتر اور اگر کچھ کسر باقی رہی ہمیشہ گھوڑا
کم خور رہیگا اور فربہ نہ ہوگا اور گردن سخت اور آہو شکم اور کمزور اور سست ہوجائیگی
اور دوسری پہچان آمد کنار کی یہ ہے کہ لعاب نہ غلیظ مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور کنار بند ہونیسے
آواز غرغر دماغ اور منہ سے نکلتی ہے اور لعاب نہ غلیظ اور نہایت سرخ ہوجاتا ہے اور
تل سرخ مثل خون کے پڑجاتے ہین اور یہ تل جبتک سرخ رہتے ہین امید زیست کی ہوتی ہے
اور جب سیاہ ہوجاتے ہین مرض خشک سیل یا تر سیل ہوجاتا ہے پھر کوئی دوا فائدہ نہین کرتی
اور گھوڑا مر جاتا ہے قسم دوسری تپ کی یہ ہے کہ غلبۂ خون اور منزل چلنے سے گھوڑا تپ مین
مبتلا ہوتا ہے اور دانہ اور گھانس بالکل چھوڑ دیتا ہے اور خواہش پانی کی زیادہ کرتا ہے
اور مخمور اور سرنگون رہتا ہے لعاب نہ سرخ مثل خون کبوتر کے بلکہ زیادہ مائل بسیاہی ہوجاتا ہے
تالو کی فصد لین اور مصالح سرد صفی خون دین اور بعد تین چار روز کے شہ رگ کی
گلے کے برابر ہوتی ہے تین سیر خون لین اور اگر گھوڑا فربہ اور راتب خور ہے چار سیر تک

مضائقہ نہین ہے۔

کنار خواہ بند ہو یا قدرے جاری ہوا ہو یہ مصالح دینا چاہیے **مصالح** سونف ایک پاؤ
مکوے خشک ایک پاؤ۔ ملٹھی ایک پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ پوست بہر کلان ایک پاؤ۔ نمک لاہوری
ایک پاؤ۔ تخم بہتوا ایک پاؤ۔ تخم مولی ایک پاؤ۔ تمام ادویہ ہموزن اور تخم بکائن دو نا
باہم کوٹکر نگاہ رکھین اگر کنار بند ہے صبح کو نہار منھ اور شام کو ایک پاؤ کھلاوین اور گھوڑا پیاسا ہے
ایک وقت دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اگر گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کرین
اور رمیلہ ایک سیر یا زیادہ کردین بلکہ رمیلہ موقوف کرکے دانہ خام دو تین سیر کھلاوین جلد صحت
ہوجاویگی ورنہ گھوڑا بیکار ہوجاویگا اور اگر دو ماہ یا زیادہ تک صحت نہوئی کچھ خوف
نکریں یہی مصالح دیتے رہین اور جب داغ سے رطوبت اور مواد آنا موقوف ہوجاوے
تخم بہتوا اور تخم مولی کم کرکے بجاے اونکے تخم سویہ مساوی الوزن یا کم پیسکر مصالح مین
شامل کرین اور قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاوین بعد صحت مصالح کم دین اور راتب
شروع کرین اور اگر اس حالت مین گھوڑے کو خوبک ہو برگ نیب اور برگ بکائن بھرتہ کرکے
خوبک پر باندھین مواد صاف ہوجاویگا اور اگر مواد زخم مین باقی رہا برگ نیب پیسکر اور قدرے
نمک ڈالکر زخم مین بھر دین اور اوپر بھی باندھین جلد صحت ہوجاویگی اور جب کنار موقوف
ہوجاوے اور دھانس باقی ہے سونف ایک چھٹانک ادرک آدھ پاؤ اور دونون نمک
ایک تولہ باہم کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** جب کنار بند ہوجاوے اور
ناک منھ سے جاری ہو اور شدت حرارت ہو اور آواز غرغر دور سے آوے یہ مصالح دین
سونف آدھ پاؤ۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ ملٹھی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ
پوست بہر کلان آدھ پاؤ۔ تخم لسوڑہ۔ آدھ پاؤ تخم خطمی آدھ پاؤ۔ تخم کاہو آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری
آدھ پاؤ۔ تخم مولی آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر نگاہ رکھین اور پہونڈ
آدھ پاؤ برگ سبز لسوڑہ کوٹکر سفوف ادویہ مذکورہ آدھ پاؤ ملاکر علی الصباح
کھلاوین اور شام کو آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کھلاوین جب کنار جاری ہوجاوے
بعد دس پندرہ روز کے فقط صبح کو مصالح مذکورہ آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کے کھلاوین

اور دانہ اور حبیلہ ہرگز نہ دین بعد تین چار فاقہ کے ایک سیر یا زیادہ جسقدر گھوڑا کھا سکے کھلا دینا
اور پانی گرم دو پہر کو پلا دین اور اگر موسم سردی ہو ایک پہر یا کچھ زیادہ دھوپ مین کھڑا رکھین زیادہ
نہ رکھین ورنہ کنار خوب جاری نہ ہوگا اور جب گھوڑا کنار سے صاف ہو اور بطانہ بھی
صاف ہو جاوے مصالح مذکور سے تخم لہسوڑہ تخم خطمی تخم کاہو۔ تخم مولی کم کر دین اور باقی مصالح
آدھ پاؤ قبل پانی پلانے کے یا علی الصباح کھلا دین۔ اور اگر کنار بند ہو یا قدرے جاری ہو
یہ مصالح دین مصالح سونف آدھ پاؤ۔ کوٹ خشک آدھ پاؤ۔ میتھی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ
تخم بکائن آدھ پاؤ۔ پوست تہر کلان آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ کل ادویہ
باریک کوٹین اور صبح اور شام آدھ پاؤ ہر روز کھلا دین اور اگر کنار جاری ہو اور گھوڑا سینہ بند ہو
اور ہر چار دست و پا یا فقط دو نون پانون ورم کیے ہون تخم سونٹھ۔ آدھ پاؤ مصالح مذکور مین
زیادہ کر دین اور بدستور استعمال کرین اس حالت مین اگر مصالح سینہ بندی اور بلوی
دینگے گھوڑا ہلاک ہو جاویگا۔

ایام سرما مین یہ دھانس کے مصالحہ دینا لازم ہے نسخہ پیپلا مول۔ تخم سویہ۔ ادرک ہر ایک ماشہ
ہر سہ ادویہ باریک کوٹ کر رات کو سونے کے وقت کھلا دین بعد چند روز کے اگر منا سب ہو
آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کر کے نمک سانبھر اور دونون دوا کو باریک باہم ملا کر ہر رات کو کھلاتے رہین۔
نوع دیگر آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کرین اور نمک سانبھر ہموزن باریک کوٹ کر ملا دین اور
شلغم بعد دانہ کھلانے کے چار گھڑی کے بعد کھلایا کرین نوع دیگر پیپلا مول۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ
سونٹھ۔ اجوائن جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹ کر گولیان بمقدار آدھی چھٹانک کے
بناوین اور ہر روز گولی قبل پانی کے کھلا دین اور سونٹھ آدھ پاؤ تخم سویہ پانچ تولہ۔ باہم
کوٹ کر وقت شب ہر روز کھلا دین نوع دیگر مرچ سیاہ۔ پیپل۔ باریک کوٹ کر پانی مین بتا دین
اور شام کو قبل چار گھڑی دانہ دینے کے کھلا دین نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ اجوائن باریک
کوٹ کر بھرتہ بناوین اور وقت شب بعد دانہ کھلانے کے دین دھانس اور کنار دونوں کو
مفید ہے نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ اجوائن خراسانی۔ کائفل۔ قند سیاہ کہنہ
باہم باریک کوٹ کر سات گولی بناویں اور ہر روز ایک گولی علی الصباح دین نوع دیگر۔

اجوائن آدھ پاؤ۔ پیپلامول۔ بجی سیاہ۔ ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر آدمی کے پیشاب مین پکاکر ہر روز
علی الصباح کھلاوین اور گرم پانی پلاوین **نوع دیگر** آنولہ چار تولہ۔ بابڑنگ چار تولہ نمک سانبھر
چار تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ کہنہ ملاکر علی الصباح ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** پیپل مرچ سیاہ
نمک لاہوری ہر ایک مساوی الوزن باریک کوٹکر نگاہ رکھین ہر روز قدرے سفوف
مذکور پانی مین حل کرکے ناک مین ڈالین **نوع دیگر** تخم بھٹکٹیا سات عدد آدھ پاؤ دودھ مین
حل کرکے ہر دو سوراخ ناک مین دفعہ دفعہ ڈالین اور تین روز ماش دین **نسخہ ناس**
شکر کوئلہ کی آگ پر رکھکر دھوان اوسکا ناک مین پہونچاوین بلغم دفع ہوجاویگا **نوع دیگر**
برگ سنبھالو باریک کوٹکر گولی بناوین اور دونون سوراخ ناک مین رکھین **نوع دیگر**
برگ تمباکو۔ لونگ۔ نمک طعام۔ ہر ایک باریک کوٹکر قدرے سفوف نلی مین رکھکر دونون سوراخ
ناک مین پھونک دیوین کہ دماغ مین پہونچ جاوے **نسخہ دیگر دھانس** پیپلامول اجوائن خراسانی
کائفل۔ آنبہ ہلدی۔ پوست خشخاش۔ پیپل۔ سونٹھ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ افیون
دو تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ تین سال کا مخلوط کرکے نو گولی بناوین ہر روز ایک گولی چار گھڑی
قبل دانہ دیئے کے کھلاوین **نوع دیگر** بھٹکٹیا ایک پاؤ مع جڑ و شاخ باریک کوٹکر نمک دو تولہ
باہم کسی ظرف گلی مین قدرے پانی ڈالکر پکاوین بوقت شب بعد دانہ کے کھلاوین
نسخہ دھانس بعد ریزش برگ بانس۔ بھٹکٹیا۔ ہر ایک آدھ سیر باریک کوٹکر نمک سانبھر
دو تولہ باہم ہانڈی مین پکاکر بعد دانہ کھلانے کے کھلاوین **نسخہ دھانس و کنار بعد ریزش**
ملہٹی دو تولہ۔ ادرک چار تولہ۔ مکوے خشک چار تولہ۔ سونف دو تولہ۔ شاہترہ دو تولہ
نمک سانبھر ایک تولہ۔ بنفشہ دو تولہ کل دوا کوٹکر ظرف گلی مین پکاکر بوقت شب کھلاوین **نسخہ
دیگر دھانس و کنار بعد صفائی دماغ** السی و ادرک ایک سیر۔ لہسن مع برگ و
بیج ڈیڑھ سیر۔ مرچ سرخ آدھ سیر۔ اجوائن آدھ سیر کلونجی ڈیڑھ پاؤ۔ نمک سانبھر ڈیڑھ پاؤ
جملہ ادویہ باہم کوٹکر بتیس گولی بناوین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو
بعد چار گھڑی دانہ کھلانے کے دین اور اگر گرمی کرے ایک وقت کھلاوین
اور پانی گرم یا تازہ پلاوین۔

ایام گرما میں دھانس کے یہ مصالح دینا چاہیے نسخہ برگ بانس آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری
باہم ملا کر علی الصباح ہر روز کھلا دین نوع دیگر ادرک ایک چھٹانک۔ سونف آدھ پاؤ
نمک سیاہ نیم باہم کوٹ کر رات کو شبنم میں رکھیں علی الصباح کھلا دین نوع دیگر ملیٹھی۔ گوند
سیاہ پانچ ماشہ باہم باریک کوٹ کر شب کو سوتے وقت کھلا دین نوع دیگر ترنج سیاہ
کلونجی کاسنی باہم باریک کوٹ کر ہر روز علی الصباح کھلا دین نوع دیگر شورہ قلمی نبات سفید
گوند ببول باہم باریک کوٹ کر علی الصباح کھلا دین مصالح دھانس خشک ہلدی شیر مادہ گاؤ
آدھ پاؤ۔ کاہو ایک چھٹانک۔ کتیرا پانچ درم۔ تخم خشخاش۔ مصری ایک چھٹانک باہم باریک
کوٹ کر علی الصباح کھلا دین مصالح دھانس ہلدی۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ تخم سیاہ
ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پیپلا مول۔ اجوائن ہر ایک ڈھائی تولہ۔ باہم جملہ ادویہ کو کوٹ کر لڑکون کے
پیشاب میں تر کرین اور روز رات کو کھلا دین نوع دیگر ہلدی۔ برگ نیب۔ لونہ سجی باہم
کوٹ کر ہر روز شب کو کھلا دین اگر آنکھ میں لوٹتے وقت کوئی چیز پڑ گئی ہو یا چوٹ لگی ہو
اور آنکھ میں ورم بھی ہو اور آنکھ سفید ہو گئی ہو تو یہ علاج کرین علاج ایک تولہ ہلدی
باریک پیس کر حلوی میں ملاوین اور گرم کرکے برگ ارنڈ پر رکھ کر چھ ماشے پھٹکری باریک
ہو پھر چھڑک کر ہر روز صبح اور شام یا ایک وقت آنکھ میں باندھیں چار پانچ روز میں صحت
ہو جاویگی اور اگر سفیدی تھوڑی باقی رہے یہ انجن استعمال کرین انجن پھٹکری۔ پارہ
... پھٹکری بوسہ ریٹھہ۔ افیون۔ رسوت۔ ریگی ہرچوری۔ کائچہ۔ زعفران
افیون اور رسوت پانی میں تر کرین اور پھٹکری اور ... کو کسی ظرف آہنی میں بریان کرکے
مع دیگر ادویہ باریک پیس کر زلال افیون اور رسوت ڈالکر ایک پہر کھرل کرین بعد ازان
گولیان بناوین بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں پیس کر ہر روز دو تین مرتبہ گھوڑی کی آنکھ
میں بطور سرمہ کے لگاوین نوع دیگر سیندور گجراتی۔ نمک لاہوری۔ تخم پھٹکیا سبز
کل ادویہ عرق ادرک میں باریک پیس کر ہر روز چند مرتبہ آنکھ میں لگاوین نوع دیگر نان
گندم سوختہ پھٹکری۔ رسوت۔ افیون۔ چاکسو کل ادویہ مساوی الوزن باریک سفوف
کرین وقت ضرورت قدرے سفوف پانی میں حل کرکے آنکھ میں انگلی سے لگاوین

نوع دیگر تخم کرتھی ۲ ماشہ - تخم سیرس ۲ ماشہ - کف دریا ۱ ماشہ - مامیران چینی ۲ ماشہ - ہڑ زنگی ۱ ماشہ - بیج سہونگا ۲ ماشہ - چوہڑی کمہود ۱ ماشہ -
حب خام ۲ ماشہ - جملہ ادویہ باریک مثل سرمہ کے پیسکر وقت ضرورت قدرے پانی مین حل کرکے
ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر مغز تخم ہلیلہ کلان - مغز تخم ہلیلہ خرد - مامیران چینی
کشتہ مجست - سنکھ سوختہ - جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر وقت ضرورت قدرے
عرق لیمون کاغذی مین حل کرکے دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر صابون ولایتی
نمک لاہوری - پوست ریٹھہ - پھٹکری - کل ادویہ عرق برگ تنبول مین کھرل کرکے ہر روز
دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر تخم ریٹھہ - صندل سرخ - عرق لیمون کاغذی مین
کھرل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر مرچ - مامیران چینی - لونگ - سیندور
نمک لاہوری جملہ ادویہ عرق گلاب مین کھرل کرکے ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر آملہ سوختہ
نمک لاہوری مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز دو تین مرتبہ مثل سرمہ کے آنکھ مین
لگاوین نوع دیگر ملٹھی باریک پیسکر شہد خالص مین حل کرکے چند مرتبہ ہر روز آنکھ مین
لگاوین نوع دیگر نمک سنگ - پھٹکری - ملٹھی - ہر سہ دوا باریک پیسکر شہد ملا کر ہر روز
دو تین مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نوشادر - پھٹکری بریان - توتیا مجی گلابی - نمک لاہوری
ہلدی کانچ - پوست ریٹھہ - سیندور گجراتی - پیپل - کشتہ مجست - پارہ بریان - زعفران - کل دوا
مساوی الوزن باریک پیسکر عرق لیمون کاغذی مین کھرل کرکے نگاہ رکھین وقت ضرورت
قدرے صابون ولایتی کے پانی مین پیسکر صبح اور شام ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر
نمک سانبھر اور پانی منہ مین لیکر گھوڑے کی آنکھ مین دو تین بار پھکار دین نسخہ آماس
چشم و نزلہ افیون - ریوند - زنگی ہڑ - پارہ گجراتی - سونٹھہ - گیرو - لودھ پٹھانی باہم باریک پیسکر
گولیان بنا دین اور وقت ضرورت پانی مین پیسکر گرم کرکے لیپ کرین اور اگر عرق
... مین لیپ کرین بہتر ہے نسخہ پھلی چشم کشتہ مجستہ - کشتہ قلعی - نیلا تھوتھہ - کف دریا
ہلیلہ سوختہ - ریوند - زنگار - چاکسو - مغز تخم کرتھی - افیون - زعفران - لیمون کاغذی
جملہ ادویہ باریک کوٹکر عرق لیمون مین کھرل کرین جب کل عرق جذب ہو جاوے
نگاہ رکھین وقت ضرورت چار درم پانی مین حل کرکے آنکھ مین لگاوین نسخہ جالا و چشم
گوہ

پھٹکری بریان - پاہ گجراتی بریان - پیپل - مرچ سفید - صابون ولایتی
لودھ پٹھانی - زیرہ سفید - سرمہ سیاہ - سرمہ سفید - مامیران چینی
سنگ بصری - شورہ قلمی - لوٹا سجی - لونگ - لیمون کاغذی کل ادویہ جو کوب کر کے عرق
لیمون مین چار پانچ روز کھرل کرین عندالحاجت چار درم پانی مین حل کر کے آنکھ مین لگاوین **نسخہ**
برائے ضرب و ورم و نزول آب چشم رسوت چھ ماشہ زنگی ہڑ چھ ماشہ افیون ۹ ماشہ
انبہ ہلدی چھ ماشہ - کتھہ پپڑیا چھ ماشہ - لودھ پٹھانی چار ماشہ - گل خطمی تین ماشہ گیرو تین ماشہ
کل ادویہ باریک پیسین وقت ضرورت قدرے برگ مکوے سبز پیسکر نیم گرم آنکھ پر ہر روز
چند مرتبہ ضماد کرین سفیدی بھی دفع ہو جاویگی **نسخہ ضرب چشم** سونٹھ - ہلدی فلفل دراز
گیرو - کل ادویہ مساوی الوزن آب برگ مکوے سبز مین پیسکر نیم گرم ضماد کرین **نوع دیگر**
زنجبیل شب کو پانی مین تر کر کے وقت صبح پوست دور کرین اور روغن زرد مین حل کر کے
نگاہ رکھین عندالضرورت قدرے نیم گرم ضماد کرین **بیان موخہ** یہ ایک کیڑا ہے کہ گھوڑے کی
آنکھ مین پیدا ہو جاتا ہے اور ہر طرف آنکھ مین دوڑتا ہے آخر آنکھ کو بے بصر کرتا ہے
اور پھر کمر مین جا کر کمری کر دیتا ہے پس بہت جلد ادویہ نوشتہ ذیل استعمال کرنا چاہیے
نسخہ دفع موخہ و درہ برگ و شاخ مدار اور پھٹکری باہم حل کر کے اندر آنکھ کے
رکھین اور چند ساعت آنکھ بند کرین جب تک کیڑا نہ مر جاوے اسیطرح عمل مین لاوین
بعد دفع ہونیکے اگر سفیدی آنکھ مین ہو نسخہائے دفع سفیدی استعمال کرین **نوع دیگر**
سیندور گجراتی - پھٹکری - ہر دو مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ اور
عرق لیمون مین حل کرین اور صبح و شام اندر آنکھ کے ڈالکر اوپر آنکھ کے برگ ارنڈ رکھکر
پٹی سے باندھین جب کیڑا مر جاوے اور سفیدی باقی رہے ادویہ دافع سفیدی استعمال کرین
نوع دیگر گھوڑے کو زمین پر لٹاوین اور چند آدمی سر کو مضبوط پکڑین اور کوئی
بڑا اُستاد آدمی مقام بینائی چھوڑ کر باریک نشتر دے ہمراہ پانی کے کیڑا نکل آویگا اگر
منظور ہو کسی کٹورہ مین پانی جمع کر کے کیڑے کو ملاحظہ کرلین **نوع دیگر** دانہ جمال گوٹہ
دس عدد پوست دور کر کے ایک سیر شیر مادہ گاؤ مین پکاوین جب نصف دودھ باقی رہے

ضامن دیکر وہی جماوین بعد ازان جما لگوٹہ نکالکر ایک جما لگوٹہ شیر مادہ گاؤ مین پیسکر بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاوین اسی طرح چندروزہ استعمال کرین کیڑا مرجاوے گا۔ اتب کھلانے اور بدہضمی سے سینہ بند ہوجاتا ہے اور رنگ بطانہ کا سرخ ہوجاتا ہے اوسے **جوگیرہ** کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ پون پاؤ۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ پودینہ خشک آدھ پاؤ۔ انار دانہ ترش آدھ پاؤ۔ پھٹکری پون پاؤ نمک سانبھر پون پاؤ۔ عرق ادرک پون پاؤ۔ شہد خالص ڈھائی پاؤ۔ جملہ اجزا باریک کوٹکر شہد مین گیارہ گولیان بناوین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی ایک وقت دین اور جبتک صحت نہو دانہ نہ دین یہ مصالح ہر فصل مین مفید ہے **نسخہ جوگیرہ** ایام سرما سونٹھ تین تولہ۔ مالکنگنی تین تولہ۔ عاقرقرحا تین تولہ۔ بابرنگ ایک چھٹانک صابون ایک چھٹانک۔ سہاگہ تیلیہ ایک چھٹانک۔ افیون سات ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر سات حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام کھلاوین۔ اور پانی مین اجوائن ایک چھٹانک عاقرقرحا چھہ ماشہ۔ برگ بید ار تین عدد پوٹلی باندھکر جوش دین نیمگرم ایک وقت پلاوین **نوع دیگر** پیپل ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ پیپل باریک پیسکر شہد مخلوط کرکے علی الصباح کھلاوین اور اسی قدر شام کو بھی دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین **نوع دیگر** ادرک ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ پیپل دو تولہ۔ نمک سانبھر دو تولہ۔ سونف ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرین اور نصف صبح اور نصف شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین **بعد** چلنے کے بدون توقف کیے اور سرد ہوے اور ٹھہرنے کے فورًا پانی پلایا پس گھوڑا سینہ بند ہوجاتا ہے اوسے آب گیرہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** زلال پوست خشخاش ایک پاؤ۔ گڑ ماہل ایک پاؤ ٹوٹہ سجی ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک۔ نمک سانبھر ایک چھٹانک۔ افیون ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ۔ سہاگہ تین تولہ۔ ایلوا ایک تولہ جملہ ادویہ کوٹ چھانکر زلال مذکور مین چھہ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین **نوع دیگر** دانہ اجوائن چار سیر۔ پھٹکری دو سیر

نمک سانبھر دو سیر۔ توتیا سبز ایک چھٹانک۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ چھانکر ایک پاؤ صبح اور
ایک پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور جسقدر مناسب ہو فاقہ دین نوع دیگر
جوا کھار چار تولہ۔ پھٹکری چار تولہ۔ لوٹہ سجی چھہ تولہ۔ گرچ چھہ تولہ۔ کٹ چار تولہ مالکنگنی
آٹھ تولہ۔ افیون چھہ ماشہ۔ آنبہ ہلدی چار تولہ۔ ہالون ایک سیر۔ اجوائن خراسانی چار تولہ
سونٹھ چھہ تولہ۔ کلونجی چھہ تولہ۔ گیرو چھہ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ایک سیر۔ قند سیاہ قوام کرکے جملہ
ادویہ باریک پیسکر مخلوط کرکے چودہ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین
اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین نوع دیگر آنبہ ہلدی ایک چھٹانک
گوگل ایک چھٹانک۔ سہاگہ بریان۔ ایک چھٹانک۔ قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ۔ کل ادویہ باریک
کوٹکر قند سیاہ مین مخلوط کرین اور علی الصباح کھلاوین اور قایضہ رکھین اور بوقت دوپہر
پانی گرم پلاوین نوع دیگر میتھل ایک پاؤ۔ گوگل ایک پاؤ۔ لہسن مقشر ایک پاؤ۔ استخوان سر آدم
ہندو سوختہ۔ قند سیاہ کہنہ ایک سیر۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے آٹھ گولی
بناوین۔ بعد ایک پہر دن کے کھلاوین اور قایضہ کرین اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین
نوع دیگر پیپل آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر قند سیاہ ایک پاؤ مخلوط کرین اور قبل پانی کے کھلاوین
اور ایک پہر قایضہ کرین بعد ازان پانی گرم پلاوین جبتک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین
نوع دیگر پیپل۔ شہد باہم مخلوط کرکے قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاوین بعد سواری
اور دوڑانیکے سائیس نے گھوڑے کو کھڑا کر دیا یا نشیب و فراز مین کھڑا کر دیا پس بسبب
ہوا کھانے کے خون جم جاتا ہے اور رگ و ریشہ سخت ہوجاتے ہین اوسے بادگیرہ کہتے ہین
اگر چھیالیس روز مین صحت ہوگئی بہتر ورنہ پھر صحت مشکل ہے اور کہنہ لنگ ہو جاتا ہے
نسخہ بادگیرہ نمک سانبھر ایک پاؤ۔ کوپل ارنڈ ایک پاؤ۔ صابون ایک پاؤ۔ ہر سہ ادویہ
باریک کوٹکر تین روز علی الصباح کھلاوین اور قایضہ ایک پہر کرین اور اول روز
پانی نہ دین دوسرے دن گرم پانی ایک مرتبہ پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین نوع دیگر
سرگین خر چک نمک سانبھر ایک پاؤ باہم کوٹکر کھلاوین اور دوپہر قایضہ کرین اور پوشش گھوڑے پر
ڈالین اور پانی گرم ایک مرتبہ دین اور ہر روز رات کو صابون کھلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین

نوع دیگر چھال جھوہ ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ۔ باہم باریک کوٹکر
علی الصباح کھلاویں اور ایک وقت پانی پلاویں اور جبتک مناسب جانیں فاقہ دیں
نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ بابڑنگ آدھ پاؤ۔ کچلون آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ
گوگل آدھ پاؤ۔ سہاگہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔ مالکنگنی آدھ پاؤ۔ عاقرقرحا ایک
چھٹانک۔ ہالیم آدھ پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک۔ جہینگا ایک سیر۔ جملہ ادویہ کوٹکر شام کو ایک
چھٹانک ہر روز کھلاویں اور صبح کو یہ مصالح دیں۔ لونگ تین عدد۔ برگ تنبول اکیس عدد
پیپل اکیس عدد۔ عاقرقرحا دو ماشہ۔ ادرک آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر استعمال کریں **نوع دیگر**
ہالیم ڈیڑھ پاؤ۔ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ گوگل ایک چھٹانک۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔
پیپل آدھ پاؤ۔ میتھی آدھ سیر۔ اسپند آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک چھٹانک
جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ مین چودہ گولیان بناویں ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز
کھلاویں اور پانی گرم مین ایک تولہ پھٹکری اور ایک تولہ نمک سانبھر ڈالکر ہر روز ایک وقت
پلاویں **نوع دیگر** چھال درخت پیپل ڈیڑھ سیر۔ کوٹکر قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر باہم ملاکر
بارہ گولی بناویں ایک صبح اور ایک شام اور ایک گولی بوقت دوپہر قبل پانی کے
کھلائیں اور پانی گرم دیں اور جب تک مناسب جانیں دانہ نہ کھلاویں **نوع دیگر** آنبہ ہلدی
آدھ پاؤ۔ گوگل آدھ سیر۔ پھٹکری آدھ سیر۔ قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر۔ کل ادویہ باریک کوٹکر
قند سیاہ مین بارہ گولیان بناویں ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاویں
اور پانی گرم دیں اور جبتک مناسب ہو دانہ نہ دیں **نوع دیگر** توتیا سبز۔ بیگن کے اندر رکھکر
بریان کریں اور بھرتہ بنا کر رات کو کھلاویں اسی طرح تین روز استعمال کریں اور پانی
گرم پلاویں اور دانہ نہ دیں **نوع دیگر** گوگل۔ لہسن مقشر ہر ایک ایک چھٹانک نمک کھاری
کوپل رنڈ ہر ایک آدھ پاؤ۔ باہم کوٹکر ایک پہر قبل پانی کے کھلاویں اور قابض کریں اور
بوقت دوپہر پانی گرم پلاویں اور دانہ نہ دیں **نوع دیگر** کوپل ارنڈ۔ نمک کھاری ہر ایک آدھ پاؤ
پھٹکری ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی نصف چھٹانک باہم باریک کوٹکر قبل پانی پلانے کے
کھلاویں اور پانی ایک وقت دیں **نوع دیگر** گوگل۔ آنبہ ہلدی۔ پھٹکری۔ سہاگہ جوکھار

بوٹہ سجی گلابی - سونٹھ - اجوائن - اسپند - اسگند - پیپل - ہر ایک آدھ پاؤ - کلیجن ایک چھٹانک
عاقر قرحا ایک چھٹانک - نمک سانبھر - صابون - میتھی - بھلانوان - ہر ایک ایک پاؤ - ہالون
ایک سیر - قند سیاہ کہنہ دو سیر - جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ مین تیس گولیان بناوین
ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین اور گرم پانی دین اور جبتک مناسب جانین
دانہ نہ دین نوع دیگر سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل - کٹکی - مساوی الوزن باریک کوٹکر شہد مین
مخلوط کرین ایک پہر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور قایضہ کرین اور بوقت دوپہر
ایک مرتبہ پانی پلاوین اور جبتک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین نوع دیگر ایک بوتل
شراب صبح اور ایک بوتل شب کو پلاوین اور گھوڑے کو بند مکان مین پوشش ڈالکر رکھین
اور جبتک مناسب جانین دانہ نہ دین اور بعد ازان نصف بوتل شراب حیلہ مین ڈالکر
کھلاوین نسخہ کرکری سونٹھ ایک پاؤ - باؤبڑنگ ایک پاؤ - رائی بنارسی آدھ سیر - مرچ سیاہ
ایک پاؤ - تخم مولی ایک پاؤ - سونف ایک پاؤ - نمک سیاہ ایک پاؤ - زیرہ سفید ایک پاؤ
عاقر قرحا ایک چھٹانک - ہینگ ایک چھٹانک - پودینہ خشک ایک پاؤ - پوست ہڑ کلان
ایک پاؤ - اجوائن ایک پاؤ - نوشادر آدھ پاؤ - شورہ بوزن ایک پاؤ - جملہ ادویہ باریک کوٹکر
تین چھٹانک روز کھلاوین اور قایضہ کرین یہ نسخہ ہر سہ مرض کو مفید ہے شافیہ
سونٹھ تولہ بھر - باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے گولی بناوین اور پاخانہ کے مقام مین رکھین
فوراً لید کریگا - اور بال دم اسپ شورہ یا پنچال کبوتر جنگلی مین ترکرکے ناتڑہ مین رکھین
فوراً پیشاب کریگا - پس اگر بعد مصالح کھلانے کے گھوڑے نے لید اور پیشاب کیا
اور آثار صحت ظاہر ہوے بہتر ورنہ پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاوین
اگر دوبارہ کھلانے سے بھی لید اور پیشاب نہین کیا دو سیر شیر مادہ گاؤ گرم کرین اور
ایک پاؤ روغن زرد اور آدھ پاؤ روغن زیتون گرم کرکے اوسمین ملاوین اور ایک
چھٹانک رائی اور تین تولہ بلاس پاپڑہ باریک پیسکر ڈالین اور نل مین بھرکر پلاوین
انشاء اللہ تعالی صحت ہوگی نوع دیگر اول نیم پاؤ مصالح کھلاوین اگر گھوڑے کے پسینہ نکلے
اور شکم پھول جاوے قند سیاہ پانی مین جوش دین اور آدھ پاؤ مصالح ملاکر پلادین

اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو آدھ پاؤ مغز املتاس ایک سیر شیر مین جوش دین اور صاف کرکے آدھ پاؤ مصالح ملا کر کھلاوین **بوغمہ** اگر گھوڑے کے پسینہ آتا ہو اور شکم دونون طرف پھولا ہوا اور درد شکم بھی ہو تو یہ علاج کرین **نسخہ** سونٹھ ایک چھٹانک مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ ہینگ دو تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ سیر شراب پھول ملا کر پلاوین اگر فائدہ ہوا بہتر ورنہ بعد چار گھڑی کے پھر اسی طرح پلاوین **نسخہ سول خشک** سونٹھ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ سونف ایک پاؤ۔ کچری ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک پاؤ مصری ایک پاؤ جملہ ادویہ باریک کوٹکر تین چھٹانک اول کھلاوین اگر درد موقوف ہو گیا بہتر ورنہ بعد ایک ایک پہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاتے رہین اور پانی گرم پلاوین **نوع دیگر** سونٹھ۔ بلاس پاپڑہ۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ مرچ سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ کچری رائی۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ رائی تین چھٹانک ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قند سیاہ مین مخلوط کرکے کھلاوین اور گرم پانی پلاوین اور اگر پیشاب بند ہو شورہ کی بتی نائزہ مین روان کرین یا دم کے بال کی بتی بہت ہالم کافور کباب چینی۔ شورہ قلمی۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر لتہ کرکے نائزہ مین رکھین اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن پیسکر پانی مین گولی بناوین اور مقعد مین رکھین یا ادرک اور صابون مساوی الوزن باہم پیسکر گولی بناوین اور مقعد مین رکھین **نسخہ درد شکم کہ بسبب بدہضمی کے ہو اور ایک طرف سے پیٹ پھولا ہو** مرچ سیاہ آدھ سیر زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہیناک۔ ہر ایک ایک پاؤ ہینگ۔ پانی مین حل کرین اور ہر سہ دوا باریک کوٹکر اوسی مین پکا کر اور گولی بوزن ایک چھٹانک کے بناوین اور ایک گولی ایک پاؤ شراب پھولکے ہمراہ کھلاوین اور اگر پیشاب نہ کرے ایک تولہ سونٹھ باریک پیسکر کھلاوین اور دم کے بال کی بتی بناکر اور باریک باروت مین لتہ کرکے نائزہ مین روان کرین اور ایک چھٹانک نمک سانبھر اور تین تولہ شورہ قلمی اور موٹھ کے ہمراہ کھلاوین اور اگر لید نہ کرتا ہو سونٹھ اور نمک باریک پیسکر قند سیاہ مین گولی بناوین اور باخانہ کے مقام مین رکھین **نسخہ باد بند** سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ گرچ۔ پیپل۔ نمک سیاہ

اجوائن ہر ایک آدھ پاؤ۔ ہینگ ایک چھٹانک۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ
کھلاوین اور قابض کرکے پھراوین اگر مفید نہ ہو یہی مصالح پھر کھلاوین اور اگر لید نہ کرے
سونٹھ اور صابون باہم کوٹکر گولی بناکر مقعد مین رکھین **نسخہ بتی** سونٹھ۔ بتاشہ
پانی مین پیسکر دُم کے بال مین لت کرکے نائزہ مین روان کرین **نوع دیگر** قدری نمک سانبھر
مقعد مین رکھین اور اگر مادہ ہو فرج مین رکھین **نوع دیگر** دُم کے بال کی بتی بناوین اور
بتاشہ کلان ایک عدد۔ سہاگہ ایک ماشہ۔ باہم پیسکر بتی لت کرکے نائزہ مین رکھین
نوع دیگر بھنگ دو تولہ پیسکر مقعد مین رکھین اور مادہ کی فرج مین رکھین **نسخہ**
بادقیصر سونٹھ بتیرہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کٹکی۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ بابرنگ۔ پاکھنہ
کنٹ۔ کاکڑہ سینگی۔ مغز کرنجوہ۔ گوگل۔ مالکنگنی۔ آنبہ ہلدی۔ سہاگہ بریان۔ پیپلامول
اجوائن خراسانی۔ اسگندہ ناگوری۔ اسپندہ۔ سمندر پھین۔ گرج۔ کلیجن۔ ہر ایک آدھ پاؤ
عاقرقرحا۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ سیر بوٹی ایک تولہ۔ باہم کوٹکر آدھ پاؤ
ہر روز قند سیاہ مین ملاکر بوقت شام کھلاوین اور صبح کو پیپل چار تولہ پیسکر آٹھ تولہ شہد
خالص ملاکر کھلاوین اور دو تین روز پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور خشک
گھانس جسقدر کھا سکے کھلاوین اور ایک چھپکلی دُم اور پانون کاٹکر ہر روز کھلاتے رہین
اور گھوڑے کو تاریک مکان مین پوشش ڈالکر رکھین **نوع دیگر** بابرنگ۔ پیپلامول۔ مالکنگنی
ہر ایک ایک سیر باہم باریک پیسکر ایک پاؤ صبح اور ایک پاؤ دوپہر اور ایک پاؤ شام ہر روز
کھلاوین اور تین روز پانی اور دانہ کھلاوین بعد تین روز کے اجوائن اور بابرنگ ایک پوٹلی
باندھکر پانی مین جوش دین اور نیم گرم پلاوین اور ایک چھپکلی دم اور پانون کاٹکر ہر روز
کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین **نوع دیگر** زہرہ مہرہ کلان ایک عدد مرچ سیاہ
ایک پاؤ۔ لوبان۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ادرک آدھ سیر کل دوا باریک پیسکر
تین حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام اور ایک دوپہر کو کھلاوین اور دانہ اور پانی
تین روز نہ دین اگر ضرورت ہو اجوائن اور بابرنگ پوٹلی باندھکر پانی مین جوش دیکر پلاوین
اور ایک چھپکلی ہر روز بطور سابق کھلاوین **نوع دیگر** شنگرف۔ توتیا۔ گھنگچی سفید۔

مغز کرنج ـ بیر بہوٹی ـ بچھناگ ـ ہر سہاگہ تیلیہ ـ ہر ایک ایک تولہ بلاس پاپڑہ دو تولہ اشنوان
سرآدم چار تولہ ـ زہر تیلیا ـ افیون چھ چھ ماشہ کچلہ بارہ دانہ ـ کل ادویہ باریک کوٹکر عرق
ادرک مین برابر جنگلی بیر کے گولیان بناوین اور ۲۰ تولہ گولی ۲۰ تولہ مرچ سیاہ ۲۰ تولہ مالکنگنی
۲۰ تولہ پیپل ـ کالیسر ـ سونٹھ ہموزن ـ پان بنگلہ بیس عدد جملہ ادویہ کوٹکر تیز شراب مین تر کرکے
گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور دانہ پانی تین روز نہ دین اور اگر
گھوڑا کمال پیاسا ہو ـ بابرنگ ـ اجوائن ـ ہر ایک آدھی چھٹانک پوٹلی باندھکر جوش دین اور
ایک سبو چہ خرد پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور اگر مناسب ہو تو قدرے درمیان مین
دانہ کھلانا شروع کرین اور ایک چھپکلی بدستور سابق ہر روز دیتے رہین اور اگر پارچہ
حیض بھی ہر روز چھپکلی کے ہمراہ دین بہتر ہے ـ یہ گولیان اگر موسم سرما مین گھوڑے اتب خوار
یا حیلہ خوار کو ہر روز ایک گولی دین کوئی عارضہ اوس گھوڑے کو نہ ہوگا اور اگر بسبب
منزل چلنے کے ماندہ ہو گیا ہو ایک گولی ٹکڑہ روٹی مین کھلاوین ماندگی رفع ہو جاویگی اور
اگر کوئی مرض سردی سے ہو ایک گولی ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ اور دو تولہ پیپل اور دو تولہ
کنگی ـ آدھ پاؤ ادرک ہر روز کھلاوین اور اگر گرم مرض ہو پانی بھی پلاوین اور اگر گرمی
خواہ جس قسم کی ہو دو گولی کو ٹکر ہمراہ آرد موٹھ کے کھلاوین اور اوپر اوسکے شراب
آدھ سیر پلاوین اگر مفید ہو بہتر ورنہ سونٹھ ـ سونف پیپل ـ مرچ سیاہ ـ نمک سیاہ ـ ترکچور ـ
زیرہ سفید ـ کچری ـ رائی ـ بابرنگ ـ مساوی الوزن باریک کوٹکر آدھ پاؤ مصالح اور
دو ماشہ ہینگ اور تین ماشہ عاقرقرحا اضافہ کرکے کھلاوین ـ یہ گولیان لقوہ اور زہرباد
اور اندر جال اور طبق و فوطہ کلان اور سینہ بند اور جھنک باد اور ربس کو بھی مفید ہین
نسخہ اور تنگ زدہ سونٹھ ـ مرچ سیاہ ـ بابرنگ ـ بادکھنبہ ـ اجوائن ـ اجموده ـ پیپل ـ کٹ
پودینہ خشک ـ ہر ایک آدھ پاؤ ـ عاقرقرحا ـ ہینگ ـ ہر ایک یک چھٹانک جملہ ادویہ باریک
کوٹین اور آدھ پاؤ ہر روز بوقت صبح کھلاوین اور شام کو چار تولہ پیپل باریک کوٹکر شہد مین کھلاوین
اور پانی مین مکوے خشک آدھ پاؤ ـ بابرنگ ایک چھٹانک ـ پوٹلی باندھکر جوش دین
اور نیم گرم پلاوین اور دانہ کھلاوین بجائے دانہ کے تخم بتھوہ دو سیر ـ میتھی ایک پاؤ دونون

مثل حیلہ کے پکاکر بوقت شب کھلاوین اور موافق فصل کے پوشش ڈالکر بند مکان مین جہان
ہوا نہ جاتی ہو رکھین **دیگر** لونگ الایچی خرد۔ جائفل۔ ہر ایک دو تولہ باہم باریک کوٹکر نصف
کسی چھوٹی ہانڈی گلی مین رکھین اور اوپر اوسکے ایک تولہ بچھناگ نہ رکھین اور پھر نصف دوا
رکھین اور ایک تولہ بچھناگ نہ رکھین بعد ازان نکالکر بچھناگ شیر گاؤمیش مین آویزان کرکے
نرم آگ مین دو تین پہر پکاوین جب پک جاوے بچھناک باریک پیسین ایک یا دو ماشہ ادویہ
مذکورہ اور ایک رتی بچھناک ایک پھلہ برنج تراشیدہ اور چار تولہ بھلانوان کوٹکر ملاوین اور
علے الصباح گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور مکوی خشک آدھ پاؤ
بابرنگ ایک چھٹانک۔ پوٹلی باندھکر ایک سبوچہ پانی مین جوش دین اور نیمگرم پلاوین
اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین اور پوشش موافق فصل کے
ڈالین اور میتھی اور تخم پنواڑ بطور حیلہ کے پکاکر بوقت شب ہر روز کھلاوین
نسخہ مصالح تبیہ ہلدی۔ اجوائن۔ بابرنگ۔ تخم سویہ۔ جواکھار۔ گرچ۔ کٹکی۔ کالیسر۔
کالی زیری۔ بای کھنبہ۔ پیلا مول۔ اندر جو تلخ۔ تخم کسوندی تخم ہلہل مرچ سیاہ۔ مغز کرنجوہ تخم پنواڑ
تومڑی تلخ۔ اسپند۔ اسگند۔ بندال۔ بسکھپرا۔ بوے است۔ کالا بچھوا۔ ثمر است۔ اجمود دھ
کاکڑا سینگی۔ مالکنگنی۔ ہالم۔ میتھی۔ رائی۔ گوگل۔ بھنگرہ خشک۔ پیپل ہر ایک ایک پاؤ
باہم باریک پیسکر نگاہ رکھین بادی اور زہر باد اور خام باد مین آدھ پاؤ۔ ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ
اور پتہ گاؤ کے ہر روز کھلاوین اور گھوڑے صحیح المزاج کو ایک چھٹانک ہر روز کھلاوین
کسی قسم کا مرض بلغمی اور سردی اور زہر باد وغیرہ نہ ہوگا **نسخہ بھپارہ فوطہ انڈچال**
جس گھوڑے کا ایک فوطہ اوپر چڑھ گیا ہو اور اوسی طرف کا پاؤن لنگ کرے گل ٹیسو آدھ پاؤ۔
بھنگ آدھ پاؤ۔ بائے کھنبہ ایک چھٹانک۔ اجوائن ایک پاؤ۔ برگ نیب ایک پاؤ۔ برگ
تمباکو ایک پاؤ۔ برگ بکائن ایک پاؤ۔ سرگین گاؤمیش۔ جملہ اجزا سبوچہ گلی مین رکھین اور
نصف سبوچہ پانی ڈالکر منہ بند کرکے جوش دین جب خوب جوش کرے فوطہ کو بھپارہ دین
بعد ازان دوسرے روز بدستور پانی ڈالکر جوش دین اور اوسی طرح استعمال کرین
اسی طرح پانچ چھ روز بھپارہ دین **نسخہ لقوہ** عاقرقرحا دو تولہ۔ قرنفل ایک تولہ

جوز بویہ دو عدد۔ جوتری چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک پیپل ایک چھٹانک پیپلا مول ایک چھٹانک
سونٹھ ایک چھٹانک۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ اجمود ایک چھٹانک
بیر بہوٹی ایک تولہ۔ شہد خالص آدھ سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر شہد مین سات گولی بناوین ایک گولی
وقت صبح ہر روز کھلاوین اور اگر مرض زیادہ ہو شام کو بھی ایک گولی دین اور دو تین روز
پانی نہ پلاوین بعد ازان ہلوے خشک۔ بابرنگ کوٹکر پوٹلی بناوین اور پانی مین خوب بھگو کر
نیم گرم پلاوین **نسخہ کفگیرہ** اول سُم تراشین اور کنجد سیاہ آدھ سیر السی ڈیڑھ پاؤ۔
ہر ایک الگ الگ باریک کوٹین بعد ازان باہم ملا کر شیر مادہ گاؤ ڈالکر گرم کرین اور مرہم چرمی
سُم پر باندھین۔ چار پانچ روز تک تبدیل کیا کرین۔ چالیس روز تک اس دوا کو استعمال کرین
بعد ازان جب سُم درست ہو جاوے موم زرد۔ سیندور گجراتی۔ مردار سنگ بھلانوان
روغن زرد۔ چربی جو لپشت پر ہوتی ہے ہر ایک ایک چھٹانک۔ زنگار نصف چھٹانک
جملہ ادویہ باریک کرکے موم اور روغن زرد گرم کرکے جملہ ادویہ حل کرین اور مرہم تیار کرین
اور قدرے مرہم سُم پر چسپان کرکے اوسکے اوپر کپڑا اور چرم رکھکر نعلبندی کرین
تین چار مرتبہ نعلبندی سے گھوڑا درست ہو جاویگا۔ اور اول دو تین سیر
دانہ موٹھ کم پانی مین تر کرکے یا بریان کرکے جھیلہ کھلاوین اور حالت کفگیرہ مین
راتب دینا چاہیے ورنہ صحت پانا مشکل ہے **نوع دیگر** کھلانوان۔ چربی گردہ گاؤ۔ روغن زرد
موم زرد۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سیندور گجراتی ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ زنگار دو تولہ
کسیس حرام مغز جو لپشت پر ہوتا ہے ہر ایک ایک چھٹانک۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ مسی دو تولہ
رائی سفید ایک تولہ شنگرف ایک تولہ۔ کمیلہ ایک تولہ مصطگی ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک کوٹکر
موم اور روغن زرد اور چربی گرم کرکے ادویہ حل کرکے مرہم بناوین عند الضرورت
قدرے سُم پر چسپان کرکے کپڑا اور چرم اوسپر رکھکر نعلبندی کرین پانچ چار روز اسی طرح کرین
صحت ہو جاویگی **نوع دیگر** روغن کنجد ایک پاؤ۔ اول برگ نیب ایک چھٹانک پیسکر ٹکیہ بناکر
تیل مذکور مین جلاوین جب خوب جلجاوے نکالکر بھلانوان سر بریدہ پانچ عدد تخم کو اونچ
باہم اوسی تیل مین جلاکر پیل ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ۔ کتھہ سفید ایک تولہ مردار سنگ ایک تولہ سیندور

ایک تولہ۔ سنگجراحت۔ زنگار ایک تولہ۔ مسی ایک تولہ۔ موم زرد ایک چھٹانک۔ چربی گردۂ بز
ایک چھٹانک۔ کل ادویہ باریک کرکے روغن مذکور میں حل کرکے مرہم بناویں اور بدستور
سابق نعلبندی کریں۔ نوع دیگر۔ گنجد سیاہ تین تولہ۔ بھلانوان سربریدہ۔ سنگجراحت۔ کتھ سفید
مسی۔ چربی گردۂ بز۔ سیندور۔ سپیاری سوختہ۔ سپیاری سفید سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔
ہر ایک تین تولہ۔ موم تین تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کوٹکر گنجد اور چربی اور موم
مخلوط کرکے تین ٹکیاں بناویں اور سُم گھوڑے کا تراش کر ایک ٹکیہ کے دو حصہ کرکے دونوں
سُم پر چسپاں کرکے اور نمدہ اوپر رکھکر نعلبندی کریں بعد پندرہ روز کے پھر اسی طرح
نعلبندی کریں۔ نوع دیگر۔ توتیا۔ نمک سانبھر ہر ایک ایک چھٹانک باہم باریک پیسکر
ہر روز قدرے دو گھڑی زخم پر ملیں تاکہ مُردار گوشت اور ناقص پانی دفع ہو جاوے
نوع دیگر۔ چربی بز ایک پاؤ۔ روغن تلخ ایک پاؤ۔ روغن گنجد ڈیڑھ پاؤ۔ گرم کریں اور سر ماہی
روہو ایک وسیمیں جلاویں جب خوب جل جاوے دور کرکے بھلانوان ایک چھٹانک۔ پھٹکی
دو تولہ۔ افیون ڈیڑھ تولہ۔ سیندور ڈیڑھ تولہ۔ رال سپید دو تولہ۔ کتھ پپڑیا دو تولہ۔ مُردار سنگ
ایک تولہ۔ کمیلہ ڈیڑھ تولہ۔ مسی ڈیڑھ تولہ۔ سپیاری سوختہ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ
موم زرد ایک چھٹانک۔ سنگجراحت دو تولہ۔ سفیدہ دو تولہ۔ زنگار دو تولہ۔ صابون ایک
چھٹانک۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور میں حل کرکے مرہم تیار کریں۔ بوقت ضرورت
گھوڑے کے زخم پر لگاکر پٹی مضبوط باندھیں اسی طرح سے ہر روز استعمال کریں اور
اسپ کفگیرہ کے سم پر لگاکر بدستور سابق نعلبندی کریں اور سُم پر مرہم مذکور ملتے بھی رہیں۔ نسخہ
زہر باد۔ زہرۂ گاؤ ایک عدد۔ بابرنگ۔ ہالم۔ میتھی۔ تخم سویہ۔ پیپل۔ گرچ۔ کائپھل
کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سہاگہ۔ پھٹکری۔ لونٹہ بھجی۔ کٹ۔ کالی زیری۔ ببول۔ انبہ ہلدی
اسگندھ۔ اسپند۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ پوست انار ایک پاؤ۔ ہلدی ڈھائی پاؤ
جوہ ایک پاؤ۔ سبوس گندم سوختہ ایک سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ چار سیر مخلوط
کرکے گولیاں بوزن آدھ آدھ پاؤ بناکر ایک گولی بوقت صبح اور ایک شام ہر روز کھلاویں
نوع دیگر۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم سویہ۔ سونف۔ کالی زیری۔ پیپل

مغز تخم کرنجوہ - بنڈال - کٹکی - کٹ - کالیسر - سہاگہ بریان - نمک سانبھر - مرچ سرخ خشک جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ باریک کوٹین اور ہلدی پھٹکی - ہینگ باریک کوٹکر ملادین اور ہر روز ہمراہ ایک پتہ گاؤ کے قبل پانی کے آدھ پاؤ کھلادین اور اگر زیادہ احتیاج ہو دونون وقت استعمال کرین اور راتب ہرگز نہ دین دانہ جو مناسب جانین کھلاوین مگر پہلے چند روز فاقہ کرادین تاکہ جلد صحت ہو جاوے نسخہ مصالح زہر باد - افیون چھ ماشہ میدہ لکڑی ایک تولہ - گیرو ایک تولہ - کریاری ایک تولہ - نربسی ایک تولہ - کچلہ ایک تولہ - جملہ ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین پکاکر زہر باد پر لیپ کرین اور پارچہ کرشتی سے سینکین نوعدیگر سونٹھ دو تولہ - گیرو ایک تولہ - تخم پیپل دو تولہ - بنڈال ایک ماشہ - کالی زیری ایک ماشہ - ایلوا دو تولہ - افیون چھ ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین پکاکر زہر باد پر لیپ کرین اور پارچہ کرشتی سے سینکین بعد اوسکے برگ بکائن گرم کرکے پٹی سے مضبوط باندھین اسی طرح چند روز استعمال کرین نوعدیگر سونٹھ آدھ پاؤ - گیرو ایک چھٹانک - گل ملتانی ایک چھٹانک - کالی زیری تین چھٹانک - کوڑی سبز ایک چھٹانک - ہلدی ایک پاؤ نج قلمی - ایک پاؤ - کندر دو تولہ - میدہ لکڑی ایک چھٹانک - کالیسر ایک چھٹانک - کٹکی ایک چھٹانک - تخم سویہ ایک چھٹانک - اسگندہ ایک چھٹانک - اسپند ایک چھٹانک اجوائن آدھ پاؤ - تخم کوانچ ایک چھٹانک - تخم پیپل ایک چھٹانک - جو اکھار ایک چھٹانک کل ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین پکاکر ضماد کرین اور پارچہ کرشتی سے سینکین اور اگر مقام بندش کا ہو برگ ارنڈ کو پٹی سے مضبوط باندھین - یہ لیپ خوطہ اور طبق کو بھی مفید ہے نسخہ اسپ باد گرفتہ - مرچ سیاہ - پیپل - پیپلا مول - سونٹھ - زیرہ - کالیسر - اجوائن خراسانی برنگ - سہاگہ بریان - پھٹکری بریان - ہلینگ - گوگل - کٹ - کٹکی - کنجد سیاہ کلنہ ناگوری - اسپند - سمندر پھین - اندر جو تلخ - مالکنگنی - کالیسر - کالی زیری - کنگھی سفید نج خراسانی - بیڑ پاکتھ - لوٹہ سجی - گلنار - مغز تخم کرنجوہ - عاقر قرحا - ہر ایک ایک چھٹانک - بیر بہوٹی ایک ماشہ - افیون ایک ماشہ - چھال بیخ مدار - چھال لسوڑہ - چھال جھوہ - چھال بیخ دھتورہ - بھٹکٹیا کی جڑ - چھال بیخ سہجن - چھال ببیل

بہکھلنی ہر ایک آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹین اور شنگرف ایک ماشہ سنکھیا دو تولہ کھرل کرکے ملاوین اور عرق ادرک ایک سیر مین اسّی گولیان بناوین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاتے رہین اور پانی مین بابرنگ ایک چھٹانک ملوی خشک آدھ پاؤ۔ پوٹلی باندھکر جوش دیکر گرم پلاوین اور دانہ جو مناسب جانین کھلاوین نوع دیگر مرچ سیاہ مغز کرنجوہ۔ پیپل۔ کاکڑا سینگی۔ بای برنگ۔ بای کھنبہ۔ پودینہ خشک۔ ہینگ ہر ایک ایک چھٹانک سونٹھ۔ بیترہ۔ بہیڑہ آدھ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک سیر تیز سرکہ مین تر کرین اور آدھ پاؤ روز کھلاوین اور پانی گرم بدستور سابق پلاوین اور اگر مناسب جانین فاقہ دین ورنہ دانہ موٹھ خام یا بریان کھلاوین نوع دیگر پیپل ایک سیر باریک کوٹکر ایک سیر شہد مین مخلوط کرکے پندرہ گولی بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور دانہ موافق رائے کے دین اور گولی شنگرف کی ہر اسپ بادگرفتہ کو سوای دوا کے وقت سے کھلانا لازم ہے نسخہ ہڈہ مغز تخم ارنڈ۔ مغز جمالگوٹہ مساوی الوزن جعفرات مادہ گاؤ مین حل کرکے دیگچی مسّی مین رکھکر منھ بند کرکے بیس روز سرگین اسپ مین دفن کرین بعد ازان نکالکر بقدر ضرورت ہڈہ پر صبح و شام لیپ کرین اور اوپر اسکے سینکین اور برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین انشاء اللہ تعالی صحت ہو جاویگی اور بال بھی نکل آوینگے نوع دیگر پھٹکری ایک تولہ۔ جند بیدستر۔ نمک لاہوری۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر پوٹلی بناوین اور دیگچی مسی مین نصف دیگچی پانی چھوڑکر اوسپر کپڑا باندھکر اور پوٹلی اوپر رکھکر جوش دین جب خوب گرم ہو جاوے دو گھڑی ہڈے پر سینکین اسی طرح صبح و شام استعمال کرین نوع دیگر ایلوا۔ مگری۔ کچلا میٹھا زہر۔ رومی مصطگی۔ جملہ ادویہ ایک ایک تولہ باریک پیسکر تیز سرکہ مین تر کرین اور پکاکر مثل مرہم کے بناوین بقدر ضرورت ہڈہ پر پھاہا لگاوین اور اوپر سے سینکین یہانتک کہ خشک ہو جاوے اور پھاہا جدا نہ کرین جب خود جدا ہو جاوے دوسرا پھاہا اسی طرح لگاوین نوع دیگر ریہ۔ ایلوا۔ نمک سانبھر۔ آرد باجرہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر تابہ آہنی پر گرم کرکے دو گھڑی صبح و شام سینکین نوع دیگر استخوان پہلوی شتر پھٹکری۔ چوکیہ۔ سہاگہ۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بناوین اور صبح و شام سینکین نوع دیگر

قیمہ گوشت بز مع مصالح پکا کر ہر روز ہڈہ پر باندھیں اور اگر ورم ہوجاوے روغن میں پکا کر
استعمال کریں اور اگر پھر ورم کرے روغن زرد چند مرتبہ پانی میں دھو کر مالش کریں
نوع دیگر اول حجامت کریں بعد ازان گوگل۔ ایلوا المکنگری۔ کتھ سفید۔ رسوت۔ کندرو
گوند ناگوری۔ سہاگہ۔ نیلا تھوتھ۔ نوشادر۔ افیون باہم کوٹکر لگاویں اور ضماد کریں۔
نوع دیگر گوگل۔ ایلوا المکنگری۔ کتھ سفید۔ رسوت۔ کندرو۔ گوند ناگوری۔ سہاگہ تلیہ
نوشادر۔ افیون۔ رومی مصطگی۔ ہرتال۔ گاؤ لوچن۔ دانہ سنکھیا۔ جند بیدستر۔
سورنجان تلخ۔ انجیر زرد۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹیں اور بقدر ضرورت
پانی میں پکا کر کپڑے میں چھان کرکے ورم میں چسپان کریں نوع دیگر آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی۔ ایلوا المکنگری۔ کنجد سیاہ۔ مغز ارنڈ۔ مالکنگنی۔ بھلانوان سر بریدہ۔ افیون۔
موم زرد ہر ایک ایک تولہ۔ چربی بز دو تولہ۔ اور اگر شیر کی چربی بہم پہونچے بہتر ہے جملہ ادویہ
باریک پیسکر چار پوٹلی بناویں اور دو پوٹلی کرچھے آہنی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی
سینکیں اور اگر چاہیں کہ تمام عمر گھوڑا لنگ نہ ہو اسقدر سینکیں کہ داغ پڑجاوے نوع دیگر
نمک سانبھر دو پوٹلی باندھکر کٹورۂ برنجی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی سینکیں دیہہ
اور لنگ نہ رہیگا مگر مرض دفع نہ ہوگا نوع دیگر گھوڑے کو زمین پر لٹاکر پاؤن
ہاتھ خوب باندھکر پوست ہڈہ چاک کرکے داغ دیں بعدہ گوشت سوختہ نکالیں اس طرح
کہ مثل زخم تازہ کے خون آلود ہوجاوے پس پوست اوسکا چسپان کرکے ٹانکے دیویں
اور ہلدی باریک پیسکر پٹی سے باندھیں دوسرے روز سے دو تین روز تک حلوے سے
سینکیں بعد ازان مرہم استعمال کریں نسخہ موترہ سونٹھ۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ اجمودہ
مغز تخم کرنج۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ جوا کھار۔ نوشادر۔ کٹکی۔ ہر ایک
ایک پاؤ۔ شاخ گاؤمیش سوختہ۔ شاخ مینڈھا سوختہ۔ شاخ آہو سوختہ ہر ایک
آدھ پاؤ۔ شاخ بارہ سنگھا کشتہ کردہ ایک چھٹانک۔ ہلدی آدھ سیر۔ گرچ ایک پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز آدھ پاؤ کھلاویں نوع دیگر جوا کھار
چونہ سیپ مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ میں تر کریں اور بال موترہ کے

کاٹکر لیپ کرین بعد دو تین روز کے ورم کریگا ورم مین استرہ سے پچھنہ کر کے ادویہ مذکور
لیپ کرین اور مدار کے پتے گرم کر کے باندھین نوع دیگر ہلدی آدھ سیر - سونٹھ آدھ سیر
تخم سویہ آدھ سیر - مغز کرنجوہ آدھ پاؤ - پھٹکری بریان ایک پاؤ - سہاگہ بریان ایک پاؤ
لوٹہ سجی گلابی - جملہ ادویہ باریک پیسین اور عند الضرورت سات تولہ پانی مین پیسکر
لیپ کرین نوع دیگر سہاگہ بریان - پھٹکری بریان - لوٹہ سجی گلابی - کٹکی - گرچ جملہ ادویہ
ایک ایک پاؤ - ہلدی - اجوائن - سونٹھ - تخم سویہ - کالی زیری - مغز کرنجوہ - ہر ایک آدھ سیر
باریک پیسین آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر سہاگہ بریان - پھٹکری بریان
گندھک - چھاچھ - تخم سویہ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ - سوائے تخم سویہ کے باریک پیسکر
آدمی کے پیشاب مین تر کرین اور ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر ایلوا - کنگری - کچیلا
مرچ سیاہ - کندرو - ہر ایک ایک چھٹانک عرق کسوندی یا کوے سبز مین پیسکر ضماد کرین
جب خشک ہو جاوے گھیکوار کے پانی مین آرد ماش کی روٹی ایک طرف پکاکر
کچی جانب سے موترہ پر باندھین اور شاخ بز - شاخ آہو - شاخ نرگاؤ ہر سہ جلاکر
دو تولہ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر پارہ روغن چنبیلی مین حل کر کے دونون
کانون مین ڈالین نوع دیگر امربیل ایک چھٹانک - قند سیاہ آدھ پاؤ - باہم ملاکر دونون
وقت ہر روز کھلاوین نوع دیگر نیلہ تھوتھہ دو تولہ - نوشادر دو تولہ - دونون باریک پیسکر
نصف شاخ گاؤمیش مین ڈالین بعد ازان شنگرف تین تولہ ڈالکر نصف باقی ڈالین اور
گل حکمت کر کے خشک کرین اور دس سیر پاچک مین رکھکر جلاوین جب کل پاچک جلجاوین
ادویہ شاخ سے نکالکر شنگرف دو ماشہ شام کو بعد دانہ کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر
مغز تخم کرنجوہ - لوٹہ سجی - پھٹکری - سہاگہ - ہلدی ہر ایک پاؤ باہم باریک پیسین ہر روز
چھ تولہ ہمراہ پانی کے پلاوین یا اول بطور مصالح کے کھلاکر بعد ازان پانی پلاوین نوع دیگر
نوشادر - موے سر آدم - لوٹہ سجی گلابی - پھٹکری - سہاگہ - مغز تخم کرنجوہ - ہلدی - جملہ
ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے ایک چھٹانک کھلاوین نوع دیگر
بھلانوان - ہلدی - مغز تخم کرنجوہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے

کھلادین نوعدیگر اجوائن دیسی ایک پاؤ - اجوائن خراسانی ایک پاؤ - مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ
سویہ ایک پاؤ - تخم بکائن ایک پاؤ - سہاگہ بریان ایک پاؤ - لوطہ سجی گلابی ایک پاؤ - نوشادر ایک پاؤ
کالی زیری ایک پاؤ - کاکڑاسینگی ایک پاؤ - تخم ہلہل ایک پاؤ - پھل اندرائن ایک پاؤ - پھٹکری
بریان ایک پاؤ - شاخ گاؤمیش سوختہ آدھ پاؤ - شاخ بینڈھا سوختہ آدھ پاؤ -
شاخ آہو سوختہ آدھ پاؤ - سر سگ سوختہ آدھ پاؤ - سر گربہ سوختہ
آدھ پاؤ جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلادین اور مصالح کھلاکر قابضہ
کرکے دو گھڑی کامل پھرادین نوعدیگر لوطہ سجی گلابی - جواکھار - پھٹکری - سہاگہ - نوشادر
ہر ایک آدھ پاؤ - باریک پیسکر چھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہے ہلدی
ایک سیر باریک پیسکر اوسمین جوش دین جب پانی بالکل جلجاوے سایہ مین خشک کرین اور
ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلادین نسخہ پشتک سجی ملتانی - سہاگہ - کٹکی - نمک لاہوری
شاخ گاؤمیش سوختہ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدمی کے پیشاب مین
ترکرکے علی الصباح کھلادین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نوعدیگر تخم ہلہل - گیرو -
ایلوا - کمنگری - سونٹھ - افیون - جملہ ادویہ باریک پیسین اور بقدر ضرورت روغن کنجد پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین نوعدیگر سہاگہ بریان
ایلوا - آنبہ ہلدی - پھٹکری - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر مغز گھیکوار پر چھڑک کر
گرم کرکے باندھین نوعدیگر آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - دارہلد - تج - ایلوا - کمنگری
کندرو شیرین - زہر تیلیا - مغز ارنڈ - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر بقدر الضرورت قدرے
شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک
باندھین بعد آٹھ دن کے استرہ سے پچھنہ کرکے بدستور ضماد کرتے رہین نوعدیگر آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی - سمندر سوکھ - لودھ پٹھانی - ہالون - میتھی - ایلوا - کمنگری - دارہلد
سورنجان - گوند - کندرو - مغز ارنڈ - زہر تیلیہ شیرین - جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر
بقدر ضرورت افیون ایک ماشہ - مغز گھیکوار دو تولہ - صابون ایک ماشہ ملاکر پانی مین
پکاکر لیپ کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک

باندھین بعد چند روز کے پچھنہ کر کے بدستور ضماد کرتے ہین **نوع دیگر** تھوہنہ - زہر تیلیا - باریک
پیسکر ضماد کرین **نوع دیگر** چیل کاندہ گل حکمت کر کے آگ مین بریان کرین بعد ازان چاک کر کے
سہاگہ - آنبہ ہلدی - ایلوا - چوڑی کانچ - مساوی الوزن پیسکر اوپر چھڑکین اور نیم گرم
باندھین تمام مواد اور پانی نکل جاویگا اور یہ نسخہ جکاول اور زانوہ کو بھی مفید ہے **نوع دیگر**
آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - ایلوا کمنگری - چربی گردہ بز - مغز ارنڈ - ہر ایک ایک چھٹانک
لوٹہ سجی تین تولہ - نارجیل چار تولہ - مالکنگنی چار تولہ - بھلانوان سربریدہ چار تولہ - گیرو دو تولہ
کنجد سیاہ چار تولہ جملہ ادویہ پیسین اور آدھ پاؤ لیکر افیون اضافہ کر کے دو پوٹلی بناکر
ہر روز سینکین اور قدرے دوا گھیکوار کے پانی مین پکا کر لیپ کرین اور اوپلہ سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین اور بعد چار روز کے پچھنہ لگا کر بدستور سابق استعمال ادویہ کرتے ہین
اگر سینک چند روز موقوف کر دین **نسخہ جکاول** بال جکاول کے استرہ سے
صاف کر کے پچھنہ لگا کر روغن بھلانوان ضماد کرین اور پانچ دستی سے سینک کر برگ ڈھاک
باندھین بعد چند روز کے جب مواد نکلنے لگے آنبہ ہلدی ایلوا کمنگری - سونٹھ - میدہ لکڑی
مغز ارنڈ ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسین اور آدھ پاؤ - املتاس بے پوست مغز
پانی مین تر کر کے ملکر چھانین اور قدرے ادویہ مذکور اوسمین پکا کر مرہم بنا دین اور ہر روز ضماد
کر کے پٹی باندھین بعد آٹھ روز کے کنجد سیاہ ایک پاؤ - آنبہ ہلدی ایک پاؤ - ایلوا کمنگری
ایک پاؤ - میدہ لکڑی ایک پاؤ - چربی گردہ بز آدھ سیر - مغز ارنڈ آدھ سیر - افیون آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قدرے صابون اضافہ کر کے دو پوٹلی بنا دین اور کرچھہ آہنی مین
روغن کنجد گرم کر کے پوٹلی گرم کرین اور ہر روز دو تین گھڑی سینکین **نسخہ زانوہ**
موم زرد آدھ پاؤ ٹکیہ بنا وین اور رومی مصطگی چھہ ماشہ - سہاگہ چھہ ماشہ - باریک پیسکر ٹکیہ پر
چھڑکین اور نیم گرم باندھین **نوع دیگر** گھیکوار ایک جانب پوست دور کر کے آنبہ ہلدی
دو تولہ - پھٹکری دو تولہ - ایلوا کمنگری دو تولہ - سہاگہ دو تولہ - رومی مصطگی چھہ ماشہ
باریک پیسکر قدرے ادویہ اور افیون اضافہ کر کے گھیکوار پر چھڑکین اور بھوبل مین
گرم کر کے ہر روز باندھین بعد آٹھ روز کے بال استرہ سے صاف کر کے دو روز پندرہ جونک

لگاوین بعد ازان ادویہ مذکور بدستور استعمال کرین نوع دیگر پھلانوان سر بریدہ ایک چھٹانک
کنجد سیاہ چار تولہ۔ ایلوا المنگری تین تولہ مغز ارنڈ چار تولہ باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین اور
قدرے روغن کنجد کرچھہ آہنی مین گرم کرکے دو دو پوٹلی گرم کرکے دو گھڑی سینکین نوع دیگر مغز ارنڈ
کنجد سیاہ ہموزن باریک پیسکر ٹکیہ بناوین اور اوپر ادھکے ہینگ باریک چھڑک کر ٹکیہ گرم کرکے
ہر روز باندھین ایک ٹکیہ پانچ چھہ روز استعمال کرین بعد ازان دوسری ٹکیہ باندھین نسخہ
بیر ہڈی قدرے آرد ماش خمیر کرکے ٹکیہ بناوین اور ایک طرف پکا کر ہینگ بسایدہ
چھڑک کر نیمگرم بیر ہڈی پر باندھین نوع دیگر مغز تخم ارنڈ۔ کنجد سیاہ مساوی الوزن
باریک کوٹکر بدون پانی ٹکیہ بناکر نیمگرم باندھین اگر صحت کامل نہو ہینگ سائیدہ
ٹکیہ پر چھڑک کر باندھین نوع دیگر موم زرد ٹکیہ بناکر نمک باریک چھڑک کر نیمگرم باندھین
نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ ایلوا المنگری۔ کنجد سیاہ۔ کھپرا کہنہ دو دو تولہ سب باہم باریک کوٹکر
دو ٹکیہ بناوین اور افیون پانی مین حل کرکے دونون ٹکیہ پر لگا کر نیمگرم باندھین اور انھین
ادویہ مذکورہ کی پوٹلی بناکر سینکین نوع دیگر نمک سانبھر ایک چھٹانک پوٹلی بناوین اور
روغن تلخ کرچھہ آہنی مین ڈالکر آگ پر رکھین اور دونون پوٹلی اوسمین ڈالکر دو گھڑی سینکین نوع دیگر
مغز بادام دو تولہ۔ کسم دو تولہ۔ جو دو تولہ۔ باریک پیسکر ٹکیہ بناکر گرم کرکے باندھین
نوع دیگر خرمہ ایک طرف چاک کرکے تخم دور کرین اور قدرے افیون اوسمین ڈالکر گرم
کرکے باندھین نوع دیگر اگر دو چار روز سے بیر ہڈی نکلی ہو استخوان پہلوئے شتر گرم کرکے
دو تین گھڑی سینکین نسخہ کی آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی
ایلوا المنگری جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسین بقدر ضرورت شراب مین پکا کر
ضماد کرین اور پاچکد شتی سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر سوٹھ۔ آنبہ ہلدی
ایلوا المنگری ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسکر مغز گھیکوار آدھ پاؤ مغز املتاس
ایک پاؤ۔ پانی مین تر کرکے باہم ملا کر پکاوین اور بقدر ضرورت ضماد کرین اور
دو گھڑی سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر۔ آنبہ ہلدی۔ [illegible] ایلوا المنگری
پھلانوان سر بریدہ ایک [illegible] مغز ارنڈ [illegible] باریک [illegible] بقدر ضرورت

ہمراہ ایک ماشہ افیون اور مغز گھیکوار کے شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پا چک دشتی سے
سینک کر برگ ڈھانک باندھین نوعدیگر تج قلمی ۔ میتھی ۔ سجی سیاہ ۔ آنبہ ہلدی ۔ ریوند چینی
ایلوا المنگری ۔ لود پٹھانی ۔ میدہ لکڑی ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک سے باندھین نوعدیگر منڈی ۔
تج ۔ گیرو ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر دو تولہ ہینگ اور ایلوا دو تولہ باریک
پیسکر اور دو عدد زردی بیضہ مرغ باہم ملاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین اسی طرح چندروز ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین نوعدیگر
کندرو ۔ گوند ببول زہر تیلیہ شیرین ۔ آنبہ ہلدی ۔ تج قلمی ۔ ایلوا المنگری جملہ مساوی الوزن
باریک پیسکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوعدیگر
سورنجان تلخ تین تولہ میتھی ایک چھٹانک ۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک ۔ میدہ لکڑی
ایک چھٹانک ۔ تج قلمی ایک چھٹانک ۔ لودھ پٹھانی ایک چھٹانک ۔ ہالون ایک چھٹانک
دارہلد ایک چھٹانک ۔ ایلوا المنگری باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین
پکاکر لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ارنڈ باندھین نوعدیگر
جب کوئی دوا نہ میسر ہو پارچہ نمک کھاری شراب مین پکاکر نیمگرم باندھین نوعدیگر
ایلوا ۔ آنبہ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسین بقدر ضرورت ایک
بیضہ مرغ کی زردی مین حل کرکے قدرے پانی ملاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین مگر ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین اگر جلد صحت ہو افیون ایک ماشہ
اضافہ کردین نوعدیگر ہالون ۔ میتھی ۔ سونٹھ ۔ ایلوا المنگری مساوی الوزن باریک پیسکر
شراب مین پکاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین
نسخہ مشہ اسپ دارہلد ۔ تج ۔ ایلوا المنگری ۔ گوند ۔ کندرو ۔ زہر تیلیہ شیرین
آنبہ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین پکاکر
ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوعدیگر دارہلد ۔ آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی ۔ لودھ پٹھانی ۔ تج قلمی ۔ ہالون ۔ میتھی ۔ ایلوا المنگری ۔ گوند ہر ایک

ایک چھٹانک۔ کندرو تین تولہ۔ سورنجان دو تولہ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور یا چاک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین **نوع دیگر** آنبہ ہلدی نصف چھٹانک
میدہ لکڑی نصف چھٹانک۔ کنجد سیاہ دو تولہ۔ بھلانوان سربریدہ چار تولہ مغز تخم ارنڈ تین تولہ
چربی گردہ بُز چار تولہ۔ ایلوا کمنگری نصف چھٹانک۔ مالکنگنی تین تولہ۔ صابون دو تولہ
جملہ دویہ باریک کوٹکر چار پوٹلی بناوین اور روغن کنجد کر چھۂ آہنی مین گرم کرکے دو پوٹلی اوسمین
ڈالین اور نیمگرم دو گھڑی سینکین اور برگ برگد باندھین **نوع دیگر** بھلانوان سربریدہ
کنجد سیاہ۔ ایلوا کمنگری مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناکر کر چھۂ آہنی مین روغن تلخ
گرم کرکے اور دو پوٹلی اوسمین گرم کرین اور سینک کر پٹی باندھین **نوع دیگر** جل کاندہ گل حکمت
کرکے بھوبھل مین دفن کرین جب بریان ہوجاوے نکالکر ایک طرف چاک کرکے ایلوا سہا
آنبہ ہلدی۔ چوڑی کانچ مساوی الوزن باریک کرکے اوسپر چھڑکین اور نیمگرم باندھین
ایک روز کے بعد دوسرا جل کاندہ اسی طرح باندھین اسی طرح چھ سات روز تک
ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین بعد ازان دس پندرہ روز آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی
ایلوا کمنگری۔ دار ہلد۔ صابون۔ مغز ارنڈ۔ کنجد سیاہ۔ بھلانوان سربریدہ۔ چربی گردہ بُز
مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین قدرے روغن تلخ کر چھۂ آہنی مین ڈالکر دو پوٹلی
اوسمین گرم کرکے دو تین گھڑی سینک کر برگ برگد گرم کرکے باندھین **نسخہ** کانہ آنبہ ہلدی۔
ایک چھٹانک۔ ایلوا کمنگری۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی۔ مغز ارنڈ۔ ہموزن
سجی سیاہ تین تولہ۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ دار ہلد چار تولہ۔ تج چار تولہ۔ باریک پیسکر
مغز املتاس بے پوست و تخم پانی مین تر کرکے چھانکر ادویۂ مذکور اوسمین پکاوین اور بقدر
ضرورت ضماد کرکے یا چاک سے دو گھڑی سینکین اور برگ ڈھاک باندھین **نوع دیگر** آنبہ ہلدی
کنجد سیاہ۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا۔ کھوپرا کہنہ۔ دار ہلد۔ مالکنگنی ہر ایک تین تولہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین اور قدرے روغن تلخ کر چھے مین ڈالکر دو پوٹلی اوسمین گرم کرکے
سینکین اور اگر بال گر جاوین نیلبری صابون پانی مین حل کرکے ہر روز چند بار لگایا کرین
بال نکل آوینگے **نوع دیگر** موم زرد ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ ایلوا کمنگری دو تولہ

افیون ایک تولہ۔ سجی سیاہ دو تولہ۔ چربی گردہ بز چار تولہ۔ آہنہ ہلدی ایک پاؤ۔ مغز ارنڈ تین تولہ
گندھک سیاہ ایک پاؤ۔ باہم باریک کوٹ کر چار پوٹلی بناویں اور روغن تلخ کڑھی میں ڈالکر ایک پوٹلی
اس میں گرم کرکے سینکیں۔ جب پوٹلی بیکار ہو جاوے دوسری پوٹلی استعمال کریں
نوع دیگر۔ کھلانوان سر بریدہ۔ مغز ارنڈ۔ گندھک سیاہ۔ ایلوا۔ المنگیری۔ مساوی الوزن
باریک کوٹ کر چار پوٹلی بناویں اور بدستور سابق سینکیں۔ نسخہ برسانی تخم بکائن پانچ سیر تخم نیب
پانچ سیر باریک کر کے شاہتر ڈھائی سیر۔ ہر سہ اجزا ہمیں تر کریں بعد دو تین روز کے ایک پاؤ ہر روز
بوقت صبح کھلاویں اور جب برساتی کو نمک لاہوری سے ہیں تاکہ خون ناقص نکل جاوے
بعد ازاں توتیا۔ پھٹکری مساوی الوزن پیسکر زخم پر لگاویں نوع دیگر سلاوت۔ گوند
بقدر ضرورت آدمی کے پیشاب میں پیسکر زخم پر لگا کر پٹی باندھیں بعد ازاں بکری کے پیشاب سے
دھو ڈالیں پھر اسی طرح ادویہ مذکور لگاویں نوع دیگر نوشادر ایک تولہ چونہ صدف آب نارسیدہ
ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ۔ کچی سہاگہ ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ سیندور ایک تولہ
باریک پیسکر زخم کو عرق لیموں سے تر کرکے ادویہ چھڑکیں نوع دیگر ہرتال۔ توتیا ہموزن باریک پیسکر
زخم پر چسپاں کریں جب خون ناقص نکل جاوے اور زخم خشک ہو جاوے پھٹکری بریان دو تولہ۔ توتیا
چھ ماشہ۔ سنگجراحت دو تولہ کتھہ دو تولہ۔ ئیس دو تولہ۔ باریک پیسکر ہر روز بقدر ضرورت پانچ چھ
مرتبہ زخم پر خشک لگاویں اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھیں نوع دیگر چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ
سنگجراحت آدھ پاؤ۔ توتیا سبز ایک پاؤ۔ پوست کنار سوختہ ایک پاؤ۔ پوست ہلیلہ ایک پاؤ۔ مازو ایک پاؤ
کتھہ ایک پاؤ باریک کوٹ کر پارچہ بیز کر کے ہر روز زخم پر خشک لگاویں نوع دیگر نیلہ تھوتھہ چھ ماشہ۔ کتھہ
ایک پاؤ۔ ہلدی ایک چھٹانک۔ چونہ گچ کہنہ ایک چھٹانک باہم باریک کوٹ کر پانچ چھ مرتبہ زخم پر
خشک لگاویں اور اگر شہر کے نیچے بسبب رسن کے زخم ہو اور سر بھی پانچ چھ مرتبہ ہر روز خشک
لگاویں نوع دیگر ہلدی آدھ پاؤ۔ مازو سبز بریان ایک چھٹانک۔ ماہی بریان ایک چھٹانک
پھٹکری خام آدھ پاؤ۔ سنگجراحت ایک پاؤ۔ چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ۔ باریک پیسکر
بقدر ضرورت زخم پر ڈالیں جب زخم خشک ہو جاوے پھٹکری خام۔ نوشادر۔ نیلہ تھوتھہ
ہموزن اکیس عدد لیموں کاغذی کے عرق میں بھگو کر باریک پیسکر استعمال کریں بعد چند روز کے

خشکی سابق الذکر لگاوین اور مغز گاؤ ایک عدد ہمراہ آدھ پاؤ مرچ سیاہ کے
علی الصباح کھلاتے رہین تو عدیگر اول زخم پر نمک لاہوری ملین بعد ازان لیمو کاغذی
تراش کر پھٹکری باریک چھڑک کر کرچھی مین گرم کرکے سینکین اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھین
تو عدیگر بھنگ آدھ پاؤ۔ پوست انار ایک چھٹانک۔ تانبہ پاپوش کہنہ سوختہ ایک چھٹانک
جواسہ ایک چھٹانک۔ توتیا تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ استعمال کرین
تو عدیگر سفیدہ کاشغری ایک چھٹانک۔ گیرو ایک چھٹانک۔ پھٹکری ایک چھٹانک
مازو ایک چھٹانک۔ توتیا دو تولہ۔ ہینگ دو تولہ۔ پوست انار دو تولہ۔ چونہ صدف آب نارسیدہ
دو تولہ۔ سنگجراحت دو تولہ۔ کسیس دو تولہ باہم باریک پیسکر زخم پر روز لگاوین تو عدیگر گھنگچی سوختہ
بار بار زخم پر خشک لگاوین جب کھرنڈ پڑجاوے روغن سے تر کرکے کھرنڈ دور کرین اور
ادویہ ہر روز چند مرتبہ لگاوین اور ماہی جھینگا خشک ہر روز علی الصباح کھلاوین تو عدیگر
اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد ازان شاہترہ۔ چرائتہ۔ زنگی ہڑ۔ سرپھوکہ۔ نمک لاہوری
ہموزن باریک کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور زخم کو پانی سے تر کرتے رہین تو عدیگر
کتھہ پٹریا۔ گیرو۔ سنگجراحت۔ ہینگ مساوی الوزن باریک کوٹکر خشک زخم پر ہر روز
لگاوین تو عدیگر لیمون کاغذی اور پھٹکری سے زخم کو ہر روز سینکا کین اور پارچہ زخم پر
لگاکر پانی سے تر کرتے رہین تو عدیگر اول فصد شہرگ لیوین بعد ازان تخم کاہن۔ تخم نیب
ہر ایک پانچ سیر باریک کوٹکر پندرہ سیر دہی مین تر کرین اور آدھ سیر نمک سانبھر اوسمین ڈالین
اور آٹھ روز تک رکھین بعد ازان ماہ بیساکھ سے ساون تک ہر روز ایک پاؤ قبل پانی کے
کھلاوین ہر بیماری سے گھوڑا محفوظ رہیگا تو عدیگر سنکھیا سفید ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ
باہم باریک پیسکر استرہ سے بال صاف کرکے اور کسافت زخم کی دور کرکے لیمون کاغذی
لگاکر ادویہ مذکورہ چھڑک کر کرچھے مین گرم کرکے ہر روز دو گھڑی سینکین نسخہ اگر سنبل کھار
ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ توتیا ایک تولہ سجی چار تولہ۔ سیندور ایک تولہ مدار کا دودھ
دو تولہ۔ روغن کنجد دو درم۔ کل ادویہ عرق لیمون کاغذی مین حل کرکے ملین اور لیمون سے
سینکین بعد ازان کپڑا اتر کرکے اوس پر رکھین نسخہ مصفی خون برگ کاہن آدھ پاؤ برگ مہندی

برگ کسونجی - برگ شاہترہ - ہڑ کلان - بہیڑہ - آملہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدھ سیر دہی مین
تر کرکے تین حصہ کرین ایک حصہ ہر روز علی الصباح کھلاوین اسی طرح چالیس روز استعمال
کرین نوع دیگر شاہترہ - چرائتہ - زنگی ہڑ - ایک ایک پاؤ - گیرو - دو تولہ مرچ سیاہ آدھ پاؤ -
باریک پیسین اور ہر روز قبل پانی کے یا علی الصباح آدھ پاؤ کھلاوین اور برگ تمباکو آدھ سیر
چیتیا ایک پاؤ - باپچی ایک پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - برگ مدار ایک پاؤ - صابون ایک سیر دال ماش
مع نمک آدھ پاؤ پکاوین اور باقی ادویہ پیسکر ایک شبانہ روز پانی مین تر کرکے مع دال
پندرہ سیر پانی مین باہم پکاوین جب دس سیر پانی باقی رہے ہر روز وقت صبح کل بدن مین
مالش کرین اور جب چار گھڑی دن باقی رہے تازہ پانی سے خوب نہلاوین اور اگر موسم سرما ہو
ایک دو روز ناغہ کرکے گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر کلونجی باریک پیسکر آدھ پاؤ روغن تلخ
مین حل کرکے بقدر حاجت تمام بدن پر تین روز ملین اور شام کو گل بنڈول ملکر پانی سے
دھوین اگر جسم ورم کرے کچھ خوف نہین ہے بعد دو تین روز کے دفع ہو جاویگا نوع دیگر
اول فصد لین بعد ازان کٹکی - مرچ سیاہ - چرائتہ ہر ایک آدھ سیر باریک کوٹکر آدھ سیر شہد
ملاکر چہ چہ گولی بناوین ہر روز ایک گولی قبل پانی کے کھلاتے رہین نوع دیگر ناریل ایک
چھٹانک سجی سیاہ دو تولہ - چونہ صدف آب نارسیدہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن تلخ مین
حل کرکے تمام بدن پر ہر روز علی الصباح مالش کرین بعد ازان چار گھڑی دن باقی رہے
گل بنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر شورہ قلمی - گندھک - رائی نصف خام و نصف بریان
نیلہ تھوتھہ - باپچی - تخم پنواڑ - ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر آدھ سیر روغن زرد ناہموار مرتبہ
پانی سے دھوکر ادویہ اوسمین حل کرکے بقدر ضرورت ہمراہ تمام بدن پر صبح کو ملین اور شام کو
گل بنڈول ملکر تازہ پانی سے نہلاوین اور موسم سرما مین گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر
باپچی باریک کوٹکر شیر مادہ گاؤ مین تر کرکے علی الصباح ہر روز کھلاوین نوع دیگر
باپچی آدھ پاؤ - گرچ آدھ پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - صابون آدھ سیر - برگ تمباکو آدھ سیر
مرچ سرخ کوٹکر ڈیڑھ پاؤ - دال ماش ایک سیر پکاکر ادویہ بالا باریک پیسکر ہمراہ دال کے
پندرہ سیر پانی مین دوبارہ پکاوین جب پکچاوے اور دس سیر پانی باقی رہے بقدر حاجت

ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور چار گھڑی دن باقی رہے نہلاوین نوع دیگر
آنولہ سار گندھک۔ نیلہ تھوتھہ۔ مردار سنگ۔ نمک کھاری۔ سہاگہ۔ مرچ سیاہ
کتھہ پٹریا۔ ہموزن باریک پیسکر روغن زرد مین حل کرین اور بقدر حاجت تمام بدن مین
علی الصباح مالش کرین اور شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر کٹکی۔ مرچ بیشا چرائتہ
ہر ایک آدھ سیر۔ باہم کوٹکر شہد ملاکر ہر روز آدھ پاؤ کھلاوین نوع دیگر شیر مادہ گاؤ۔ مرچ سیاہ
ایک پاؤ۔ بالائی ایک سیر۔ شورہ قلمی تین پاؤ۔ باپچی ڈیڑھ پاؤ۔ لیمون کاغذی چالیس عدد
باہم کوٹکر تین روز سرگین اسپ مین دفن کرین بعدازان علی الصباح ہر روز مالش کرین
اور شام کو نہلاوین نوع دیگر جمالگوٹہ۔ پوست دور کرکے چار عدد مرچ سرخ کوی
باہم کوٹکر دہی مین حل کرکے تمام جسم مین مالش کرکے دھوپ مین باندھین بعد چار گھڑی کے
تازہ پانی سے نہلاوین نوع دیگر بوٹہ بیجی آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے
تمام بدن مین علی الصباح ملکر دھوپ مین باندھین بعد چار پانچ گھڑی کے گل دیوار کہنہ
حل کرکے تمام بدن پر ملکر نہلاوین نوع دیگر گندھک ایک چھٹانک مینسل۔ آنبہ ہلدی
توتیا۔ باپچی۔ اجوائن خراسانی۔ روغن تلخ دو سیر۔ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے
بقدر ضرورت تمام بدن پر علی الصباح ملکے شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر دارہلد
زرد چوب مینسل ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن السی مین حل کرکے ہر روز تمام بدن پر
مالش کرین نوع دیگر دارہلد۔ صابون۔ مینسل۔ باپچی۔ گندھک مساوی الوزن باریک
کوٹکر روغن تلخ۔ روغن کنجد۔ روغن بیدانجیر مین حل کرکے ایک روز آفتاب مین رکھین
اور ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو نہلاوین نوع دیگر تخم
بیدانجیر ڈیڑھ پاؤ۔ نمک شور ڈیڑھ پاؤ۔ باہم ملاکر تین حصہ کرین ایک حصہ ایک سیر دہی مین
حل کرکے ایک دن آفتاب مین رکھین بعدازان خارش پر مالش کرین نوع دیگر سہاگہ۔ باپچی
گندھک ہر ایک تین چھٹانک باریک پیسکر ایک سیر روغن کنجد مین ڈالکر گرم کرین اور
تین روز مالش کرین نوع دیگر برگ مغیل۔ پوست ہڑ کلان۔ پیپلا مول ہر ایک
ایک چھٹانک۔ باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین ہر روز اسیقدر کھلاتے رہین نوع دیگر

سہاگہ چوکیہ۔ گندھک۔ بابچی تین چھٹانک مینسر باہم باریک کوٹکر آدھ سیر روغن کنجد مین
جوش دیکر تین روز تمام بدن پر ملکر نہلاوین تو عدیگیر مغز بیدانجیر۔ بابچی۔ سیاہ دانہ۔ ہالون
رائی بنارسی۔ چوک۔ سجی سیاہ۔ سونف ہر ایک ایک پاؤ باریک کوٹکر دس سیر دہی کھٹے مین حل کرکے
دفن کرین بعد سات روز کے نکالکر علی الصباح ہر روز تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو دریا پر
نہلاوین تو عدیگیر نمک لاہوری ڈیڑھ پاؤ۔ مرچ سیاہ تین چھٹانک باہم باریک کوٹکر
ایک سیر روغن زرد مین حل کرکے تین چار روز تمام بدن پر مالش کرین نسخہ اصلی اول
جس قدر ریلین بھینسا جونک تازی اور باسی لگاوین بعد ازان شراب ایک سیر شتر آدھ پاؤ
ریلو ایک چھٹانک سرگین خر ایک چھٹانک کالی زیری ایک چھٹانک ایک چھٹانک
تخم ہالون ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر بقدر ضرورت پکاکر
لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین بعد چند روز کے
تلو جونک دونون پانؤن مین لگادین اور ادویہ استعمال کراتے ہین اور دانہ خام دین
چھیلہ وغیرہ ہرگز نہ دین اور سونٹھ ہترہ ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کنگی تخم سویہ اجوائن
بابرنگ۔ باؤ کھنبہ کالی زیری رُبندال۔ مساوی الوزن مغز کرنج آدھ سیر۔ لونہ سجی
آدھ پاؤ۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ۔ پھٹکری بریان آدھ پاؤ۔ جوا کھار آدھ پاؤ
باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور ہلدی آدھ پاؤ کوٹکر شب کو پانی مین تر کرکے
علی الصباح ہر روز کھلاوین تو عدیگیر اکاس بیل ایک پاؤ سرگین خر ایک پاؤ نمک سانبھر
ایک چھٹانک باریک کوٹکر شراب مین پکاکر ضماد کرین اور برگ ارنڈ باندھین تو عدیگیر
مغز املتاس ایک پاؤ۔ مغز گھیکوار آدھ پاؤ۔ سونٹھ ایک چھٹانک ایلوا الکنگری
ایک چھٹانک۔ مغز املتاس پانی مین تر کرکے صاف کرکے چھانین اور باقی
ادویہ باریک پیسکر اوسمین پکاکر بقدر حاجت دونون پانؤن مین لیپ کرین اور اوپر سے
سینک کر برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین اور تخم بکائن ایک پاؤ۔ اجمود آدھ پاؤ۔ شاہترہ
آدھ پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ تخم سویہ آدھ پاؤ
سہاگہ آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ کاکڑا سینگی آدھ پاؤ۔ آدھ پاؤ

علی الصباح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین اور عند الضرورت تین چھٹانک مصالح استعمال کرین نسخہ خام بادمرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کاکڑہ سینگی ایک پاؤ۔ تخم سویہ ایک پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ باہم باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر برگ بکائن بھرتہ کرکے نمک ملاکر ہر روز باندھین نوع دیگر پھلی تھوہر بھرتہ کرکے آنبہ ہلدی اور نمک ادھ سیر چھڑک کر ہر روز باندھین نوع دیگر سونٹھ۔ ایلوا۔ کمنگری۔ آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ مالکنگنی۔ سمندر سوکھ ہر ایک ادھ پاؤ گجلہ پانی مین پکاکر باہم باریک پیسکر شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچاک سے دو گھڑی سینک کر برگ انجیر یا برگ ارنڈ باندھین اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کٹکی۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ اجمود۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ کُٹ۔ عاقرقرحا۔ مغز کرنج۔ کالی زیری۔ بنداں۔ بابرنگ۔ گوگل۔ مالکنگنی اسگند۔ اسپند۔ سہاگہ۔ جواکھار۔ لوٹہ سجی۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ نمک سیاہ۔ ہینگ باہم باریک پیسکر ایک چھٹانک صبح اور اسی قدر شام کو کھلاتے رہین نوع دیگر ہلدی آدھ پاؤ۔ گرج چار تولہ۔ سہاگہ چھ ماشہ۔ مغز تخم کرنجوہ جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے کھلاوین اور چار گھڑی قابضہ کرین نسخہ طبق برگ نیب۔ کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ مکوی خشک ہر ایک ایک پاؤ باریک کوٹکر چھ روز علی الصباح کھلاوین نوع دیگر سونٹھ ایک چھٹانک۔ گل ملتانی ایک پاؤ گیرو ایک چھٹانک۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ صندل ایک چھٹانک۔ رسوت آدھ پاؤ۔ بسما ایک چھٹانک بسکھپرہ ایک چھٹانک۔ میدہ لکڑی۔ کٹکی تین چھٹانک۔ میتھی ایک چھٹانک باریک کوٹکر عرق املتاس مین گرم کرکے لیپ کرین اور مصالح زہرباد کھلاوین نسخہ فوطہ اول دونون بیضہ چھوڑکر بیچ مین نشتر دین اگر آبی ہے پانی نکلجاویگا اور اگر بادی ہے پانی نہ نکلیگا بعد ازان شوربہ آدھ پاؤ۔ گل ملتانی آدھ پاؤ۔ لیمون کاغذی پانچ عدد۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ باہم باریک پیسکر پانی مین تر رکھین ہر روز پانچ چھ مرتبہ فوطہ پر ضماد کرین بادخایہ مرض مہلک ہے مشکل سے دفع ہوتا ہے کسی استاد سے دونون بیضہ اوپر کرکے کلفتگی بیضہ کی ترشواکر مرہم لگاوین زخم اچھا ہوجاویگا اور فوطہ شکم مین چھپاین ہینگی یا گھوڑی کو لٹاکر دست و پا مضبوط باندھکر بطور ناختہ کے فوطہ تراش ڈالین نسخہ اشکم گران جیرہ ہاضم

سونٹھ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ کٹکی آدھ سیر۔ پیپل آدھ سیر۔ رائی بنارسی ایک سیر۔ کچری
ایک سیر۔ پوست ہڑ کلان بارہ سیر۔ سہاگہ بریان آدھ سیر۔ نمک سیاہ ایک سیر۔ سونف
آدھ سیر۔ پودینہ خشک آدھ سیر۔ باہم باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے دیتے رہین
اس مصلح سے خوب تیار ہو گا اور جملہ امراض سے محفوظ رہیگا نسخہ چورن چرپرا
پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ تین پاؤ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ آدھ سیر۔ کچری دو سیر۔ گرج ایک پاؤ۔ تیزپات ایک سیر۔ پودینہ خشک ایک سیر
سنای مکی ایک پاؤ۔ دانۂ انار ترش ایک سیر۔ زیرۂ سیاہ ایک پاؤ۔ زیرۂ سفید ایک پاؤ۔ اجوائن
ایک سیر۔ اجمودہ ایک سیر۔ انیسون ایک پاؤ۔ رائی بنارسی دو سیر۔ پیپل آدھ سیر
مرچ سیاہ ایک سیر۔ زنگی ہڑ ایک سیر۔ تخم ہلیل آدھ سیر۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ اتر ہول
ایک پاؤ۔ ناگیسر آدھ پاؤ۔ الائچی کلان ایک پاؤ۔ سونف ایک سیر۔ ہینگ خالص ایک پاؤ
چوک ایک پاؤ۔ کلونجی ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک سیر۔ جواکھار آدھ سیر۔ نمک سانبھر
ایک سیر۔ نمک شور ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ نمک اندرائن ایک پاؤ۔ سونٹھ
ایک پاؤ۔ سرکہ تیز ایک سیر۔ ملٹھی ایک پاؤ۔ سرسون ایک سیر۔ مغز املتاس دو سیر۔ جملہ
ادویہ باریک کوٹکر نگاہ رکھین وقت حاجت آدھ پاؤ ہر روز گھوڑی کو کھلاوین نوع دیگر
بہت مفید اور مجرب ہے۔ ہڑ کلان بارہ سیر۔ پوست بہیڑہ بارہ سیر۔ آملہ بارہ سیر۔ سونٹھ
ایک سیر۔ بابرنگ ڈیڑھ سیر۔ کچری بارہ سیر۔ گرج آدھ سیر۔ اجوائن تین سیر۔ اجمودہ ڈیڑھ پاؤ
رائی بنارسی تین سیر۔ زیرۂ سفید آدھ سیر۔ سونف دو سیر۔ دانۂ انار ڈیڑھ پاؤ۔ زنگی ہڑ دو سیر
تیزپات ڈیڑھ پاؤ۔ پودینہ خشک آدھ سیر۔ پیپل ڈیڑھ پاؤ۔ مرو ڑپھلی
آدھ سیر۔ نسوت ڈیڑھ پاؤ۔ سنای مکی ڈیڑھ پاؤ۔ مغز املتاس ڈیڑھ سیر
نمک سانبھر تین پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ نمک سیاہ ایک سیر
جواکھار ڈیڑھ پاؤ۔ سہاگہ ایک پاؤ۔ عرق گھیکوار آدھ سیر۔ سرکہ تیز دس سیر۔ جملہ
ادویہ باریک کوٹکر ہر روز بوقت شب آدھ پاؤ کھلاوین نوع دیگر
پوست ہڑ کلان زرد۔ ہڑ کابلی۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ نسوت۔ سونف۔ اجوائن۔

نمک لاہوری۔ مکوی خشک۔ زیرہ سفید و سیاہ ہموزن باریک کوٹکر بوقت شب ہر روز کھلاویں
نوع دیگر پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ تین پاؤ۔ کچری دو سیر۔ گرچ ایک پاؤ۔ اجوائن تین پاؤ۔ اجمود تین پاؤ۔ رائی بناری
تین پاؤ۔ سونف ایک پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنای مکی ایک پاؤ۔ پودینہ خشک
آدھ سیر۔ پیپل تین پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنای مکی ایک پاؤ۔ مغز املتاس
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ۔ سہاگہ تین چھٹانک
باہم کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاویں اگر گھوڑا سرد مزاج اور بادی
اور بلغمی ہو مرچ سیاہ آدھ سیر۔ کلکی آدھ سیر۔ ہینگ خالص ایک پاؤ۔ باریک پیسکر شامل کردیں
اگر گھوڑے کو رگ موترہ ہو مغز تخم کرنجوہ آدھ سیر۔ لوٹہ سجی تین چھٹانک۔ نوشادر
تین چھٹانک۔ پھٹکری بریان تین چھٹانک باریک کوٹکر شامل کردیں اور آدھ پاؤ ہر روز
قبل پانی کے کھلاویں **نسخہ اچکلی** پوست ہڑ کلان ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ بارہ تولہ۔ جواکھار آٹھ تولہ
سہاگہ تیلیہ بریان آٹھ تولہ۔ پیپل ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ
ایک پاؤ۔ شہد خالص ایک سیر۔ باریک پیسیں اور آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاویں
نسخہ چرپاہ جیٹھ و بیساکھ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ پیپل آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان آدھ سیر
زنگی ہڑ آدھ سیر۔ پوست بہیڑہ آدھ سیر۔ آملہ خشک آدھ سیر۔ تالمکھانہ صحرائی آدھ سیر
کشنیز خشک آدھ سیر۔ زیرہ سفید ایک پاؤ۔ سونف ایک پاؤ۔ تخم بالنگا ایک پاؤ۔ بابرنگ
ایک پاؤ۔ گنگلی ایک پاؤ۔ پیپلا مول ایک پاؤ۔ کالیسر ایک پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نمک سفید ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ
لوٹہ سجی ایک پاؤ۔ ہینگ ایک پاؤ۔ اجمود ایک پاؤ۔ اجوائن ایک پاؤ۔ ریوند چینی ایک پاؤ
زرد چوب ایک پاؤ۔ گرچ ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ۔ شکر سرخ ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ قبل پانی کے کھلاویں **نسخہ چورن زرد چوبہ** بادو بلغم کے واسطے
بہت مجرب ہے۔ ہلدی ایک پاؤ۔ سونٹھ ڈیڑھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ۔ بالون آدھ پاؤ
میتھی آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ کمیلون۔ اسگندناگوری۔ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان

بائے کھنبہ۔ نوشادر۔ گوگل۔ پیپل۔ اجمودہ۔ مالکنگنی۔ اجوائن خراسانی۔ نسوت۔
سنائے مکی۔ عاقرقرحا۔ کائفل۔ زیرۂ سیاہ۔ لوٹہ سجی۔ زیرۂ سفید۔ کٹ کیکی۔ کالی سر۔ بندال
ہر ایک ایک چھٹانک۔ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاوین
اور اگر ضرورت ہو ہینگ ڈیڑھ پاؤ شامل کرین نسخہ مصالح تنقیہ معدہ رائی بناری
آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ نصف چھٹانک باہم کوٹکر شیر مادۂ گاؤ مین رات کو تر کرکے علی الصباح
کھلاوین اور قایضہ کرین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نسخہ مصالح قوت رنگ
ہلدی پانچ سیر۔ جوکوب کرکے دو سیر روغن زرد مین بریان کرین بعد ازان پیسکر تین سیر
روغن زرد مین پھر بریان کرین اور ہر روز ڈیڑھ پاؤ شب کو شیر مادۂ گاؤ مین ترکرکے
علی الصباح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نسخہ جیر ماہ جیٹھ واساڑھ
مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پوست ہڑکلان۔ زنگی ہڑ۔ سونٹھ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ سونف
زیرۂ سفید۔ اجوائن۔ پودینہ خشک۔ نمک لاہوری۔ تخم سویہ۔ کٹکی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ رائی
ایک سیر۔ کچری تین پاؤ۔ کل ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین
نسخہ چورن موسم سرما۔ سونٹھ۔ کچری۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ سونف۔ مرڑ پھلی۔ سنائے مکی
آملہ خشک۔ پوست ہڑکلان۔ بہیڑہ۔ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان۔ انیسون۔ نمک سانبھر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک شور۔ پیپلامول۔ پودینہ خشک۔ زیرۂ سفید۔ ہینگ خالص
ہر ایک ایک پاؤ۔ جواکھار آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ رائی بنارسی آدھ سیر
جملہ ادویہ باریک پیسکر رات کو بعد دانہ کے ڈیڑھ چھٹانک ہر روز کھلاوین نسخہ جیر موسم سرما
سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کٹکی۔ زنگی ہڑ۔ کچری۔ رائی بریان۔ تخم سویہ
نرکچور ہر ایک ایک پاؤ۔ ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گرج۔ بابرنگ۔ ایلوا۔ نمک سیاہ
جواکھار۔ نمک سانبھر ہر ایک آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر رات کو ہر روز بعد دانہ کے آدھ پاؤ
کھلاوین نسخہ تیاری قرص ہاضمہ اجوائن۔ ہڑ کلان۔ ایک ایک سیر۔ سونٹھ آدھ سیر۔ نمک سیاہ
آدھ سیر۔ لوٹہ سجی۔ تیجلون۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ گرج۔ مرچ سیاہ۔ ایک ایک پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ
باریک کوٹکر پانی مین پکاکر آفتاب مین خشک کرین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاوین

نسخہ تیاری پوست ہڑ کلان ایک سیر۔ اجوائن ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ باریک کوٹکر پانی مین پکاوین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاوین نسخہ چہرہ کٹکی آدھ سیر کالیسر آدھ سیر۔ بُندال ڈیڑھ پاؤ۔ تومڑی تلخ آدھ پاؤ۔ پھل اندرائن خشک آدھ پاؤ ایلوا آدھ پاؤ۔ نرکچور آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ گرج آدھ پاؤ اجمود ھا ایک پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ تخم سویہ ایک پاؤ۔ بالون ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ سونٹھ ایک پاؤ۔ ہلدی ایک پاؤ۔ کچری ایک پاؤ۔ پیپل ایک پاؤ۔ جواکھار آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ لوٹہ سجی آدھ پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر آدھ پاؤ۔ نمک شور آدھ پاؤ۔ بھنگ ایک پاؤ۔ ہینگ خالص ایک چھٹانک۔ اسگندنا گوری آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپلا مول آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر ہر روز آدھ پاؤ وقت شب بعد دانہ کے کھلاوین نسخہ چٹنی موسم سرما پوست ہڑ کلان۔ شاہترہ۔ پودینہ خشک اجمودھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ تخم سویہ۔ عرق ادرک ہر ایک ایک پاؤ۔ ادویہ باریک کوٹکر دو سیر شہد مین مخلوط کرکے اکیس گولی بناوین ہر روز صبح کو ایک گولی کھلاوین نوع دیگر سونٹھ ایک سیر۔ مرچ سیاہ ایک سیر۔ شہد دو سیر۔ ادویہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرکے ستر گولی بناوین ہر روز قبل پانی کے ایک گولی کھلاوین نوع دیگر سونٹھ مرچ سیاہ سونف پیپل کٹکی اجوائن۔ تخم سویہ۔ کچری۔ رائی بنارسی۔ پلاس پاپڑہ۔ گرج۔ نرکچور۔ اجمودھ۔ کُٹ۔ بُندال۔ کالی زیری۔ بابرنگ۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ لوٹہ سجی۔ سہاگہ بریان۔ جواکھار۔ زنگی ہڑ۔ پوست بہیڑہ۔ مروڑ پھلی۔ پیپلا مول۔ عاقرقرحا۔ ہینگ مساوی الوزن باریک کوٹکر آدھ پاؤ اگر شکم کرنا منظور ہو قبل پانی کے ہر روز کھلاوین ورنہ رات کو بعد دانہ کے دین نوع دیگر سونٹھ ایک پاؤ۔ سہاگہ ایک چھٹانک۔ پھٹکری بریان ایک چھٹانک کائفل ایک پاؤ۔ گرج ایک چھٹانک۔ بابرنگ ایک چھٹانک۔ کٹکی ایک چھٹانک ہینگ ایک چھٹانک۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر دو سیر آرد موٹھ مین خمیر کرکے ساٹھ گولی بناوین ایک گولی ہر روز شب کو بعد دانہ کے

کھلاوین جمیع امراض سے محفوظ رہیگا نسخۂ تیاری موسم گرما سونف ایک پاؤ۔ شاہترہ
ایک پاؤ۔ مکوے خشک ایک پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان ایک پاؤ
پوست بہیڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک مرچ سیاہ
ایک چھٹانک۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ زنجبور ایک پاؤ۔ سویہ ایک پاؤ۔ اجوائن ایک چھٹانک
کچری ایک پاؤ۔ رائی ایک پاؤ۔ پودینہ خشک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ
باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز وقت شب بعد دانہ کے کھلاوین نسخۂ ایام گرمی سونٹھ
کنگی۔ رائی۔ کچری۔ ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ کلونجی۔ مرچ سیاہ۔ قند سیاہ ہر ایک آدھ سیر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری ایک ایک پاؤ۔ لسن آدھ پاؤ
اجوائن ڈیڑھ سیر۔ پوست بیخ سہجنہ ایک سیر باریک پیسکر دہی مین ترکرین اور کسی ظرف مین
بند کر کے سرگین اسپ مین دفن کرین بعد آٹھ روز کے نکالکر ایک پاؤ ہر روز بوقت شب
بعد دانہ کے کھلاوین اگر گھوڑے کے شکم مین کرم یا آنون ہو قبل پانی کے کھلا دین۔
نوع دیگر سونٹھ ایک سیر۔ اجوائن دو سیر۔ رائی بنارسی ڈیڑھ سیر۔ کچری ڈیڑھ سیر
بابرنگ آدھ سیر۔ نمک سیاہ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ تخم سویہ آدھ سیر۔ زیرہ سیاہ آدھ سیر
نمک سانبھر آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ آدھ سیر۔ کلونجی ایک پاؤ جملہ ادویہ باریک
پیسکر دس سیر دہی مین ترکر کے آٹھ روز لید مین دفن کرین بعد ازان نکالکر ایک پاؤ ہر روز قبل
پانی کے کھلاوین نسخۂ فساد خون پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ تین پاؤ۔ آملہ
تین پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ سیر۔ سونف آدھ سیر۔ سربھوکہ ایک پاؤ۔ چرائتہ۔ صندل سرخ۔ میتھی
کاہو ایک ایک پاؤ۔ شاہترہ آدھ سیر۔ تخم بکائن تین پاؤ۔ کشنیز ایک پاؤ۔ تخم خرفہ۔ مکوی خشک
نشاستہ ہر ایک آدھ سیر۔ پوست نیب آدھ سیر۔ نمک لاہوری ایک سیر کل ادویہ باریک پیسکر
ہر روز ایک چھٹانک مصالح ایک چھٹانک شہد مین ملا کر قبل پانی کے کھلاوین اگر گھوڑے کو
خارش ہو اول شہر گ سے دو تین سیر خون لین بعد ازان ایک چھٹانک مصالح مذکور ایک
چھٹانک شہد یا گلقند مین ملا کر قبل پانی کے کھلاوین نسخۂ چننگ پیشاب
پوست ہڑ کلان تین چھٹانک آملہ خشک تیل چھٹانک شاہترہ آدھ پاؤ زنگی ہڑ آدھ پاؤ تخم مولی

تین چھٹانک۔ تخم کاسنی تین چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاویں
بعد چار گھڑی کے دانہ دیں نسخہ سوزاک گندہ بروزہ ڈیڑھ تولہ۔ رسوت نصف چھٹانک پھٹکری
نصف چھٹانک۔ کتھہ سفید نصف چھٹانک۔ کباب چینی نصف چھٹانک۔ گیرو نصف چھٹانک
شورہ قلمی چار تولہ جملہ ادویہ باریک کوٹکر علی الصباح کھلاویں نوع دیگر پوست ہڑ کلان
پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ شاہترہ۔ گیرو۔ رسوت۔ کباب چینی۔ تخم مولی۔ سنگجراحت
کتھہ سفید جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ میں ایک تولہ ست گندہ بروزہ شامل کرکے قبل
پانی کے ہر روز کھلاویں نسخہ لیپ زہر باد افیون خالص دو ماشہ۔ میدہ لکڑی ایک تولہ
گیرو ایک تولہ۔ کریاری زہر ایک تولہ۔ کجلہ ایک تولہ کل ادویہ باریک پیسکر پانی میں پکاکر
زہر باد پر لیپ کریں اور پاچکہ شتی سے سینکیں نسخہ ضرب رومی مصطگی ایک تولہ۔ کندریون
دو تولہ۔ آنبہ ہلدی دو تولہ۔ ایلوا دو تولہ میدہ لکڑی دو تولہ۔ مائنگنی دو تولہ۔ ہینگ دو تولہ جملہ
ادویہ باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ کی مخلوط کرکے نیمگرم چوٹ پر باندھیں اور بعد تین روز کے کھولیں
اگر صحت ہوجاوے بہتر ورنہ پھر بدستور استعمال کریں نسخہ نکسیر خونی گل ملتانی آدھ پاؤ
حل کرکے پیشانی پر لیپ کریں نوع دیگر گل ملتانی۔ عرق گلاب۔ پوست انار ہر ایک آدھ پاؤ
باریک پیسکر سر یا ناک پر لیپ کریں اور تر رکھیں خشک نہ ہونے دیں یہ دوا نکسیر خونی
اور سردی یا گرمی کی ضرب کو مفید ہے نوع دیگر چرائتہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر دو دو تولہ کوٹکر
کھلاویں اور برگ کنار سبز آدھ پاؤ۔ صندل سفید ایک چھٹانک۔ گل ملتانی ایک چھٹانک
زردچوبہ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی میں خمیر کرکے لیپ کریں نوع دیگر کشنیز خشک دو تولہ
مہندی خشک دو تولہ گل ملتانی ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی میں خمیر کرکے لیپ کریں
نسخہ سر وحی اول شہرگ سے دو سیر خون لیں بعد اوسکے استعمال ادویہ کریں اور
دانہ خام دیں راتب ہرگز نہ دیں لوٹہ سجی گلابی ڈیڑھ پاؤ۔ باریک پیسکر ڈیڑھ پاؤ۔
روغن زرد میں خمیر کرکے سات گولی بنا دیں اور کسی ظروف گلی میں رکھکر ایک پاؤ روغن زرد
گرم کرکے اوسپر ڈالیں اور ہر روز علی الصباح ایک گولی روغن مذکور میں مخلوط کرکے کھلاویں
نوع دیگر کاہو آدھ پاؤ۔ مصری آدھ پاؤ۔ بالائی ایک پاؤ جملہ ادویہ کوٹکر باہم مخلوط کرکے

علی الصباح کھلاوین نوعدیگر مغز املتاس بے تخم و پوست ایک پاؤ ۔ سہاگہ چوکیہ آدھ پاؤ
روغن زرد آدھ پاؤ ۔ آرد موٹھ ایک پاؤ ۔ مغز فلوس دو آثار شب کو پانی مین تر کرکے
علی الصباح چھانکر دیگر ادویہ ملاکر بوزن ایک چھٹانک گولی بناکر ہر روز صبح کو ایک گولی
کھلاوین نوعدیگر بابچی ۔ منڈی ۔ مرچ سیاہ مساوی الوزن باریک پیسکر شیر بادہ گاؤ مین
ملاکر بوزن ایک ایک چھٹانک گولی بناوین ہر روز علی الصباح ایک گولی کھلاوین
نسخہ ضیق النفس سہاگہ ۔ لوٹہ سجی ۔ نوشادر ۔ نمک کانچ ۔ نمک سیاہ ۔ اجوائن
نمک سانبھر ۔ ہر ایک آدھ سیر ۔ گندھک ایک چھٹانک چھاچھ ایک پاؤ ۔ افیون ایک ماشہ
تھوہر پندرہ سیر ۔ برگ مدار ۔ برگ تھوہر خاردار دس سیر ۔ تھوہر چوب کوب کرین اور جملہ
ادویہ باریک پیسکر ایک مٹکی مین اول تھوہر قدرے بچھاوین اوسکے اوپر برگ ڈھاک
رکھین اوسپر ادویہ رکھین اوسپر پھر تھوہر بچھاوین اوسپر برگ مدار بچھاوین پھر اوسپر ادویہ
بچھاوین اسی طرح تہ بہ تہ ترتیب دین اور منھہ اوسکا مٹی سے بند کرکے ایک من اوپلہ مین
رکھکر جلاوین جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر ایک تولہ روز شکو کھلاوین نوعدیگر
برادہ حس آدھ پاؤ ۔ پیشاب خر آدھ پاؤ ۔ عرق چولائی سرخ ایک پاؤ ۔ عرق مولی خالص
آدھ پاؤ ۔ سہاگہ ایک تولہ ۔ پارہ ایک تولہ ۔ چنے آدھ پاؤ ۔ جملہ ادویہ عرق مین ملاکر
ہانڈی مین رکھکر منھہ اوسکا بند کرکے السی کی کھلی کل ہانڈی پر لگاکر خشک کرکے ایک من
اوپلہ صحرائی مین رکھکر جلاوین جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر بقدر ضرورت ہر روز
چار گھڑی قبل دانہ کھلانیکے کھلاوین نسخہ پیچش مازو سبز ایک چھٹانک ۔ آملہ خشک
آدھ پاؤ ۔ الائچی خرد ایک چھٹانک ۔ پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ ۔ پھول ببول آدھ پاؤ
رسوت ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ۔ ہر روز شام کو کھلاوین اور
اگر خون زیادہ آتا ہو ۔ آدھ پاؤ گیرو شامل کر دین نسخہ آنون سونٹھ ایک چھٹانک
پلاس پاپڑہ آدھ پاؤ ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ ۔ پوست ہڑ کلان ۔ سونف ۔ اجوائن
زنگی ہڑ ۔ بابرنگ ۔ کچری ۔ رائی ۔ ہینگ ۔ مکوے خشک ۔ تخم مولی ۔ پودینہ خشک
مساوی الوزن باریک کوٹکر ہر روز تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کرکے چار گھڑی

پانی سے کھلاوین **نوع دیگر** سونٹھ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ۔ ایک پاؤ و نسوت آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر
آدھ سیر۔ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز اسیقدر کھلاوین **نسخۂ آنون موسم گرما**
سونٹھ۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ پوست ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ زیرۂ سفید
تخم مولی۔ نمک لاہوری۔ رائی۔ بابرنگ۔ مروڑ پھلی۔ پلاس پاپڑہ۔ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ
باہم کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین **نوع دیگر** سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کنگی
اجوائن۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ رائی۔ کچری۔ پلاس پاپڑہ۔ نسوت۔ گرچ۔ نمک سیاہ
نمک سانبھر۔ نمک کھار۔ پودینہ خشک۔ نرکچور۔ ہینگ۔ ایک ایک پاؤ۔ باریک پیسکر
تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کرکے پانی کے چار گھڑی قبل ہر روز کھلاوین **نوع دیگر**
رائی تین چھٹانک۔ نمک سانبھر سات تولہ۔ نرکچور نصف چھٹانک باریک کوٹکر ہر روز
بوقت سہ پہر کھلاوین **نسخۂ اسہال** اگر بطانہ سرخ ہو اور دست بہت آتے ہون۔ زیرۂ سفید
پودینہ خشک۔ بیلگری۔ مازو سبز۔ کتھہ۔ زنگی ہڑ کلان۔ تج۔ آملہ خشک۔ الائچی کلان
رسوت۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ دانۂ انار ترش آدھ پاؤ۔ بھنگ آدھ پاؤ۔ باریک
کوٹکر آدھ پاؤ ایک ایک پہر کے بعد کھلاوین اور گرمی مین مصالح دہی مین لت کرکے
کھلاوین **نوع دیگر** تج۔ پوست خشخاش۔ بھنگ۔ گری بیل۔ سونف۔ ہر ایک آدھ پاؤ
باریک کوٹکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور دانہ اور پانی ہرگز نہ دین
دوسرے دن جب اسہال بند ہوجاوے پانچ سیر پانی پلاوین اور تیسرے دن اگر دست
بند ہوجاوین نصف دانہ کھلاوین ورنہ ہرگز نہ دین **نسخۂ بدہضمی موسم سرما** فلفل سیاہ
پیپل۔ سونف۔ سونٹھ۔ کچری۔ زیرۂ سفید۔ نمک سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ ہمون باریک
پیسکر آدھ پاؤ ہر روز شام کو قبل دانہ کے کھلاوین **دیگر** مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپل
ایک چھٹانک۔ ادرک ایک پاؤ۔ شہد ایک پاؤ دو حصہ کرکے ایک حصہ صبح اور ایک حصہ
شام کو کھلاوین **نسخۂ پیچش** پیپل خرد کوہی ایک پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ رائی بنارسی
مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ ہینگ مساوی الوزن
باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب کھلاوین **نسخۂ شکم جاری** برگ جامن آدھ پاؤ

مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر کھلاوین ہر روز
اسی قدر استعمال کرین اور اول روز پانی مطلق نہ دین۔ دوسرے روز قدرے
پانی پلاوین اور تا صحت کم پانی پلاوین **نسخۂ اسہال** تخم آدھ پاؤ۔ پوست خشخاش
گرہی بیل ہر ایک تین تین چھٹانک۔ پودینہ خشک آدھ پاؤ۔ مازو سبز ایک چھٹانک۔ مکوی خشک
آدھ پاؤ۔ رسوت ایک چھٹانک۔ سونف آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔
باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور اول روز آب و دانہ
نہ دین دوسرے روز قدرے پانی پلاوین **نسخۂ بدہضمی موسم گرما** زیرہ سفید۔ زنگی ہڑ۔
دانہ انار ہر ایک آدھ پاؤ۔ گوندہول ایک چھٹانک۔ تخم آدھ پاؤ۔ پوست خشخاش
آدھ پاؤ۔ مازو سبز تین چھٹانک۔ مائین خرد آدھ پاؤ۔ گلنار آدھ پاؤ۔ کتھہ آدھ پاؤ۔
بیلگری تین چھٹانک باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور
آب و دانہ ہرگز نہ دین جب قدرے تخفیف ہو کسی قدر پانی پلاوین اور دانہ تا صحت
ہرگز نہ دین **نسخۂ ہیضہ و اسہال** نرکچور۔ پودینہ خشک۔ سونف۔ زیرہ سفید
نمک سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ ادرک ہر ایک ایک پاؤ۔ نوشادر ایک چھٹانک کل ادویہ
باریک کوٹکر تیز سرکہ مین ترکرکے آدھ پاؤ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک پہر کے بعد کھلاوین
جب خوب دست آوین اور غذا پیٹ مین نہ باقی رہے۔ مازو آدھ پاؤ۔ پوست خشخاش
آدھ پاؤ۔ مائین خرد آدھ پاؤ۔ ہینگ آدھ پاؤ۔ انار دانہ آدھ پاؤ۔ زیرہ سفید۔
آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ پودینہ آدھ پاؤ۔ بیلگری آدھ پاؤ۔ الائچی کلان آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر تین چھٹانک کھلاوین پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ کھلاوین بعد ازان
ہر روز آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام کو کھلاوین اور تا صحت دانہ ہرگز نہ دین مگر پانی قدرے
پلاوین۔ اگر بدن پر زخم ہو اور اوسمین چور ہو تو یہ علاج کرین علاج زخم کو چار پارہ
کرکے برگ نیب پیسکر نمک ڈالکر گرم کرکے دونون وقت خواہ ایک وقت زخم مین
بھرین اور کپڑے کی گدی رکھکر باندھین جب زخم برابر ہوجاوے بھلانوان کلادو کردہ
آدھ پاؤ۔ گرگٹ کشتہ دو عدد۔ اول گرگٹ روغن کنجد مین جلاوین بعد ازان

بھلانوان جلاکر نکال ڈالین۔ سفیدہ کاشغری۔ سیندور۔ رال۔ مردارسنگ۔ نیلاتھوتھہ
چونہ آب نارسیدہ۔ گندھک ایک ایک تولہ۔ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے
مرہم بناوین ہر روز دو چار مرتبہ زخم پر لگاوین۔ اگر زخم یا سُم مین کیڑے پڑگئے ہون
تو یہ علاج کرین نسخہ کٹکی۔ برگ نیب۔ ایلیم۔ بھنگ۔ چونہ آب نارسیدہ جملہ ادویہ باریک
پیسکر قدرے زخم یا سُم مین بھر کر گدی کپڑے کی رکھکر باندھین جب کیڑے مرجاوین
مرہم مذکور لگاوین اور سُم پر نیلا تھوتھہ ایک تولہ کتھہ سفید ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک چھٹانک
باریک پیسکر پانچ چھہ مرتبہ سُم مین بھرین۔ اول برگ نیب پیسکر گرم کرکے نمک طعام
چھڑک کر ہر روز دو تین مرتبہ باندھین اور برگ نیب پانی مین جوش دیکر ہر روز دھوئین
بعدازان حرام مغز قدری توتیا ملاکر باندھین بعد چار پہر کے کھولکر سفیدہ کاشغری۔ سنگجراحت
بھنگ۔ گیرو۔ کسیس۔ کتھہ پپڑیا۔ نیلبری۔ باریک پیسکر قدرے آب صابون زخم پر ملکر
ادویہ مذکور خشک لگاوین نوع دیگر بھلانوان مسریدہ ایک تولہ کمیلا ایک تولہ تخم کوانچ
ایک تولہ ناخن اسپ مشکی تین تولہ۔ شاخ گاؤمیش کتھہ دو تولہ۔ سوہاگہ دو تولہ
سیندور ایک تولہ۔ رال ایک تولہ۔ گوند ایک تولہ۔ کندر ایک تولہ۔ روغن کنجد سیاہ مین
جلاوین اور کمیلہ اور بھلانوان اور کوانچ نکالکر مرہم بناکر بدستور استعمال کرین نسخہ جھیم
گھوڑے کے پانون مین ہوتا ہے۔ اول برگ نیب پیسکر نمک ملاکر گرم کرکے دو روز
باندھین تاکہ کھر نرم ملائم ہوکر دور ہوجاوے بعدازان سفیدہ کاشغری ایک تولہ نیلا تھوتھہ
بریان چھہ ماشہ۔ کتھہ سوختہ ایک تولہ۔ سپیاری سوختہ ایک تولہ مردارسنگ ایک تولہ
سنگجراحت ایک تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن زرد مخلوط کرکے ہر روز
چار مرتبہ جھم پر ملین اور ناسپال آدھ پاؤ۔ چھال ببول آدھ پاؤ کوٹکر دو سیر پانی مین
جوش دیکر ایک مرتبہ ہر روز دھویا کرین نسخہ کھجرا سینہ ماہی۔ ناخن اسپ
شاخ گاؤمیش۔ روغن مین جلاوین بعدہ سیندور ڈالین جب کل اجزا ملجاوین۔ رال۔ گوند
کندرو ڈالکر نیب کی لکڑی سے حل کرین اور چار تولہ موم ڈالکر مرہم بناوین یا فقط روغن
استعمال کرین نوع دیگر برگ نیب پیسکر نمک ڈالکر گرم کرکے دو تین روز باندھین بعدازان

سر گبن فیل ایک چھٹانک خشک کرکے جلادین اور روغن زرد مین ملاکر چار پانچ مرتبہ پہر روز
لگادین چھیر کو بھی مفید ہے نسخہ زخم تنگ اگر زخم مین چوڑ نہ ہو قدری روغن زرد
زخم پر ملکر میدہ گندم و زرد چوب ہموزن باریک پیسین اور چسپان کرکے برگ ڈھاک باندھین
اور اگر چوڑ ہو چاک کرکے اول دو تین روز برگ نیب پیسکر گرم کرین اور نمک طعام اسپر
چھڑک کر زخم پر باندھین بعد ازان دال مسور بقدر ضرورت رات کو پانی مین تر کرکے
صبح کو پیسین اور توتیا ایک ماشہ حل کرکے ملادین اور پھاہا بناکر زخم پر لگادین نوع دیگر
کتھہ کتیرا۔ گوند ببول۔ گوگل میدہ لکڑی ایک ایک تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت لیکر
قند سیاہ پکاکر ملادین اور پھاہا بناکر زخم پر لگادین اور اگر چوڑ ہو اول بدستور
سابق نیب استعمال کرکے پھاہا لگادین نوع دیگر واسطے سواری کے تھیلی یا رچہ کی
دو ھری سیکر روغن زرد۔ روغن السی۔ روغن کنجد۔ چربی بز۔ موم زرد۔ ہر ایک
چار چار تولہ باہم گرم کرکے پارچہ تھیلی اوسمین چرب کرین اور زخم پر رکھا تنگ کھینچین
اور سواری کرین زخم ملائم رہیگا اور سواری مین حرج نہ ہوگا نسخہ مسہ ملیم ایک تولہ
صابون دو تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ لوٹہ سجی گلابی ایک تولہ۔ چونہ پان دو تولہ
پوست ریٹھہ چھہ ماشہ۔ روغن تلخ ایک چھٹانک باہم کوٹکر ملین اور مسہ کو چاکو سے تراشکر
مرہم دونون وقت لگادین اور اگر مسہ نہ کاٹ سکین اسی طرح مرہم مذکورہ لگادین
بعد چار پہر کے گل پنڈول ملکر دھو ڈالین اسی طرح چند روز استعمال کرین مسّے خود بخود
گرجاوینگے نوع دیگر جس طرح ممکن ہو مسّہ تراشکر سجی۔ چونہ پان آب نار ریشہ مساوی الوزن
پیسکر لگادین انشاء اللہ تمام عمر مسہ نہ ہوگا نسخہ مرہم گوش روغن زرد ایک چھٹانک
مع موم گرم کرین بعد ازان دار ہلد ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ باریک پیسکر ڈالین
اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین نوع دیگر روغن زرد آدھ پاؤ۔ ایک سوا ایک تبہ
نیم گرم پانی سے دھوکر کتھہ سفید ایک تولہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ
دانہ الائچی خرد چھہ ماشہ۔ باریک پیسکر ملادین اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین
یہ ادویہ زخم انسان کو بھی مفید ہین نوع دیگر روغن زرد آدھ پاؤ شیر گرم کرین اور بھلاوان

سر بریدہ پچاس عدد۔ تخم کوانج نصف چھٹانک۔ برگ نیب آدھ پاؤ۔ باہم پیسکر چند ٹکیہ بناکر
جلاوین جب خوب جلجاوے نکالکر نیلا بری ایک تولہ نیلا تھوتھا ایک تولہ کتھ سفید ایک تولہ
مردار سنگ ایک تولہ۔ روئی ایک تولہ مٹا مالی ایک تولہ سیندور ایک تولہ سنگجراحت
ایک تولہ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم تیار کرکے استعمال کرین یہ مرہم
ہر زخم تیر اور شمشیر کو مفید ہے۔ نوع دیگر برگ نیب پیسکر چند ٹکیہ بناوین اور ڈیڑھ سیر
روغن تلخ مین جلاکر دور کرین بعد ازان بھلانوان سر بریدہ نیم چھٹانک۔ تخم کوانج
نیم چھٹانک۔ جلاکر نکالڈالین اور سیندور نیم چھٹانک۔ کمیلہ خشک نیم چھٹانک رال سفید
نیم چھٹانک۔ سفیدہ نیم چھٹانک۔ نمک سانبھر دو تولہ۔ توتیا ایک تولہ باریک پیسکر روغن
مذکور مین حل کرکے مرہم بناکر بوقت ضرورت استعمال کرین یہ مرہم ہر مقام کے زخم کو
مفید ہے نوع دیگر بھلانوان سر بریدہ۔ تخم کوانج۔ روغن تلخ مین جلاوین جب
خوب جلجاوے نکالکر برگ نیب پیسکر چند ٹکیہ بناکر جلاوین بعد ازان دور کرکے
کتھوہر کی لکڑی سہ دھارا یا چودھارا پوست دور کرکے مغز باریک ٹکڑے ٹکڑے
کرکے روغن مذکور مین جلاکر دور کرین اور نمک طعام ایک تولہ توتیا سبز چھ ماشہ
باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم بناوین اور وقت ضرورت زخم پر
لگاوین یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو مفید ہے دیگر چونہ روغن تلخ مین حل کرکے پانچ چھ مرتبہ
ہر روز زخم پر لگاوین نسخہ ہول دل پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔
آملہ خشک۔ تخم مولی۔ کشنیز خشک۔ شاہترہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ زیرہ سفید۔ کتیرا۔ صندل سرخ
نمک لاہوری۔ نشاستہ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ روز پانی مین ترکرکے شبنم مین رکھین
اور صبح کو قبل چار گھڑی دانہ کھلانے کے کھلادین اور گل ملتانی ایک چھٹانک
برگ کنار آدھ پاؤ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ آملہ خشک۔ باریک کوٹکر عرق کیوڑہ مین
ترکرکے بطور پھاہا کے سینہ پر لگاوین اگر خشک ہوجاوے پھر تر کرین نوع دیگر دہی چکہ
برنج سانٹھی۔ باہم یکجا کر ہر روز کھلاوین نسخہ ہرن پاؤ پیپلا مول ایک چھٹانک میتھی
ایک چھٹانک مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ شہد خالص یکپاؤ باہم کوٹکر تین وقت کھلاوین

نوعد یگر اسگند ناگوری - بابڑنگ - مالکنگنی - چوک - کنگھی - گل دھاوہ - اجمودہ - کالیسر - بندال - چینا - پپیل - پیپلا مول - تخم سویہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین اور صندل سرخ - سلائی قند - برگ شاہترہ - سپیاری چھالیہ ناگیسر - رسوت - عدس مقشر - مکوی خشک پانی مین تر کرکے پیسکر نیمگرم ضماد کرین نسخہ بادزدہ بالائی - چکہ دہی - آملہ باہم کوٹکر علی الصباح کھلاوین نوعدیگر پوست ہڑ کلان پوست بہیڑہ - ہڑ زنگی - کشنیز خشک - زیرہ سفید - مرچ سیاہ - تخم مولی - نمک لاہوری مساوی الوزن کوٹکر آدھ پاؤ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور بوقت دیہر پانی پلانے کے دہی چکہ دو سیر جھیلہ مین شامل کرکے ہر روز کھلاوین اور اگر شیر مادہ گاؤ یا گاؤمیش ہو بہتر ہے نوعدیگر مرچ سیاہ کوٹکر مکھن مین ملاکر علی الصباح کھلائین چوگوشیہ کی ترکیب گھوڑے کو زمین پر لٹاکر خوب مضبوط باندھین اور دو چھری آگ مین سرخ کرکے جسقدر منظور ہو کان چاک کرین سرد چھری سے نہ چاک کرین اسلیے کہ سرد چھری سے خون بہت نکلیگا اور گرم چھری سے ایک قطرہ خون بھی نہ نکلیگا گوبہ کرنیکی ترکیب اول گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور گرم چھری سے دونون کانون کو برابر جسقدر منظور ہو نیچے سے اوپر تک تراشین کان طول اور عرض مین کم ہوجاوینگے کنارہ کان اندر کی جانب کاٹین یعنے گردن کی جانب کان کھڑے کرنیکی ترکیب کان کی جڑ سے سر کے بال تک تین یا چار انگل چمڑا کاٹکر دونون کنارہ چمڑون کے ملاکر ٹانکے لگاوین اور مرہم لگاکر کان استادہ کرکے پٹی مضبوط باندھین بعد صحت کان مثل ہرن کے ہوجاوینگے ناخونہ کاٹنے کی ترکیب گوشت گوشۂ چشم کا نصف آنکھ تک بڑھجاتا ہے اوسی کو ناخونہ کہتے ہین ایک بڑی سوئی مین تاگہ مضبوط ڈالکر اور ناخونہ مین سیکر کھینچے جب ناخونہ سب باہر نکل آوے تیز چاقو سے کل ناخونہ کاٹ لین اور ہلدی پیسکر آنکھ مین بھردین ہر روز دو تین مرتبہ ہلدی پیسکر بھردیا کرین آنکھ سے مونچھ نکالنے کی ترکیب پہلے گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور بقدر درازی گندم کے نشتر سوائے پتلی کے سیاہی مین نشتر لگاوین ہمراہ پانی کے کرم نکل جاویگا

اور ہلدی خشک پیسکر آنکھ مین ڈالین اگر آنکھ مین پھلی پڑجاوے ادویہ سابق استعمال کرین
علاج بخ فقط دھونی اور مالش کا استعمال کرین اول شہرگ سے دو سیر خون لین
بعد ازان نمک سیاہ چھ تولہ پیسکر روغن مادہ گاؤ نصف چھٹانک مین حل کرکے تمام بدن پہ
مالش کرین اور اگر مناسب ہو فصد نہ لین۔ اول کمل وغیرہ گھوڑے پر ڈالکر بیری کی
لکڑی جلاوین اور اوپر اجوائن ڈالکر کل جسم پر دھونی دین اور کٹکی ایک ماشہ بندال
ایک ماشہ مرچ سیاہ ایک چھٹانک باہم کوٹکر کھلاوین اور آب ودانہ دین دوسری روز
گرم پانی پلاوین اور بعد صحت دانہ کھلاوین علاج جھکہ اول خون لیوین بعد ازان
آنبہ ہلدی ایک ماشہ۔ لودھ پٹھانی ایک ماشہ۔ میدہ لکڑی۔ مینجہ سمندر سوکھ ایلوا
مساوی الوزن باریک پیسکر پانی مین پکاکے ضماد کرین اور سینک کے برگ نیب برگ اکاون
بھرتہ کرکے برگ ڈھاک رکھکر جگہ پر باندھین اور مصالح مذکور کھلاوین نوع دیگر ریوند چینی
لوٹہ ہبجی سیاہ۔ تج قلمی۔ لودھ پٹھانی۔ ایلوا المنگری۔ میدہ لکڑی۔ آنبہ ہلدی ہر ایک دو دو تولہ
باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی یا شراب مین پکاکر ضماد کرین اور سینک کے برگ ڈھاک
اور بھرتہ مذکور باندھین نوع دیگر سونٹھ ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ گل ملتانی آدھ پاؤ
کالی زیری ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ مکوے خشک ایک چھٹانک صندل سرخ
تین تولہ۔ رسوت تین تولہ۔ میدہ لکڑی دو تولہ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور سینک کر برگ ڈھاک باندھین نسخہ شبکوری موصلی سفید۔
سرکہ تیز مین پیسکر آنکھ مین مثل سرمہ کے لگاوین نوع دیگر گل کسونجی آدھ پاؤ پانی مین
پیسکر کھلاوین نوع دیگر شیرہ برگ کسونجی ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر پھٹکری ایک
چھٹانک۔ جگر گوسفند آدھ سیر باہم پیسکر تین روز کھلاوین نوع دیگر لہسن مقشر مرچ سیاہ
تین عدد باریک پیسکر پانی مین حل کرکے انگلی سے آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نوشادر
لوٹہ ہبجی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لہسن ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر بقدر ضرورت
حقہ کی کیٹ مین ملاکر آنکھ مین لگاوین نسخہ مدنام پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ پوست
بہیڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ نرکچور ایک پاؤ

سر بھوک ایک پاؤ۔ چیرائتہ آدھ پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ برگ خرفہ ایک پاؤ۔ تخم نیب آدھ پاؤ
منڈی ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ مکوے خشک آدھ پاؤ۔ ملہٹی آدھ پاؤ۔ سونف
آدھ پاؤ۔ شہد خالص آدھ پاؤ۔ بالائی ایک سیر باہم باریک کوٹکر آدھ پاؤ صبح آدھ پاؤ
شام ہر روز کھلاویں **نوعدیگر** کھلانوان آدھ سیر۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ مرچ سرخ ایک پاؤ
لسن آدھ سیر کنجد سیاہ آدھ سیر برگ [illegible] ایک پاؤ۔ باریک کوٹکر اکیس گولی بنادیں ایک
گولی صبح ایک شام کھلاویں **نسخہ بواسیر خونی و بادی** برگ سنبھالو ایک چھٹانک
ایلوا نصف چھٹانک گوگل دو تولہ عرق پیاز میں حل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ مقعد پر لگاویں
اور پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک۔ پوست بہیڑہ ایک چھٹانک۔ آملہ خشک ایک چھٹانک
منقے نصف چھٹانک مغز تخم نیب آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ شکر سفید
ایک پاؤ باریک کوٹکر دونوں وقت ایک چھٹانک کھلاویں **نوعدیگر** برگ نیب۔ برگ بکائن
ایلوا۔ زنگی ہڑ کوٹکر علی الصباح ہر روز کھلاویں **نسخہ کانچ** اگر کانچ باہر نکل آوے
اور اندر نہ جاوے پہلے شراب سے دھوئیں اور جوتہ کی تلی سے بزور اندر کردیں ہر مرتبہ
اسی طرح کریں اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کٹلی۔ اجوائن۔ سونف۔ کچری۔ پودینہ خشک
نمک سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ عاقر قرحا ایک چھٹانک۔ ہینگ نصف چھٹانک
باہم باریک پیسکر ایک چھٹانک صبح اور ایک چھٹانک شام کھلاویں اور پانی کم پلاویں
گھوڑے کو سفید کرنیکی ترکیب مونج کی رسی سے گھوڑے کو رگڑیں کہ بال گرجاویں
جب بال نکلیں پھر اسی طرح رگڑیں تیسری مرتبہ سفید بال نکلیں گے **نوعدیگر**
بیر بہوٹی پانچ ماشہ۔ ہرتال طبقی ایک ماشہ۔ نوشادر پانچ ماشہ۔ باریک پیسکر جو مقام
سفید کرنا ہو چھیل کر ضماد کریں۔ اگر بندش ہوسکے پٹی باندھیں بال گرجاوینگے۔ بعد دس
پندرہ روز کے اگر سفید بال نکلیں بہتر ورنہ پھر اوسی طرح عمل کریں **نوعدیگر** اگر گھوڑے کو
ستارہ پیشانی کرنا منظور ہو پیشانی کے بال موچنہ سے اوکھاڑ کے بھلانوان
کلاہ دور کردہ گرم کرکے ملیں تین چار روز ملنے سے داغ ہوکر زخم پڑجاویگا جب زخم
پڑجاوے روغن کنجد ملیں جب زخم اچھا ہوجاویگا دوبارہ بال نکلینگے پھر بدستور عمل کریں

سفید بال نکلین گے **عقرب** دور کرنیکی ترکیب جس گھوڑے کے قنقہ کے اندر
سیاہ یا سرخ بال ہون اوسکو عقرب کہتے ہین۔ لوہے گرم سے بال مع جلد چھیلکر روغن چینا
مین حل کرکے ضماد کرین چند روز مین سفید بال نکلین گے **نسخہ سفید داغ بھلانوان**
آدھ سیر۔ کجلہ بریان ہموزن۔ باریک کوٹکر علی الصباح ایک تولہ کھلاوین اور شام کو بھی
ایک تولہ کھلاوین اور ہر روز تین ماشہ زیادہ کرتے جاوین پانچ تولہ تک بعد ازان پانچ تولہ
علی الصباح دو تین مہینہ تک کھلاوین **نوع دیگر** اگر یکایک سفید داغ ہوجاوین اور
گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کرکے ارداوہ کھلاوین اور تخم کسیم ایک سیر کوٹکر علی الصباح
ہر روز کھلاوین اور دانہ دوپہر یا شام کو دین **نوع دیگر** کچھو سیاہ چند عدد مار کر سایہ مین
خشک کرکے تیز سرکہ مین خمیر کرکے بال سفید داغ کرکے موچینہ سے اوکھاڑ کر لیس مقشر
پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ لیپ کرین **نوع دیگر** برگ شاہترہ آدھ پاؤ۔ برگ نیب آبی ہرپاد
چرائتہ دو تولہ۔ باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین **نوع دیگر** اگر حال مین سفید داغ
پڑگئے ہون بال سفید داغ سے اوکھاڑ کر ادویہ مذکورہ ضماد کرین صحت ہوجاویگی
علاج مرگی پھٹکری ایک بیضہ مرغ مین مخلوط کرکے بوقت شام ہر روز کھلاوین
علاج بیضہ اگر مواد ہو نشتر دیکر یا بوقند سیاہ باہم ملاکر زردی بیضہ مرغ مین پکاکر
ضماد کرین اور اگر مواد نہ ہو بدون نشتر کے ضماد کرین **نوع دیگر** موم کی ٹکیہ بناکر رومی مصطگی
باریک چھڑک کر گرم کرکے بیضہ اسپ پر باندھین اور اگر مواد ہو نشتر دیکر استعمال کرین
نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا لمنگری۔ مغز ارنڈ۔ کھوپرہ کہنہ موم ہر ایک
دو دو تولہ۔ باریک کوٹکر چند ٹکیہ بناکر ایک ٹکیہ گرم کرکے پٹی سے باندھین مگر پہلی نشتر دین
نوع دیگر کنجد سیاہ۔ مغز ارنڈ کوٹکر دو ٹکیہ بناکر سنگ باریک اوپر چھڑک کر گرم کرکے
بیضہ اسپ پر پٹی سے باندھین پانچ روز ایک ٹکیہ گرم کرکے استعمال کرین اگر
ٹکیہ سخت ہوجاوے پانی سے ملائم کرین بعد چار روز کے دوسری ٹکیہ مستعمل کرین
علاج کمری عرق برگ سنبھالو ایک سیر۔ عرق دھتورہ ایک سیر۔ عرق مدار ایک سیر
عرق بھٹکٹیا ایک سیر۔ عرق بھنگ ایک سیر۔ عرق ہلھل ایک سیر۔ عرق عنبر بل ایک سیر عرق گھیکوآر

ایک سیر۔ کائفل ایک چھٹانک۔ لسن آدھ پاؤ۔ روغن تلخ ایک سیر۔ روغن کنجد ایک سیر
جملہ عرق و روغن ملاکر جلاوین اور دیگر اجزا کو ملاکر ملاوین بقدر ضرورت ہر روز کمر پر
مالش دونون وقت کرین اور پاچک سے دو گھڑی سینکین نوع دیگر کنجد سیاہ۔ مالکنگنی
گھوبہ کہنہ مدم سفید بھلانوان۔ آنبہ ہلدی۔ اجوائن خراسانی۔ تیلا کھوکھہ۔ قند سیاہ
برادہ دندان فیل۔ السی۔ افیون۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز ارنڈ جملہ ادویہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین دو پوٹلی روغن کنجد مین گرم کرکے دو تین گھڑی سینکین
نوع دیگر سوہا۔ اسگند ناگوری۔ بائبرنگ۔ مالکنگنی۔ ماہین کہنہ۔ اجوائن۔ اسپند
رسوت۔ فلفل دراز۔ اجمودہ۔ ہینگ۔ گرچ۔ کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ گوگل۔ ہلدی پیسکر آدھ پاؤ
ہر روز ایک پاؤ قند سیاہ ملاکر قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر سونٹھ ایک سیر۔ ہلدی۔ ہالون
میتھی۔ رائی باریک پیسکر آدھ سیر ہر روز ایک سیر شربت قند سیاہ مین ترکرکے علی الصباح
کھلاوین اور اگر گھوڑا خورندہ ہو ایک سیر مصالح ڈیڑھ سیر شربت مین ہر روز کھلاوین
نوع دیگر چیل زنگی ہڑ۔ مرچ سیاہ۔ زر کچور۔ سر کھوکہ۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ برگ خرفہ
تخم نیب ہر ایک ایک پاؤ۔ منڈی۔ ملہٹی۔ سونف مساوی الوزن۔ بکوی خشک
آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر باریک پیسکر چوبیس گولی بناکر
ایک گولی ہر روز بوقت شب کھلاوین اور بعد تین گھڑی قالضہ کرین نوع دیگر برگ نیب
تین چھٹانک۔ گلو آدھ پاؤ۔ برگ بالنس تین چھٹانک۔ برگ بروسہ تین چھٹانک
لودھ پٹھانی چھ تولہ۔ بائبرنگ چھ تولہ۔ برگ تنبول ساٹھ عدد۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔
کٹکی ایک چھٹانک باریک پیسکر تین حصہ کرکے ایک حصہ ہر روز پانی مین جوش دیکر
قبل پانی کے کھلاوین بعد تین روز کے پھر بدستور تیار کرکے استعمال کرین علاج
لنگ و سینہ بند وغیرہ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ ہالون آدھ پاؤ۔ میتھی۔ رائی۔ بیج گلابی
پھٹکری۔ زہر شیرین۔ گیرو۔ میدہ لکڑی۔ بچ۔ ریوند چینی ہر ایک ایک چھٹانک باریک
پیسکر بقدر ضرورت صابون مین حل کرکے نیم گرم ضماد کرین۔ اور پی کو بھی مفید ہے
گرمی مین لیپ کرکے سینکین اور بھرتہ برگ نیب پٹی سے باندھین علاج موچھ

وذرب وغیرہ مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ افیون ایک تولہ صابون نصف چھٹانک تخم دھتورہ
نصف چھٹانک شنگرف چھ ماشہ گیرو نصف چھٹانک روغن کنجد ایک چھٹانک
باریک پیسکر روغن مذکور میں حل کرکے نیمگرم چوٹ پر مالش کریں اور ریاچاک سے سینا مین
اختہ کرنیکی ترکیب گھوڑے کو زمین پر لٹاکر پانچ چار آدمی رگ فوطہ کو چار
گھڑی تک ملیں جب رگ ملائم ہو جاوے چھوڑ دیں فوطہ بھی باقی رہینگی اور شہوت بھی
کم ہو جاویگی اور اگر گھوڑا زیادہ شریر ہو لنگوٹ گزری کا بعد مالش کے مثل قینچی کے
خوب کسکر باندھیں بعد ایک پہر کے کھولدیں تو عدیگر گھوڑی کو زمین پہ لٹاکر دو تین
گھڑی رگ فوطہ کی ملیں بعد ازان جب رگ ملائم ہو جاوے مقعد کے نیچے سے فوطہ تک
لوہا گرم کرکے رگ کو داغ دیں تاکہ رگ شہوت مرجاوے تو عدیگر بدستور رگ فوطہ کی ملیں
بعد ازان قینچی پنبہ میں رکھکر محکم باندھیں بعد ایک پہر کے کھولدیں تو عدیگر
گھوڑے کو زمین پر لٹاکر چار گھڑی رگون کو ملیں بعد ازان قینچی پنبہ مین
رکھکر مضبوط باندھیں اور بعد چار پہر کے کھولدیں موسم سرما میں
قدرے زخم ہوکر اچھا ہو جائیگا اور دیگر موسم میں دونون بیضیہ
نکل جاوینگے کوئی مرہم سابق الذکر استعمال کریں دیگر گھوڑے کو
زمین پہ لٹاکر رگون کو ریشم سے باندھکر دونون بیضہ چاک کرکے نکالیں
اور ہلدی باریک پیسکر بھر دیں دس پندرہ روز میں صحت ہو جاویگی گھوڑون
کے رنگنے کی ترکیب اگر گھوڑے ارجلی یا ستارہ کو رنگ کرنا منظور ہو
مازو ایک چھٹانک روغن تلخ میں بریان کرکے پانی میں دھوکر سنگ زرنیخ
کڑاہی آہنی میں دستہ سے کھرل کریں بعد ازان مازو مذکور اس میں
ملاکر کھرل کریں بعد ازان نوشادر ڈالکر کھرل کریں جب خوب
کھرل ہو جاوے گھوڑے کو رنگ دیں اگر ایک مرتبہ میں رنگ نہ ہو دو تین مرتبہ
رنگ کریں یہ رنگ دو تین مہینہ رہیگا فروخت کیواسطے خوب ہے
تو عدیگر ہلیلہ سیاہ برادہ مس مازو آملہ خشک ہر ایک ایک تولہ

سنگ زرنیخ تین ماشہ۔ نوشادر پختہ چھ رتی۔ اول مازو کو روغن تلخ مین
بریان کرین کہ نہ خام رہے اور نہ جل جاوے اور برادۂ مس چند بار پانی مین
صاف کرکے باریک پیسکر پارچہ بیز کرین اور آملہ رات کو پانی مین
تر کرکے صبح ملکر پارچہ بیز کرین اور دیگر اجزا جدا جدا باریک پیسکر
بقدر ضرورت باہم ملا کر کڑاہی مین آب آملہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر دو پہر کھرل کرکے
رنگ کرین اور باقی گولیان بنا رکھین عند الضرورت آب آملہ مین حل کرکے رنگ دین
اور یہ نسخہ خضاب کو بھی بکار آمد ہے داڑھی مین لگا کر برگ بیدانجیر باندھین بعد ایک
پہر کے پانی سے دھو ڈالین بال سیاہ ہو جاوینگے نسخہ مدر بول اگر پیشاب گھوڑی کا
بند ہو زبان کے نیچے کی رگ سے خون لین فوراً پیشاب کریگا نوعدیگر قدری لہسن
اور پیپل پیسکر بتی مین مخلوط کرکے نائزہ مین رکھا کرین درد موقوف ہو جائیگا
اور پیشاب کریگا نسخہ دیگر دندان آہو باریک پیسکر آنکھ مین لگاوین اور چرم آہو
مثل تعویذ کے بنا کر گلے مین باندھین اور سیاہ دانہ ایک چھٹانک۔ برگ سنبھالو آدھ پاؤ
پیپل ایک چھٹانک۔ بول انسان آدھ پاؤ۔ روغن بیدانجیر ایک پاؤ۔ باریک پیسکر باہم ملا کر
تین حصہ کرکے ایک حصہ روز کھلاوین نوعدیگر پھٹکری بریان چھ ماشہ کبابچینی
چار ماشہ۔ نمک لاہوری چھ ماشہ۔ نمک سانبھر چھ ماشہ۔ نوشادر چار ماشہ۔ عرق ادرک
دو تولہ۔ ادویہ کو باریک پیسکر عرق ادرک مین خوب حل کرکے گولی بناوین بقدر ضرورت
ایک گولی پیسکر آنکھ مین چند روز لگاوین نسخہ کنار فلفل گرد۔ آدمی یا بکری کے
پیشاب مین حل کرکے نے مین ڈالکر دونون ناک کے سوراخ مین پھونکین
دو مرتبہ صبح اور دو مرتبہ شام نوعدیگر مرچ سیاہ تین ماشہ۔ نمک لاہوری تین ماشہ
عرق برگ سہجنہ مین پیسکر بدستور ناس دین اور چھیلہ مونٹھ یا مونگ کا کھلاوین نسخہ
پرِوال سرمہ۔ کافور۔ ہلدی ہر ایک پانچ ماشہ جدا جدا باریک پیسکر عرق لیمو مین
حل کرکے سات روز آنکھ مین لگاوین نسخہ شبکوری ہلیلہ پیپلامول مرچ سیاہ
ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرکے گولی بناوین بوقت ضرورت

ایک گولی پیسکر آنکھ مین ہر روز چند بار لگاوین **خوف دور کرنیکی ترکیب**
ہر روز چند بار تازی لید توبڑہ مین رکھکر منھ پر چڑھاوین تاکہ بو اوسکی دماغ مین پہونچے
اور اوسی توبڑہ مین دانہ کھلاوین اور ہر روز ذرا سا دیگر قریب کرتے رہین تاکہ خوف
جاتا رہے **نسخہ بالخورہ** پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک - ہلدی ایک چھٹانک
جلا کر ہموزن دونون کے نمک سیاہ - سبھی ملاکر عرق لیمون مین حل کر کے ہر روز دو تین
مرتبہ بالخورہ پر ضماد کرین **نوع دیگر** گرگٹ کشتہ آدمی کے پیشاب مین اکیس روز
دفن کرین بعد ازان روغن تلخ مین حل کر کے ہر روز ضماد کرین اور پانی سے
دھو ڈالین **نوع دیگر** اگر دم کے بال گر گئے ہون گوشت گاو بے استخوان ڈھائی سیر
پارچہ کر کے آدھ سیر نمک سانبھر ڈالکر پکاوین اور ایک ورید درمیان دیگر دم مین
باندھین سات بار باندھنے سے بال نکل آوینگے **نسخہ درد شکم** جمالگوٹہ چار عدد
پیسکر دہی مین ملاکر ہر روز دو مرتبہ کھلاوین **نسخہ زہرباد** مرچ سیاہ ایک پاؤ - کالی زیری
آدھ پاؤ - کٹکی آدھ پاؤ - بابرنگ آدھ پاؤ - ہینگ ایک چھٹانک - افیون ایک ماشہ - بیل
آدھ پاؤ - اجوائن خراسانی آدھ پاؤ - اجوائن دیسی ایک پاؤ - بیج بھٹکٹیا آدھ پاؤ -
پیپلامول ایک چھٹانک - گرچ ایک چھٹانک - ادرک آدھ سیر - برگ تنبول ایک سو ایک
جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز ہمراہ آرد جو کے قبل پانی کے کھلاوین **نوع دیگر**
زہر شیرین - سنبل کھار - گھنگچی سفید - سہاگہ بریان - مرچ سیاہ - شنگرف - عاقرقرحا
ہر ایک دو دو تولہ - کتھہ پپڑیا آٹھ تولہ - جملہ باریک پیسکر عرق ادرک مین نخود کے برابر
گولی بنا کر ایک صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین **نسخہ بیل پایہ** حیض عورت ہمراہ شیر
مادہ گاؤ کے اکیس روز کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی پلاوین اور
اگر باد قیصر زیادہ ہو دونون کانون مین خوب پنبہ بھر دین کہ ہوا اندر کان کے
نہ جاسکے بعد ازان سر پر درمیان دونون کان کے مثل نگ کے داغ دین اور موصلہ
دم مین بالون کو الگ کر کے داغ دین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی
پلاوین اور مصالح سابق الذکر کھلاوین **نسخہ زخم برساتی** چونہ صدف آنبا رسیدہ

جلا کر مسکہ گاؤ مین مخلوط کر کے ضماد کرین نسخہ سلس البول موصلی سیاہ۔ گوکھرو ہموزن باریک پیسکر ایک پاؤ قند سیاہ اور آدھ پاؤ کنجد سیاہ مخلوط کر کے بوقت شب کھلاوین سات روز اسی طرح استعمال کرین نوع دیگر گوند ببول۔ زرد سنکھیا دونو نکو کوٹکر ہموزن تین چھٹانک۔ ہموزن شکر خام ملا کر ہر روز قبل پانی کے کھلاوین آٹھ سات روز اسی طرح استعمال کرین نوع دیگر جو دو سیر پیشاب مین چار پہر تر کر کے خشک کرین اور دو سیر کنجد سیاہ باہم کوٹکر ایک پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر جس گھوڑے کا دوڑانے سے قلب بیقرار ہوا اور کسی طرح سکون نہ ہوتا ہو اور اعضا سست ہو جاوین اور تنفس کرے خوف ہلاکت کا ہے۔ بکری ذبح کر کے ڈیڑھ سیر خون شہرگ سے لیکر تین تولہ مرچ سیاہ پیسکر ملاوین اور بانس کے نل مین بھر کے گرم گرم پلا دین اور تاریک مکان مین رکھین صحت ہو جاویگی نسخہ باد قیصر نمک لاہوری یا شاہترہ باریک پیسکر دونون آنکھ مین بھر کر پٹی باندھین نوع دیگر سمندر سوکھ باریک پیسکر دو تین مرتبہ ہر روز آنکھ مین ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا اگوز بہت کرے روغن مادہ گاؤ ایک پاؤ دو تولہ مرچ سیاہ ملا کر ہر روز کھلاوین نسخہ موتیرہ بال موتیرہ کے استرہ سے صاف کر کے مغز تخم جمالگوٹہ عرق لیموں کاغذی مین حل کر کے ضماد کرین اور تیسرے روز دھولین آماس ہو جاویگا گل زرد پانی مین حل کر کے ورم پر ضماد کرین نسخہ چورنگ لوہا گرم کر کے دونون ہاتھ مین گل دین اور مصالح مناسب کھلاوین نسخہ گولی شنگرف یہ گولی جملہ امراض کو مفید ہے اور بھوک لاتی ہے۔ شنگرف۔ سونٹھ۔ سہاگہ بریان بابی برنگ۔ اجوائن خراسانی۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ تخم سویہ۔ ہلدی۔ مالکنگنی لونہ سجی۔ کائفل۔ کالی زیری۔ بیخ اندرائن۔ سنکھیا۔ سنبل کھار۔ کتھ سفید۔ تخم بہل پھٹکری ہر ایک دو تولہ۔ بیر بہوٹی چھ ماشہ۔ جملہ باریک کھرل کر کے عرق ادرک مین بیر کے برابر گولیان بنا دین بوقت ضرورت ایک گولی قبل دانہ کے بوقت شام ہر روز کھلا دین اور رقائضہ کرین بعد دو تین گھڑی کے دانہ کھلاوین اگر احتیاج ہو دونون وقت گولی کھلا دین نسخہ سینہ بند ہلدی۔ گوگل۔ لونہ سجی۔ صابون

افیون جملہ باریک کوٹ کر آدھ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین مخلوط کر کے ایک پہر دانہ کے قبل کھلاوین
اور قائضہ کرین اور قائضہ کشیدہ پانی گرم ایک پاؤ پلاوین اور دانہ دین جبتک
مناسب جانین اسی طرح استعمال کرین نسخہ آب منی کیترا تخم مولی رنیلی۔ گوند ببول باریک
پیسکر ہمراہ نشاستہ کے قبل پانی کھلاوین سات روز اسی طرح استعمال کرین اور دودھی
آرد خمیر کردہ کی بوقت پانی کے پانی پلا کر پلاوین نوع دیگر تخم سنبی حسب مزاج اسپ
اور تمر ہندی ہموزن پانی مین تر کر کے چھان لین اور تخم سنبی اوسمین خمیر کر کے علی الصباح
کھلاوین نوع دیگر اگر گھوڑا گھانس و دانہ نہ کھاوے اور منہ سے کف لاوے اور
روز بروز لاغر ہو مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ کنگی آدھ پاؤ۔ بیضۂ مرغ نو عدد ادویہ کوٹ چھانکر
بیضون مین مخلوط کر کے چار مرتبہ ہر روز کھلاین اور تھوڑا تھوڑا پانی پلاوین اور اگر مناسب ہو
فاقہ دین نسخۂ زخم ناسور سنکھیا ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ تج دو تولہ بھلانوان
سر بریدہ تین تولہ۔ مینسر دو تولہ۔ کٹ دو تولہ۔ زنگار دو تولہ۔ زیرۂ خراسانی دو تولہ
ہلدی دو تولہ۔ پیپل دو تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور مین
جوش دین جب خوب پکجاوے کسی بڑے ظرف مین پانی بھر کے اوسی پانی مین ڈالدین
مگر وقت ڈالنے کے اپنے کو محفوظ رکھین اسلیے کہ پانی سے ایک شعلہ نکلے گا ایسا نہ ہو
کہ غفلت مین جلجاوین بعد ازان روغن پانی پر سے کسی چینی کے ظرف مین نکال لین
اور زخم کو کپڑے سے صاف کر کے ہر روز لگایا کرین کرم بھی زخم مین نہ پڑینگے یہ مرہم
ناسور اور زخم انسان کو بھی مفید ہے نسخۂ اسپ شکستہ و لاغر ہلدی۔ لوٹہ سجی۔
صابون ہر ایک آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بنا دین۔
اور اوسپر آرد گندم خمیر کر کے لپیٹ کر آتش یا چک مین دفن کرین بعد ایک پہر کے
نکالکر ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلایا کرین نسخۂ سوختگی اسپ سونٹھ کاسنی
پوست بہیڑہ۔ مرچ سیاہ۔ ہلدی۔ پودینہ خشک مساوی الوزن باریک پیسکر
شہد خالص مین مخلوط کر کے گیارہ گولی بناوین ایک گولی روز قبل ایک گھڑی پانی کے
کھلاوین نسخۂ گرسنگی و تشنگی اسگندنا گوری آدھ پاؤ۔ موصلی سیاہ آدھ پاؤ۔ سونٹھ بتیرہ

ایک پاؤ۔ پیپل ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ باہم باریک پیسکر ایک سیر روغن زرد
اور شہد ملاکر دو گولی بناوین ایک گولی ہر روز قبل چار گھڑی پانی سے کھلاوین نسخہ خام بادی
وغیرہ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہلدی۔ گرج۔ پھٹکری۔ کالی زیری۔ ہالون۔ میتھی۔ لوٹہ سجی
نمک لاہوری۔ گوگل۔ پیپل۔ سہاگہ بریان۔ کٹ۔ مغز کرنجوہ۔ پھٹکری بریان۔
اجمودہ ایک ایک پاؤ۔ نمک سانبھر۔ جوا کھار۔ آنبہ ہلدی۔ ہینگ بھنگرہ۔ عاقر قرحا۔
اسگند۔ کلیجن ہر ایک آدہ پاؤ۔ اجوائن آدہ سیر۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک
چھٹانک ہمراہ آدہ پاؤ قند سیاہ کے بعد پہر رات کے کھلاوین یہ نسخہ جملہ امراض باردہ کو
مفید ہے نسخہ خارش برگ تمباکو سبز پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے گھوڑے کے
تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو تازہ پانی سے دھو ڈالین دیگر ہرتال طبقی
نمک سانبھر ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن زرد مین پکاکر بقدر ضرورت کل بدن پر ملکر
آفتاب مین رکھین اور بعد دوپہر کے گل پنڈول ملکر نہلاوین دیگر پارہ دو تولہ
گندھک چھ ماشہ۔ روغن زرد تین پاؤ۔ پارہ مع گندھک پیسکر روغن زرد مین حل کرین
اور مقام خارش پا چک سے خراش کرکے علی الصباح ملین اور دھوپ مین باندھین
اور شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا کے لائق وہ حکیم ہے جسکی ذات لاشریک لہ اسمہ ہے اور صلوٰۃ و سلام اوسپر جو باعث ایجاد افلاک و زمین اور ختم المرسلین ہے اما بعد محمد عبد اللہ عرض پرداز ہے کہ یہ چوتھا رسالہ مسمی بہ تدبیر الفرس ہے جسمین گھوڑے کی شناخت اور طریق سواری وغیرہ کا بیان شرح و بسط کے ساتھ بعنوان شائستہ کیا گیا ہے۔ اس فن کے ماہرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو معاف فرمائین اور جو عام و خاص اس سے فائدہ اوٹھاوین مؤلف کی محنت و مشقت پر نظر فرماکر اوسے دعاے خیر سے محروم نہ فرمائین

فصل اول عمدہ گھوڑے کی شناخت کے بیان مین

جس گھوڑے مین صفات ذیل پائے جاوین وہ بہت عمدہ ہوگا۔ بھوین بڑی اور کشادہ ماتھا فراخ اور چوڑا۔ کانون کی جڑین پتلی بیچ چوڑا بیٹھ نازک۔ ناک کسی قدر بڑی۔ دانت چھوٹے اور سفید ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوے۔ گردن کی جڑ موٹی۔ سینہ نہ بہت چوڑا نہ بہت تنگ۔ کمر پتلی اور نازک۔ پٹھے گول و گوشت سے بھرے ہوے۔ پنڈلیان نازک نہ بہت بڑی نہ چھوٹی۔ سم پچھلی ٹانگون کے چھوٹے اور اگلے پیرون کے کسی قدر بڑے اور سیاہ۔ کلائیان سیاہی مائل علاوہ اسکے راستہ چلنے مین داہنی جانب جس

گھوڑے کی نگاہ رہتی ہے اور اپنے سوار کے کوڑے سے ڈرتا رہتا ہے وہ عمدہ اور نیک ہے۔ پس صفات مذکورہ کے خلاف جس جانور میں کوئی بات اگر موجود ہو تو وہ عیب مین داخل ہے

دوسری فصل گھوڑے کا سن پہچاننے کے بیان مین

گھوڑے کی عمر اوسکے دانتون سے پہچانی جاتی ہے۔ گھوڑے کے دانت شمار مین بارہ ہوتے ہین بیچون بیچ مین جو چار دانت دو اوپر اور دو نیچے ہوتے ہین اونکو ثنایا کہتے ہین ثنایا کے دونون طرف ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت نیچے کی باڑھ مین ہوتا ہے ان چارون کو واسطات کہتے ہین۔ واسطات کے اغل بغل ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت دونون طرف نیچے کی باڑھ مین ہوتا ہی ان چارونکا نام رباعیات ہے۔ اگر دانتون کا رنگ سفید ہو تو گھوڑے کی عمر ایک سال کی ہے اگر دانتون کا رنگ مائل بہ زردی ہو تو دو سال کی عمر ہے۔ اگر رنگ گہرا زرد ہو تو چار سال کی عمر ہے۔ تیسرے سال مین ثنایا گر جاتے ہین اور چھ مہینے کے عرصے مین نئے دانت اونکی جگہ پر نکلکر پھر سب دانتون کے برابر ہو جاتے ہین اور پانچوین سال مین واسطات گرتے ہین اور اوسی سال مین نئے دانت اونکی جگہ پر نکلکے اور دانتون کے برابر ہو جاتے ہین چھٹے برس رباعیات گر جاتے ہین اور ایک سال کے اندر ہی اونکی جگہ پر نئے دانت نکل آتے ہین۔ ساتوین سال کل دانتون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آٹھوین برس کے آخر مین ثنایا جو ساتوین سال مین سیاہ ہو گئے تھے شربتی رنگ کے ہو جاتے ہین دسوین سال کے آخر مین واسطات کا رنگ بھی سیاہ نہین رہتا بلکہ شربتی ہو جاتا ہی اسی طرح بارھوین سال کے آخر مین رباعیات کی سیاہی جاتی رہتی ہی اور شربتی رنگ اوپر نمایان ہوتا ہے۔ چودھوین برس اوپر کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ پندرھوین برس نیچے کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا رنگ سفیدی پر آتا ہے۔ سولھوین برس واسطات بھی سفید ہو جاتے ہین سترھوین برس ثنایا کا رنگ سفیدی کی طرف مائل ہونے لگتا ہے اور آخر کو اٹھارھوین سال

بالکل سفید ہو جاتے ہین - اونیسوین برس ثنایا کا رنگ خاکی ہو جاتا ہے - چوبیسوین برس کل دانت خاکی ہو جاتے ہین - چھبیسوین برس کے آخر مین درادیر دو نیچے کی داڑھین ٹیڑھی اور کمزور ہو جاتی ہین - ستائیسوین برس کے آخر مین واسطات ٹیڑھی اور کمزور ہو جاتے ہین اٹھائیسوین برس کے آخر مین چارون داڑھین پچھلی چھٹکی ہو جاتی ہین اونتیسوین برس ثنایا پتلے اور نیچے پڑ جاتے ہین - تیسوین برس واسطات ہلنے لگتے ہین اکتیسوین برس کل دانت ہلنے لگتے ہین اور گر جاتے ہین کہ جانور کھانے سے معذور ہو جاتا ہے غرضکہ بلحاظ سن گھوڑا عمدہ ترین وہ ہے جسکی عمر بارہ برس سے زیادہ نہو

تیسری فصل گھوڑے کے عیب پہچاننے کے بیان مین

گونگے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ - گھوڑے کے سامنے مادہ لاؤ اگر گھوڑا بولے تو جانو کہ گونگا نہین ہے اگر نہ بولے تو گونگا ہے - گونگی مادہ کی پہچان کا طریقہ بچہ اوسکا اوس سے جدا کر لو اگر بولے تو گونگی نہین اگر نہ بولے تو گونگی ہے - شبکور گھوڑے کی پہچان کا طریقہ - ایک کملی رات کو راہ مین ڈالدو اور اوس سمت سے گھوڑے کو لیجاؤ - اگر گھوڑا کملی سے قریب پہونچکر بھاگے تو شبکور نہین ہے اور اگر اوس کملی پر پانون رکھتا ہوا چلا جائے اور بھاگے نہین تو شبکور ہے - بہرے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ گھوڑے سے چند قدم ہٹکے اپنا داہنا پانون زمین پر دو ایک مرتبہ مارو اگر پانون کی آواز سنکے گھوڑا کان کھڑے کرے یا سر اوٹھاوے یا بھاگنے کا ارادہ کرے تو بہرا نہین ہے اور اگر چپ کھڑا رہے اور کچھ خبر نہو تو بہرا ہے - جو گھوڑا داہنا قدم پہلے اوٹھاتا ہے وہ مبارک اور عیب سے مبرّا ہوتا ہے - اس گھوڑے کی پہچان کے دو طریقے ہین پہلا طریقہ ایک شہتیر چوڑی زمین پر ڈالدو اور گھوڑے پر سوار ہو کے اوس شہتیر پر سے لیجاؤ جب گھوڑا اوس پر چڑھکے قدم قدم چلنے کے بعد اوترتے وقت داہنا پیر اپنا زمین پر اوتارے تو جانو کہ یہ گھوڑا ہمیشہ چلنے مین اپنا سیدھا پانون پہلے آگے بڑھاتا ہوگا - دوسرا طریقہ - کسی اونچے نیچے مقام پر لیجاکے اوسکی باگ پکڑکے گھسیٹو اگر چڑھتے اوترتے وقت داہنے پیر سے کام لے تو سمجھو کہ داہنا پانون ہمیشہ پہلے کام مین لاتا ہوگا

چوتھی فصل منحوس گھوڑے کی پہچان کے بیان میں

اگر گھوڑے کے سینے یا کمر یا کسی عضو پر بھونری ہو تو وہ مبارک نہین ہی۔ خاکی رنگ کا گھوڑا بھی نامبارک ہوتا ہے۔ ابلق گھوڑا نہ مبارک ہے نہ شوم۔ جس گھوڑے کا صرف ایک پیر سفید ہو وہ بہت ہی منحوس ہے قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ کل اعضا مین سے صرف ایک عضو کا سفید ہونا گھوڑے مین بہت نحوست دکھاتا ہے۔ عیوب مذکورہ بالا مین سے کوئی عیب مادہ اسپ مین اگر موجود ہو تو کچھ ہرج نہین ہے اسواسطے کہ مادہ اسپ سے بچہ ملنے کی امید ہے اور ممکن ہے کہ بچہ اوسکا عیب سے پاک پیدا ہو علاوہ اسکے کوئی گھوڑا جسمین کوئی عیب عیوب مذکورہ سے موجود ہو بادشاہون امیرون اور سپاہیون وغیرہ کے لیے منحوس نہین ہوتا اور اگر تختہ مین بٹھا دو تو اوسکو بھی منحوس نہ سمجھین گے۔ جس گھوڑے کی آنکھ ازرق ہو اوسکی بصارت کم ہونا ضروری ہے

پانچوین فصل گھوڑے کے رنگون کے بیان مین

کمیت اوس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سرخ مائل بسیاہی ہو یہ جانور بہت صابر ہوتا ہے یعنے گرمی اور سردی اور زنبور وغیرہ کے کاٹنے کی تکلیف اور بھوک اور پیاس اور بیماریون کی سختیون وغیرہ کی بہت برداشت کر سکتا ہے۔ اگر کسی سفید گھوڑے کا منھ اور پیشانی اور آنکھین اور ہاتھ پیر اور سُم اور ذکر اور خصیے اور دم سیاہ ہوگی تو وہ بہت نیک اور مبارک ہوگا۔ اگر کسی زرد رنگ کے گھوڑے کے بدن بھر مین کسی مقام پر ایک نقطہ یا دھبا درہم کے برابر بلکے یا داغی رنگ کا موجود ہو اور ذکر اور خصیے اور سُم سیاہ ہون تو یہ جانور بہت ہی خوب ہوگا اگر صندلی گھوڑے کی بھوین اور ذکر اور خصیے اور زانو اور دُم سیاہ ہون اور پشت پر ایک خط سیاہ ایال سے دُم تک ہو اور زیر گلو سُرخ رنگ ہو تو یہ جانور نہایت خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سیاہ گھوڑے کی سیاہی خوب گہری ہو اور دوسرے رنگ نے بدن بھر مین کسی مقام پر دھبا نہ دیا ہو اور آنکھین سُرخ نہ ہون تو یہ جانور خوب ہوگا اگر آنکھین سُرخ ہونگی تو ایسی جانور کے مزاج مین دیوانہ پن ہوگا اور اکثر لاتین مارےگا اور اپنا سر اپنے پاس آنے جانے والون پر

دی ماریگا اور دوڑنے مین اپنا سر بہت ہی جھکالیگا - اسپ ابرش جیسا رنگ ہوتا ہے اوسی رنگ کے دھبے کسیقدر رنگ مین ہلکے تمام بدن پر ہوتے ہین یہ جانور عمدہ نہین ہوتا اس سے دور ہی رہنا لازم ہے سردی اور گرمی کی بھی اوسکو برداشت نہین ہوتی جسکے گھوڑے کے بدن پر پیسے پیسے برابر سرخ رنگ کے مدور نشان ہوتے ہین وہ بہت مبارک ہوتا ہے

چھٹی فصل گھوڑے کی نیکبختی اور صلاحیت پہچاننے کے بیان مین

دو تین قدم گھوڑے سے ہٹکے دو ایک کنکریان اوسپر مار دیا اوسپر سوار ہونیکے آگے دونون ہاتھ اوٹھاکے اپنے سر پر رکھو یا کھانسو - اگر ان باتون کے کرنے سے گھوڑا کوئی شرارت کرے تو جان لو کہ جانور بہت شائستہ اور نیک مزاج ہے

ساتوین فصل گھوڑے کی تعلیم کے بیان مین

خراسانی کہتے ہین کہ گھوڑے کی تعلیم مین پانچ باتین ہوتی ہین - پہلی چوگان بازی کی تعلیم کرنا دوسری گھوڑے کو شائستہ کرنا اور اوسکے مزاج مین نرمی پیدا کرنا تیسری گھوڑے کو اس طرح راہ چلنا سکھانا کہ قدم اوسکا لمبا اور باآہستگی اور نرمی سے پڑے چوتھی گھوڑے کو داہنی اور بائین پر لڑ جانا سکھانا - پانچوین گھوڑے کو بغیر گھومے ہوے پچھلی قدم چلنا بتانا - ہندوستانیون کا قول ہے کہ گھوڑے کی تعلیم مین تیرہ ۱۳ باتون کا لحاظ رکھنا ہوتا ہے اور اہل عرب کہتے ہین کہ گھوڑے کی تعلیم مین ساٹھ باتین درکار ہوتی ہین جنمین صرف آٹھ اصل ہین اور باقی فرع - آٹھ باتون مین کی چار باتین ضروری یہ ہین کہ گھوڑے کو شائستہ کرکے ایسا ان باتون کا عادی کرے کہ اشارات مقررہ پر وہ یہ چار کام بخوبی دینے لگے - پہلا کام داہنے پر جانا - دوسرا کام بائین پر لڑ جانا - تیسرا کام آگے چلنا - چوتھا کام پیچھے ہٹنا - باقی چار باتین یہ ہین - پہلی بات جنگ کے وقت تلوارون اور توپون کی چمک اور آواز وغیرہ سے بیخوف رہنا - دوسری بات چوگان بازی مین خوب تیزی دکھانا تیسری بات نیزہ بازی مین پھرتی بدلکر اپنے سوار کے اشارون پر کام کرنا چوتھی بار شکار کے وقت دیکھنے اور جھپٹ جانیکا عادی ہونا

آٹھوین فصل گھوڑے کے بچے کی تعلیم دینے کے بیان مین

گھوڑے کا بچہ جب دو برس کا ہو تو چاہیے کہ سائیس اوسکو ضروری باتین تعلیم کرتا رہے اور چوتھے برس تک سائیس یا دانا گھانس کھلانیوالے کی نگرانی مین رہنے سے اوسکو موٹی باتون مین ایسا سلیقہ ہو جائے کہ بعد اوسکے ادب آموز کی تعلیم اوسی گرانی نہ گذرے

نوین فصل پہلے پہل لگام دینے کے بیان مین

اگر پہلی مرتبہ لگام دیتے مین گھوڑا کچھ شرارت نہ کرے تو خیر ورنہ پیر ہاتھ اوسکے باندھ کے لگام دین- اگر ہاتھ پانون باندھنے مین دقت معلوم ہو تو رسّی داہنی طرف سے اوسکی گردن مین ڈالکے بائین جانب سے نکال لین اور پھر ہاتھ پانون باندھین اگر دیکھین کہ جانور تند مزاج ہے اور اس طرح باندھنے مین اپنے تئین بہت ہلاک کریگا اور طبیعت اوسکی بہت بگڑ جائیگی تو پہلے اوسکو کسی تالاب یا ندی مین پانی کے اندر لیجائین اور وہانپر اوسکے ہاتھ پانون خوب کس دین اور لگام منھ مین چڑھاوین اور سبک سوار اوسکی پیٹھ پر رکھکے آہستہ آہستہ پھراوین کہ مزاج مین اوسکے سہولیت اور شائستگی آجاوے

دسوین فصل گھوڑے کو نرم چال چلنے کا طریقہ سکھانیکے بیان مین

پہلے گھوڑے کو نرم چال سکھانا چاہیے جب نرم چال درست ہوجائیگی تو پھر تیز چال بآسانی اسکے بعد اوسمین خودبخود پیدا ہونا آسان ہوگا لہذا پہلے لگام دیوین اور سوار ہوکر لگام کو اسقدر نیچا رکھین کہ گھوڑا قدم لمبا ڈال سکے اور دونون پلے لگام کے اس طرح برابر رکھین جیسے صحیح ترازو کے پلے دونون طرف وزن کی یکسانی سے بالکل برابر رکھتے ہین- اسی نرم چال سکھانے مین ہر مقام پر لگام کے جلو کے اشارے پر گھوڑیکو کھڑا ہوجانا بھی تعلیم کرتے رہین

گیارھوین فصل گھوڑے کو چکر پر پھرانے کا طریقہ سکھانیکے بیانمین

کسی ہموار تختۂ زمین پر ایک دائرہ کھینچین اور اوسی دائرے مین سات خط کسی مقام پر اس طرح بنائین کہ ایک خط سے دوسرے خط تک دو قدم کا فاصلہ رہے پس گھوڑے کو چکر موضوعہ پر تین مرتبہ جانب راست اور تین مرتبہ جانب چپ پھراوین کہ وہ بخوبی عادی ہوجائے اور جسوقت دائرے کے ختم پر پہونچے تو دیکھنا چاہیے کہ جہانسے اوسنے قدم اوٹھا کے چلنا شروع کیا تھا قدم آخر مین پھر پانون وہ اوسی مقام پر رکھتا ہے یا نہین

بارھوین فصل گاہ گیر گھوڑے کی تعلیم کے بیانمین

گاہ گیر اوس گھوڑے کو کہتے ہین جو چلتے وقت یا چلتے چلتے اڑجاتا ہے اور بجاے
آگے چلنے کے پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ یا جب اپنے ہرے تھان کی طرف آنکلتا ہے تو وہانسے
جانیکا نام نہین لیتا۔ یا کسی تنگ مقام پر پہونچکر اڑجاتا ہے۔ ایسا گھوڑا جب اڑجاے
تو اوسے مارے نہین بلکہ فوراً اوسکی پیٹھ پر سے اوتر پڑے اور ہاتھ پانون اوسکے
باندھ کے ایک میخ مین جکڑ دے اور ایک آدمی مقرر کردے کہ اوسکی نگرانی ایک
شبانہ روز بیٹھا ہوا کیا کرے اور دانہ گھانس وغیرہ کچھ نہ دیوے دوسرے روز کھولکر
سوار ہووے اور چلاوے اگر چل نکلے تو خیر ورنہ پھر وہی عمل کرے یہانتک کہ
جانور خود بخود سیدھا ہوجاے اور پھر کبھی کسی مقام پر اڑنے کا قصد نہ کرے

تیرھوین فصل بھاگنے والے گھوڑے کی تعلیم کے بیان مین

بعض گھوڑے دھوپ مین چلنے سے کبھی خود اپنا سایہ کبھی کسی درخت کا سایہ یا کسی
چرند پرند کا سایہ جو اونکی نظر کے سامنے آجاتا ہے دیکھکر بھاگتے ہین اور سوار کو گرادیتے ہین
سبب اسکے دو ہین۔ پہلا سبب بعض گھوڑے کی آنکھ مین ایک پردہ ہوجاتا ہے
جسکے سبب سے جانور کو ہر چیز کی شکل کچھ کی کچھ معلوم ہوتی ہے اسی وجہ سے ہر چیز کی پرچھائین
سے کبھی وہ ڈرجاتا ہے اور بھاگ کھڑا ہوتا ہے یہ ایک بیماری ہے جسکو ناخنہ کہتے ہین
علاج اسکا یہ ہے کہ آنکھ سے اوس پردے کو بذریعہ نشتر نکال لین۔ دوسرا سبب
بعض گھوڑا ڈرپوک ہوتا ہے کہ جب اوسپر سوار ہوتے ہین تو چلتے ہین اگر کوئی چیز اجنبی
مثل ہاتھی یا ریل وغیرہ کے اوسکے سامنے یکایک آجاتی ہے تو ڈرکر بھاگ نکلتا ہے اور سوار
کو بھی گرادیتا ہے۔ علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسی چیز کے قریب جس سے کہ وہ ڈرتا ہے
اوسکو لیجا کے ٹہلادین اور اوسکا خوف بالکل اوسکے دل سے دور کرین کہ وہ اپنے
بھاگنے کی عادت کو ترک کرے

چودھوین فصل گھوڑے کی اصلی اور تعلیمی بھاگنے کی پہچان کے بیان مین

ہموار تختہ زمین پر ایک ایک گز کا چبوترہ ایک گز لمبا اور ایک گز چوڑا بنائین اور گھوڑے پر
سوار ہوکے اوس چبوترہ کی طرف لیجائین اگر گھوڑا چبوترے کو اس طرح پھاندکر نکل جاے

کہ اوسکی رفتار سے کسی طرح کا خلل اوس چبوتری مین نہ آئے تو جان لین کہ اس گھوڑی کو بھاگنا تعلیم نہین کیا گیا ہے بلکہ یہ اسکی خاصیت ہی ہے برخلاف اسکے اگر چبوتری کے پاس پہونچکر جانور کترا کے نکلی یا اس طرح جائے کہ چبوترے کی ہیئت مین فرق آجائے تو سمجھ لین کہ اسکو بھاگنا تعلیم کیا گیا ہے

پندرھوین فصل نرم چال چلنے کے بعد گھوڑی کو اور چالین سکھانے کے بیان مین

جب گھوڑا نرم چال چلنے مین خوب مشاق ہو جائے تو تین باتین اوسکو اور سکھائین پہلی بات تیز چال چلنا۔ دوسری بات اونچے نیچے مقام کو جست کر کے پھاند جانا تیسری بات اندھیرے مین چلنے کا اوسی طرح سے عادی ہونا جیسے اوجالے مین۔ گھوڑے کی تعلیم مین یہ ضرور لحاظ رکھین کہ جو بات گھوڑے کو تعلیم کرین بہت نرمی اور مہربانی وملائمت اور پیار سے گھوڑے کو سکھاوین اگر سکھاتے وقت گھوڑا بدفعلی کرے تب بھی سختی سے نہ پیش آئین بلکہ پیار اور شفقت سے جانور کو اسقدر اپنا مطیع بنائین کہ وہ ازخود اشارہ پر کام کرنے لگے۔ گھوڑی پر بیٹھنے کی تین قسمین ہین پہلی قسم ران سواری دوسری قسم سواری برکاب یعنے رکاب کے بل پر چلنا اور گھوڑے کو رکاب ہی کے ذریعہ سے ہر کام کرنے کا اشارہ دینا تیسری قسم سواری بمقعد یعنے چوتڑ پر سوار ازور دیکے بیٹھنا۔ یہ امر ضروری ہے کہ یا تو گھوڑے کو تینون نشستون کا عادی کرلین اور یا ان تینون سے مالک اسپ جس نشست کو پسند کرے اوس نشست پر گھوڑے کو تعلیم کرین۔ جو گھوڑا صرف ایک نشست کا عادی ہوگا اوسپر اگر کوئی ایسا شخص سوار ہو جو گھوڑے کی سکھائی نشست کو نہین جانتا بلکہ دوسری نشست کا عادی ہے تو گھوڑا ہرگز کام حسب دلخواہ سوار کو نہ دیگا بلکہ چند روز مین اگر ایسے شخص کی سواری مین رہیگا تو بالکل بگڑ جائیگا۔ اس مقام پر یہ بات ازخود پیدا ہوتی ہے کہ گھوڑا کیسا ہی تعلیم یافتہ ہو اور گھوڑے کا تعلیم کرنیوالا یعنے چابک سوار وغیرہ کیسا ہی ہوشیار کیون ہو مگر اناڑی کی سواری مین جانے سے گھوڑے کی عمدگی اور اوسکے تعلیم کرنیوالے کی محنت دونون خاک مین ملجاتی ہین۔ اسی وجہ سے انوار احمد بن نظام جو فن شہسواری مین

عدیم النظیر گذر گئے ہین فرماتے ہین کہ مجھکو اپنے روپے پیسے کا تاحمنہ ہوجانا گوارا ہے اور اپنے گھوڑے پر کسی اناڑی آدمی کو سوار کرنا نہین گوارا کیونکہ اناڑی مرد عورت لڑکے عمدہ سے عمدہ تعلیم یافتہ گھوڑے پر سوار ہو ہوکے اوسکو ایسا خراب کر دیتے ہین کہ جو کچھ اوسنے عمدہ باتین اپنے تعلیم دینے والے سے سیکھی تھین وہ سب فراموش کر دیتا ہے اور بجائے شائستہ ہونیکے فاسد اور شریر ہو جاتا ہے

سولھوین فصل گھوڑی کو پچھلے قدم چلانیکے بیان مین

گھوڑے کو پچھلے قدم چلنا گھوڑے کی سب چالون سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ اکثر مقام اسقدر تنگ ہوتے ہین کہ جہان گھوڑے کا مڑنا ہو ہی نہین سکتا پس ایسے مقام پر اگر گھوڑا پچھلے قدم جانا نہ جانتا ہوگا تو سوار کو کسی آفت کے پیش آنے سے کوئی چارہ نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ اوس آفت کا لقمہ ہو جائے ہان اگر اوسکا گھوڑا پچھلے قدم جانیکا عادی ہے تو بیشک گھوڑے کو پچھلے قدم لیجا کے سوار آفت موجودہ سے بچ جائیگا لہذا جب گھوڑے کو اور چالون کی تعلیم ہو چکے تو نرم راہ چلانے مین دو دو چار چار قدم پچھلے قدم جانا بھی اس طرح بتا دین کہ اگر دس قدم آگے چلائین تو دو ایک قدم پیچھے پچھلے پیرون لے آئین اور رفتہ رفتہ مہینے دو مہینے مین ایسا عادی کر لین کہ گھوڑا پچھلے قدم جانے مین ایسا مشتاق ہو جائے جیسے وہ اگلے قدم جانے مین ہے پچھلے قدم چلانے مین عنان کو اسقدر سست کرین کہ گھوڑا خود اپنا پانون پیچھے ہٹانا شروع کرے

سترھوین فصل نرم چال مین گھوڑے سے کام لینے کے بیان مین

ہر گھوڑا تیز چال چلنے کی حالت مین ہر چیز اونچی نیچی بآسانی پھاند جاتا ہے پس چاہیے کہ اوسکی چال کو بملائمت نرم کرین اور نرم چال چلنے مین اونچے نیچے مقامون کو پھندا دین یہانتک کہ جانور اسقدر کود پھاند مین مشتاق ہو جائے کہ جس مقام کو پھاند جانیکی ضرورت ہو اپنے کھڑے ہونے کے مقام پر سے فورًا پھاند جائے اور کچھ دور سے دوڑ کے پھاندنے کی ضرورت نہ رہے

اٹھارھوین فصل گھوڑی کو متوسط چال سکھانیکے بیان مین

نرم براہ چلنا اور تیز رفتاری سکھانیکے بعد چاہیے کہ اوسط روی کی چال چلنے کی
عادت گھوڑے کو ڈالین یعنے وہ چال جو نہ دوڑنے مین شمار ہو اور نہ آہستہ روی مین
گنی جاسکے اور اس چال مین ایک اور بات کا عادی گھوڑے کو کرین کہ جس مقام پر
چاہین گھوڑا بغیر لگام کو کسے ہوئے فوراً ٹھہر جائے۔

اونیسوین فصل گھوڑی کو پھندانیکے بیان مین

آہستہ روی۔ تیز رفتاری۔ اوسط روی۔ کھڑا ہو جانا۔ ایکبارگی اوچک جانا وغیرہ
یہ سب باتین گھوڑے کو جب آجاوین اوسوقت کبھی پھندا و گھوڑے کو پھندانا سکھائین
آہستہ روی اور تیز روی کا اشارہ گھوڑے کو لگام کے ذریعہ سے کرین اور اس
اشارہ کا ایسا عادی کرین کہ اشارے کے ساتھ ہی فوراً حسب مرضی کام دیوے
مگر چاہیے کہ ہر چال اور ہر اشارہ کی مشق ایک ہفتہ برابر کرائین اور اوس زمانہ مین کوئی
اور دوسری بات نہ سکھائین کہ امر مطلوبہ جانور کے خوب ذہن نشین ہو جائے اگر تیز رفتار کرنا
منظور ہے تو ایک ہفتہ جب سوار ہون تیز ہی دوڑائین اور بذریعہ لگام حسب مرضی
کام کرائین۔ جب تیز رفتاری مین خوب مشتاق ہو جائے تب جا بجا اکثر مقامون کے
پھاند جانے کا عادی کرین۔ اشارات لگام کا اسقدر اوسکو مطیع کرین کہ وہ
ہر اشارۂ خاص پر آہستہ روی اور تیز روی اور کھڑا ہونا اور پھاند جانا اور اوسط
روی وغیرہ کو حسب مرضی ادا کرنے لگے۔

بیسوین فصل گھوڑی کو ہر ایک چال سکھانیکی تعداد یوم کے بیان مین

گھوڑے کو چال سکھانے مین کم سے کم بیس روز لگتے ہین۔ ایک ہفتہ برابر نرم چال
سکھاوین اور اس زمانے مین کوئی نئی بات اور نہ بتائین۔ دوسرے ہفتہ مین برابر سات
دنتک تیز روی پر رکھین۔ باقی کے چھ دنون مین دونون چالین چلنے کا اپنی مرضی کے
موافق عادی کرین الا جو کام گھوڑے سے لین بہت آہستگی اور پیار سے لین۔

اکیسوین فصل گھوڑی کی لگام کے اقسام اور لگام دینے کے طریقے کے بیان مین

لگام تین قسم کی ہوتی ہین پہلی قسم وہ لگام ہوتی ہے جو گھوڑے کی تعلیم اور اوسکے

ادب سکھانے مین کام آتی ہے۔ یہ سب لگامون سے سبک ہوتی ہے اور اسمین دو عنانین ہوتی ہین ایک جو اصل عنان ہے سوار کے ہاتھ مین رہتی ہے اور دوسری عنان قربوس مین اٹکی رہتی ہے۔ اس قسم کی لگام کے چڑھانیکا یہ طریقہ ہے کہ جب لگام دینا چاہین گھوڑے کے منھ کے برابر آکر جس طرف سے جی چاہے کھڑے ہو کے گھوڑے کا نیچے کا ہونٹھ اوٹھا کے ملائمت اور نرمی سے لگام اوسکے منھ مین لگا دین اور سوار ہو کے جلدی سے عنان اول کو ڈھیلا کر دین اور عنان کو چابک کے اپنے ہاتھ مین لے لین اور اگر یہ منظور ہو کہ سوار نہ ہون اور خالی گھوڑے کو لگام دیکر پھرا دین تو عنان کو چابک گھوڑے کے سر پر سے لا کے اوسکی پیٹھ مین باندھ دین۔ بیس فی نتنک برابر لگام طریقہ مذکور پر دیکے گھوڑے کو بخوبی عادی کرین۔ تعلیم لگام اسی لگام سے معلوم کرتے ہین تعلیم دینے والے کو لازم ہے کہ گھوڑے کے ساتھ بہت ملائمت سے پیش آوے اور عنان کو بہت کھینچ کے جانور کو دق نہ کرین کہ جانور کے خراب و تلف ہو جانیکا خوف ہے۔ دوسری قسم یہ وہ لگام ہے جسمین تین عمود اور ایک میل ہوتا ہے۔ طریقہ اس لگام کے چڑھانیکا بھی مثل طریقہ مذکورہ بالا ہے۔ تیسری قسم یہ وہ لگام ہے جسمین دو میل ہوتے ہین طریقہ اس لگام کے دینے کا یہ ہے کہ اسکو دیتے وقت گھوڑے کے منھ کے برابر نہ کھڑے ہون بلکہ ذرا ہٹ کے آہستہ سے بطریقہ مذکور لگام چڑھائین یہ ضرور خیال رہے کہ اس لگام کے عمود مین گرہ بہت بڑی ہرگز نہ ہو۔

بائیسوین فصل گھوڑے کی باگ پکڑنیکے طریقے کے بیان مین

گھوڑے کی رفتارون کے لحاظ سے باگ پکڑنیکے طریقے مختلف ہین یعنی ہر رفتار کے موافق گرفت عنان کی ہوا کرتی ہے۔ سوار کو اس بات کا جاننا ضرور ہے کہ آہستہ روی مین باگ کیونکر ہاتھ مین لیتے ہین اور دوڑانے مین عنان کی گرفت کا کیا طریقہ ہے اور کودانے کے وقت باگ کیونکر تھامنا چاہیے۔ معلم اسپ کو چاہیے کہ جب لگام جسکا ذکر ہو چکا ہے گھوڑے کے سر پر لیجاوین اوسوقت اوسکو قربوس زین سے پھنسا لین اور ملائمت سے کھینچکر دونون طرف اس طرح باگ کو برابر رکھین کہ کسی طرف کم اور کسی طرف زیادہ ہرگز نہو

اگر دوسری قسم کی لگام کے (جسکا ذکر ہو چکا ہے) دو میل گھوڑے کے مُنھ کے اندر ہون اور جانور کے سر پر از سر کی رگڑ لگتی ہو تو آہستہ روی مین لگام کو اس طرح رکھے کہ جانور کے سینے کے برابر رہے اور جبکہ کھڑے ہونیکے وقت داہنی طرف کھینچے اور دوڑانیکی حالت مین اس طرح کھینچے رہے کہ داہنے بائین کسی طرف جھکنے نہ پائے

تیئیسوین فصل گھوڑی کی لگام دینے کے بیان مین

تھوڑا سا نمک ہاتھ مین لیکر اپنا ہاتھ گھوڑے کے مُنھ پر لیجا دین اور وہ نمک گھوڑے کے مُنھ مین دیدین کہ اوسکے مزاج مین نرمی آجاوے بس اوسوقت فوراً لگام چڑھا دین اکثر اشخاص ایسے جانور کو لگام دینے کیوقت بجاے نمک کے شہد چٹاتے ہین

چوبیسوین فصل گھوڑی پر سوار ہونیکے بیان مین

ایسے گھوڑے کو جو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے اوسکے تھان پر لیجا دین اور اوسکے بدن پر اپنا ہاتھ بہت پیار سے پھیرین اور کچھ ایسی حرکتین کرین کہ گھوڑی کو یقین ہو جاے کہ آپ اوسپر سوار نہ ہونگے بلکہ اوسکو اوسکے تھان پر چھوڑ دینگے پھر اوسکے قریب ہو کر اپنا ہاتھ اوسکی آنکھون اور گردن پر نہایت پیار کی نگاہ سے پھیرین اور آہستہ سے اوسپر سوار ہون مگر چلانیکی کوشش نہ کرین بلکہ پہلے اپنے پانون فوراً رکابون مین ڈالکے اپنے تئین اوسکی پیٹھ پر خوب جما لین اور چلا دین نہین بلکہ آپ سوار رہین اور گھوڑے کو چند منٹ صرف کھڑا رکھنے کے بعد اوتر پڑین تھوڑی دیر کے بعد پھر اسی طرح چڑھین اور اوتر پڑین چند روز اسی طرح کرتے کرتے جانور عادی ہو جائیگا اور اپنے اوپر بخوشی سوار ہونے دیگا۔ وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت سے گھانس کو خراب اور ضایع کر ڈالتا اور اپنے دانتون کو کٹکٹاتا ہو اوسکو مار مار کے اوسکی بدفعلیان دور کرین اور جو گھوڑا اپنی گردن جھکائے رہتا ہو اوسکی لگام چڑھا کے تنگ اور زین اوسپر خوب مضبوط کسین اور باگ کو زین مین اس طرح کھینچکر باندھین کہ جانور ایک ہی جگہ بیحس و حرکت کھڑا رہے

پچیسوین فصل گھوڑی کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

جس گھوڑے کو کھانسی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنا سر ڈالے رہتا ہو

پیٹ اوسکا نکل آیا ہو۔ سینے کو اکثر تانتا ہو۔ کھانستا بہت ہو۔ راستہ نہ چل سکتا ہو
علاج سُرمہ سُرخ اصفہانی دس مثقال خوب پیسکے تین رطل گرم پانی مین ملائین
اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے ہری گھانس اوسکو کھلائین اگر ہری گھانس دستیاب نہ ہو
توسوکھی گھانس کو پانی سے تر کرکے دین گھانس کی جڑین اور تنکے وغیرہ چھنکے صرف
پتیان دینا چاہیے۔ تین روز اس طرح علاج کرنے مین جانور بالکل صحیح ہو جائیگا
نوع دیگر سُرمہ شب یمانی خوب پیسکے روغن گل مین ملائین اور گھوڑے کو کھلائین
تین دن مین کھانسی بالکل دفع ہو جائے گی۔ جو کھانسی سردی کے سبب سے
ہو گی تو پہچان اوسکی یہ ہے کہ رات کو سایہ مین رہنے سے اور ہوای سرد
چلنے کے وقت کھانسی مین زیادتی ہو جائے گی علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
سات انڈے مرغ کے توڑکے ایک دن اور ایک رات سرکہ مین بھگوئین اور گھانس
دینے کے قبل تھوڑا تھوڑا سرکہ انڈے مین ملا ہوا پلائین اگر تین دن مین کھانسی
جاتی رہے تو خیر ورنہ تین تولہ منقے بیج نکالے ہوے اور اسی قدر بادیان کوٹ کے
اوس سرکہ کے ساتھ ملا کے کھلاوین تین دن کھلانے سے کھانسی بالکل دفع ہو جائیگی
جو کھانسی گرمی سے ہو گی اوسکی علامت یہ ہے کہ دھوپ کے وقت اور دھوپ مین
چلنے سے کھانسی مین ترقی ہو جائیگی علاج اوسکا یہ ہے **علاج** شکر سُرخ اور کتیرا
تین تین مثقال خوب پیسکے ایک رطل شیر تازہ مین ملا کے گھوڑے کو کھلائین
دو ایک دن مین جانور بالکل صحیح اور سالم ہو جائے گا **نوع دیگر** ایک دستہ سُداب
ڈھائی رطل روغن کنجد مین جوش دیوین اور اتنے عرصہ تک پکاوین کہ روغن مین
سُداب کا مزہ پیدا ہو جائے بعد اسکے روغن کو صاف کرکے رکھ چھوڑین تین دن تھوڑا
تھوڑا کھلانے سے جانور بالکل صحیح و سالم ہو جائے گا **نوع دیگر** ایک حصہ نمک
اور تین حصہ حرمل طویل سُرخ یعنے اسپند پیسکے تھوڑا تھوڑا کھلاوین **نوع دیگر**
خصیے بکری کے و کلے پاے اوسی کی چربی مین خوب پکائین اور جانور کو کھلائین
تین دنک برابر ایک پورے کلے کی یخنی چربی مذکور مین پکی ہوئی کھلانیسے کھانسی

[illegible]

بالکل دفع ہوجاتی ہے اور جانور مین بخوبی طاقت اور توانائی آجاتی ہی نوع دیگر
حبشی منقے اور حرمل طویل آدھ آدھ پاؤ بادیان چھٹانک بھر خوب پیسکے سات حصہ کرین
اور گھوڑے کو آدھی رات سے گھانس یا اور کوئی چیز کھانے کو صبح تک نہ دین آفتاب
نکلنے کے بعد ایک جوز آدھ رطل شیرۂ خرما مین ملا کے پہلے کھلائین اور پھر ایک حصہ
دواے مذکور کا تازے گاے کے دودھ مین گھولکے پلاوین نوع دیگر زعفران
اور نوشادر دس دس مثقال خوب باریک پیسین اور چار حصے کرین ہر روز ایک حصہ
ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ روغن گاؤ اور تازے گاے کے دودھ مین ملا کے کھلائین نوع دیگر
کتیرا مغز بادام شیرین مغز پستہ تین تین اوقیہ آدھ سیر دودھ کو چھٹانک بھر روغن بادام
مین بگھار کے شکر اور خرما پاؤ پاؤ پھر آمیز کر کے قوام بناوین اور ادویۂ مذکور باریک
پسی ہوئی ملا کے گرم پانی مین ایک دانگ زعفران گھولکے اوسمین ڈالدین جب
پکتے پکتے خوب گاڑھا ہو جاوے آگ پر سے اوتار لین اور ایک ایک لقمہ روز گھوڑی کو کھلائین
دیا جاوے کے دنون مین صرف انگور کھلانے سے کھانسی دفع ہو جاتی ہی اور اگر
پرانی کھانسی ہو تو یہ علاج کرین علاج شراب خالص اور روغن گاؤ ایک ایک رطل
خوب جوش دیکے رکھ چھوڑین اور تھوڑا تھوڑا روز گھوڑے کو صبح و شام پلایا کرین اگر
ادویۂ مذکورہ بالا سے کھانسی نہ جاوے تو آخر علاج یہ ہے کہ سینہ گھوڑی کا داغ دین
اور اگر گھوڑے کی آنکھ مین سفیدی ہو تو علاج کرین علاج ہڈی آدمی کے سر کی
پیسکے تین دن جانور کی آنکھ مین ڈالین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے اوسکی ناک مین
بطور نسواس کے پہونچا دین تین دن مین سفیدی آنکھ کی بالکل جاتی رہیگی نوع دیگر
جو کی روٹی تنور مین اتنے عرصہ تک لگی رہنے دین کہ وہ خوب جلکر کوئلہ ہو جاوے
بعدہ اوسکو خوب سرمہ کی طرح پیسکے گھوڑے کی آنکھون مین لگا دیا کرین چند روز مین
سفیدی آنکھ کی غائب ہو جاوے گی نوع دیگر جو پانچ مثقال ہلیلہ و نمک ایک
ایک مثقال خوب باریک پیسکے جانور کی آنکھ مین چھوڑ دیا کرین نوع دیگر پوست
تخم شترمرغ استخوان زانوے شترمرغ و بط زبد البحر ایک ایک مثقال بیضۂ بط

آٹھ عدد - مشک خالص - کافور - جو جو بھر خوب باریک پیسکے آنکھ مین لگائین نوعد دیگر جوزبوا
ماميران چینی ایک ایک مثقال - کافور - فلفل چھ چھ مثقال خوب پیسکے آنکھ مین ڈالین یا
کسی چونگلے سے ناک کے راستے دماغ مین پہونچادین نوعد دیگر نمک - تمرہندی ہموزن پیسکے
آنکھ مین ڈالین نوعد دیگر بادیان رومی - زاج ہموزن پیسکے آنکھ مین لگائین نوعد دیگر
سرمہ اصفہانی پسا ہوا شہد مین آمیز کرکے آنکھ مین لگائین - یہ دوا آدمی کی آنکھ مین بھی
لگانے سے عجب نفع بخشتی ہے نوعد دیگر قسط دریائی چار دانگ پیسکے نیم دانگ مشک
اوسمین ملائین اور ایک بوتل مین بھر کے خوب کڑی ڈاٹ لگائین اور لیسی کھیت کے
قریب زمین مین دس انچ تک دفن رہنے دین بعد اوسکے نکالکے شہد ملاوین
اور جانور کی آنکھ مین لگاوین نوعد دیگر نمک - سرگین سگ شکر سفید ہموزن پیسکے
آنکھ مین لگائین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے ناک مین اس طرح پھونکین کہ دماغ تک
پہونچ جائے نوعد دیگر تخم خیار پیسکے ہر روز صبح کو آنکھ مین لگائین اور اگر آنکھ مین
گھوڑے کی زخم ہو اور سیاہ پانی بہا کرے تو یہ علاج کرین علاج جو کا آٹا
روغن گاؤ مین ملاکے ایک کپڑے پر رکھین اور اوس کپڑے کو گھوڑے کی آنکھ پر
باندھ دین برابر ہر روز نیا بنا بنا کر باندھین اور پھر زنجبیل - نمک - قند سرخ ہموزن پیسکے
کپڑے پر رکھ کے اوسی طرح اسکو بھی باندھین زمانہ استعمال مین ہر روز جانور کے
کان روغن گاؤ سے چرب رکھین اور تھوڑا تھوڑا روغن اوسکے کانون مین بھی تین چار مرتبہ
دن بھر مین ڈالدیا کرین زخم اور سفیدی چشم وغیرہ سب بالکل دفع ہو جائیگی نوعد دیگر
جس گھوڑے کی آنکھین بسبب کالا پانی اوترنیکے جاتی رہی ہون اوسکا علاج
اس طرح کرین کہ توبڑہ اوسکے منہ پر چڑھاکے آب روان مین لیجاکے صبح سے شام تک برابر
کھڑا رکھین تین روز مین آنکھین روشن ہو جائینگی اور کالے پانی وغیرہ کا خلل بھی
سب اکبارگی دفع ہو جائے گا اور اگر گھوڑے کے منہ مین ناخنہ ہو گیا ہو تو یہ علاج کرین
علاج ناخنہ کا پردہ یا جھلی نشتر سے نکالکر کیڑا روغن گاؤ مین چرب کیا ہوا اوسپر
باندھ دین نوعد دیگر اگر اس خوف سے کہ شاید بذریعہ نشتر ناخنہ کی جھلی نکالنے سے ناسور

نہ ہو جاوے اور چھلی کا کاٹنا پسند نہ کرین تو اوسکے لیے دوسری ترکیب یہ ہے کہ زعفران مشک
سنبل الطیب۔ انزروت۔ صبر زرد۔ نیل دیسی۔ چھہ چھہ مثقال۔ ہلیلہ زرد ایک عدد۔ خوب پیسکے
دو مثقال شہد مین ملائین اور آنکھ مین دو ایک دن جانور کی لگائین۔ ناخنہ اور کالے پانی
اوترنے کا خلل بھی اگر ہو گا تو سب دفع ہو جائیگا نوع دیگر اگر ناخنہ کا رنگ سرخ ہو تو اوسکا
علاج یہ ہے کہ ایک یا دو عدد بچھو لیکے خشک کر ڈالین اور خوب باریک پیسکے گھوڑے کی آنکھ مین
لگائین نوع دیگر اگر کسی چیز کے پڑ جانے سے یا اور کسی وجہ سے گھوڑے کی آنکھ کی رگین سرخ ہو گئی ہون
تو تھوڑا سا خون گھوڑے کی آنکھ سے بذریعہ نشتر نکالین اور بعد اوسکے جو کا آٹا بیضہ مرغ مین ملا کے
مرہم سا بنائین اور آنکھ پر لگائین نوع دیگر اگر تیز ہوا چلنے سے کوئی گزند گھوڑے کی آنکھ کو پہونچا ہو
تو ہلیلہ زرد۔ زرد چوب۔ کف دریا ہموزن پیسکے پانی مین گھول کے جانور کی آنکھ مین لگائین
اور جس گھوڑے کا دماغ خراب ہو گیا ہو اور سر اوسکا سنگین ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ جانور کی سانس بہت چڑھے بدن خشک ہو جائے روز بروز حال اوسکا بدلتا جائے
اور پانی اوس سے نہ پیا جائے علاج زعفران۔ نوشادر دو دو مثقال خوب باریک پیسکے
شکر مین ملائین اور چار دن تک برابر صبح کو کھلائین نوع دیگر نمک صاف۔ صبر زرد ہموزن
پیسکے اوسکی ناک مین بذریعہ چونگلے کے ناس دین اور سر اوسکا اوپر کی جانب اوٹھائے رکھین
کہ ناقص پانی اوسکی آنکھون سے خوب بہکر نکل جائے دوسرے دن گھانس نہ دین
تاکہ گندگی اور خرابی دماغ کی بالکل جاتی رہے نوع دیگر چار انڈون کی زردی آدھے رطل
روغن گاؤ تازہ مین خوب ملا دین اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے تو برہ چڑھا دین کہ
اسکی بو بخوبی اوسکے دماغ مین پہونچے اور دماغ اوسکا کھل جائے اور خراب ٹھنڈا پانی
اوسکے دماغ کا سب بہکر نکل جائے اگر اس عمل کے کرنے سے خون اوسکی ناک سے بہے
تو ناک اور منھ کو تھوڑی دیر خوب مضبوط ہاتھ سے پکڑے رہین تاکہ بہنا موقوف ہو جائے
اگر گھوڑے کا سر درد کرتا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنے تئین دے دے مارے
اور اوچھلا کرے اور مزاج اوسکا ایک حال پر نہ رہے اور آنکھون کی روشنی مین فرق آجائے
علاج زرد چوب۔ شکر سفید۔ شاہترہ دس دس مثقال پیسکے سات من پانی مین

ڈالکے اتنا پکائین کہ ایک تہائی پانی جل جائے اور دو تہائی پانی رہجائے پس اس کل پانی کو
تین دن کے عرصے مین پلائین درد سر جانور کا بالکل دفع ہوجائے گا **نوعدیگر** چقندر کا پتہ اور
پہاڑی بکری کا پتہ لیکے دونون کو ملائین اور جانور کی ناک مین ڈالکے بطور ناس
اوسکے دماغ تک پہونچائین **نوعدیگر** جو گھوڑا بدخلق اور جاموش ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ خون فاسد
اوسکا نکالکے پہلے تنقیہ کرین اور گیدڑ کا پتہ اوسکے حلق مین ٹپکائین فوراً شرارت
اوسکی دفع ہوجائیگی **نوعدیگر** چربی کو پگھلاکے جو اوسمین خوب چرب کرین اور جاندار کو
روز صبح و شام کھلاوین چند روز مین اوسکی تندی اور جوشی اور بدفعلی سب جاتی رہیگی
اگر گھوڑا گھانس نہ کھاتا ہو تو یہ علاج کرے **علاج** نمک طعام تین اوقیہ پیسکے ایک رطل روغن گاؤ مین
کھلائین اور گھوڑے کے حلق مین ڈالین اور تھوڑا اسا اوسمین سے لیکر اوسکی زبان پر بھی
خوب ملین بعد اوسکے کاغذ کا دھوان اوسکے دماغ مین پہونچائین اور روغن گل
ناک مین ڈالین دو تین دن اس عمل کے کرنے سے گھوڑا ضرور گھانس کھانے لگیگا **نوعدیگر**
شکر چار رطل روغن گاؤ دو رطل خوب ملاکے تھوڑے پانی مین گھولین اور گھوڑے کو
پلائین وہ ایک دن مین گھانس بہت شوق سے کھانے لگے گا - اگر جانور کے گلے مین
کسی وجہ سے تنگی آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** جند بیدستر - حلبہ - حرمل طویل
ایک ایک اوقیہ - کرویا آدھا اوقیہ - لہسن کے جوے چھلے ہوئے دو عدد سبکو پانی مین
خوب جوش دیکے چھان لین اور تین روز صبح و شام اوسکے حلق مین ٹپکائین گلے کی تنگی
بالکل جاتی رہیگی اور جب گلا اوسکا فراخ ہوجائے گا تو گھانس اسقدر خواہش سے کھائیگا
کہ چند ہی روز مین بہت فربہ اور تیار ہوجائیگا **نوعدیگر** خرگوش کی چربی اور بکری کی
چربی ہموزن پگھلاکے دس دن تک برابر حقنہ کرتے رہین بہت ہی جلد جانور فربہ ہوجائیگا
جو گھوڑا دانہ یا گھانس لے رہے اور اس وجہ سے گھانس نہ کھائے تو اوسی ڈیڑھ اوقیہ
روغن گاؤ مین تین اوقیہ شکر ملاکے کھلائین فوراً گھانس کھانے لگے گا اور خوب چاق ہوجائیگا
نوعدیگر قند سرخ - زنجبیل - ہلیلہ زرد - دس دس مثقال - تخم بادیان رومی - حرمل طویل
سرخ - انگدان - تین تین مثقال - خوب باریک پیسیں اور ایک رطل شراب مین

ملاکے رات بھر رہنے دین صبح کو چھانین اور چار رطل تازہ پانی اوسمین ملاکے ایک ایک
رطل چار روزتک برابر کھلائین۔ جانور گھانس بخوبی کھانے لگے گا نوع دیگر شکر سفید روغن گل
مین ملاکے ناس دین۔ دل جانور کا طاقت دار ہوجائے گا فرحت اور تازگی مزاج مین
پیدا ہوگی اور گھانس بہت شوق سے کھائیگا نوع دیگر سانپ کی کینچلی کو خوب ہاتھ سے
مل ڈالین اور جو کے آٹے مین ملاکے کھلائین۔ اگر گھوڑے کو گھانس غیر موافق آتی ہو
اور نقصان کرتی ہو کہ جانور دبلا ہوتا جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ اوسکا پیچھے کے
بالکل ریڑھ مین لگ جائے۔ کمر اوسکی دبلی ہوجائے اور کتنی ہی گھانس کھائے مگر اوسکا
اثر کچھ اوسکے بدن پر ظاہر نہ ہو علاج حلبہ چھ ماشہ۔ کبر دیا۔ حرمل طویل تین تین ماشہ
لہسن چھلا ہوا ایک جوا۔ پانچ رطل پانی مین ایک کنکری نمک ڈالکے خوب ملائین اور
گھوڑے کو پلائین نوع دیگر کالہ گوسفند فربہ۔ کشنیز خشک۔ بادیان رومی پانچ پانچ تولہ آٹھ من
پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ نصف پانی باقی رہجائے اوس پانی کے تین حصہ کرکے
ایک حصہ روز تین دن تک جانور کو پلائین نوع دیگر خون گوسفند دو اوقیہ۔ شکر سفید
چار اوقیہ۔ زعفران۔ بادیان رومی ایک ایک مثقال سبکو ملاکے تین حصہ کرین اور
ایک ایک حصہ تین دن تک گھوڑے کو کھلائین بہت جلد فربہ ہوجائیگا نوع دیگر
چند بیدستر۔ حلبہ ایک ایک اوقیہ ایک سیر دھوئے ہوئے جو مین ملائین اور صبح و شام
جانور کو کھلائین نوع دیگر اشنان آدھ پاؤ پندرہ سیر پانی مین جوش دیکے ہاتھ پاؤن
گھوڑے کے روز دھویا کرین اور بعد اسکے موم پگھلاکے روغن گل مین ملاوین اور
تمام بدن پر مالش کرین چند دنون مین جانور خوب فربہ اور تیار ہوجائیگا۔ اگر صفرا کے
غلبہ سے گھوڑا لاغر ہوگیا ہو اور گھانس وغیرہ کھانے سے فربہی اوسپر نہ آتی ہو تو اوس
گھوڑے کا علاج یہ ہے علاج بورہ ارمنی۔ جاوشیر۔ پیلوند۔ آدھ آدھ اوقیہ تھوڑا سا
نمک ڈالکے خوب باریک پیسین اور دو رطل پانی مین جوش دیکے چھان لین اور جانور کو
پلائین۔ جو گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے ہوجانے کے سبب سے لاغری آگئی ہو
اوسکی علامت یہ ہے کہ کمر اوسکی بہت لٹک جائے اور قوت اوسکی بالکل جاتی رہے

اور نہ گھانس وغیرہ کھانے سے کچھ بھی فربہی نہ آئے اوسکا علاج یہ ہے علاج حلبہ ایک رطل تین رطل جو مین ملاکے تین حصہ کرین اور ایک ایک حصہ روز تین دن تک برابر گھوڑی کو کھلائین اور اگر گھوڑی پر حرارت غالب آگئی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور سر اپنا ڈالے رہتا ہو ہاتھ پیر اوسکے کانپا کرتے ہون۔ راستہ چلنے مین بہت کمزوری ظاہر ہو۔ گھانس کم کھائی جاتی ہو۔ سانس مشکل سے لیتا ہو۔ آنکھون سے پانی جاری رہے نتھنے ناک کے پھولے اور کشادہ رہتے ہون۔ بدن کبھی گرم کبھی سرد ہو جاتا ہو علاج پہلے ایک رات گھانس نہ دین۔ صبح کو فصد کے ذریعہ سے تھوڑا خون لین بعد اسکے زیتون پانچ سیر۔ بیخ خیار تین سیر۔ شاہترہ تین سیر۔ زرنیخ چھہ ماشہ دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ دو رطل پانی باقی رہجائے پیر اوسکو چھانکے تین حصہ کرین ایک ایک حصہ پانی کا تین دن تک برابر گھوڑی کو پلائین اور روز تھوڑا سا نمک تھون پر اوسکے باندھ دیا کرین نوع دیگر مویز منقی۔ شاہترہ ایک ایک رطل۔ کشنیز۔ جند بید ستر۔ بادیان ایک ایک اوقیہ دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک پکائین کہ پانچ رطل باقی رہجائے بعد اوسکے چھان لین اور تین دن تک جانور کو پلائین۔ اگر گھوڑی کا گوشت دبلے پن سے گھل کے کھال بالکل ہڈیون مین لگ گئی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن کی ہڈیان نکل آئی ہون جانور ضعیف اور کمزور بہت ہو گھانس بالکل نہ کھائی جائے۔ سینہ متورم ہو گیا ہو۔ ناک بالکل سوکھ گئی ہو۔ بد نمین کیچ آگیا ہو علاج پہلے رات بھر گھانس نہ دین۔ صبح کو روغن گاؤ اور دودھ ایک ایک رطل باہم آمیز کرکے کھلائین گھانس پھر دن کو بھی نہ دین بلکہ تھوڑا سا سینگ اور تھوڑے سے بال جلاکے آرد جو مین ملائین اور بجاے دانہ کے دہی کھلائین۔ نوع دیگر چربی بکری کی تازی ایک رطل۔ تین اوقیہ شکر مین ملاکے ایک رطل روغن کنجد ڈالکے تھوڑا پانی ملائین اور تین دن تک گھوڑے کو پلائین نوع دیگر عصر کے وقت سینگ اور بالون کی دھونی دینا بھی جانور کی لاغری مٹا دیتا ہے نوع دیگر ہر روز شام کو تین دن تک برابر ایک رطل روغن گاؤ جانور کو کھلائین بعد اسکے پھر تین روز تک

برابر سات انڈے ایک رطل روغن کنجد مین ملا کے کھلاتے رہین۔ اگر گھوڑے کی طبیعت
پانی کے ساتھ جو کھانے سے منقبض ہو گئی ہو۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ ہاتھ پیر جانور کے درد
کرتے ہین۔ منھ مین خم آجاتا ہے آنکھون مین نیند ہر وقت بھری رہتی ہے۔ راستہ
نہین چل سکتا پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ سر سعج جاتا ہے۔ بدن مین طاقت
نہین رہتی۔ پانی بالکل پیا نہین جاتا علاج اوسکا یہی علاج اسفاج اور رنگت پیسکی اوسکی
آنکھ پر باندھین اور ایک دن پانی بالکل نہ دین دوسرے دن سفیدی بیضۂ مرغ تین اوقیہ
بھوزن روغن گاؤ مین خوب ملا کر کھلائین تو بعد نگر صبر زرد۔ نشاستہ ہر ایک دس دس مثقال
قدرے نمک خوب پیسکے کسی چونگے کے ذریعہ سے ناک مین پھونکین اور سر جھکا دین
کہ پانی ناک سے ٹپکنا شروع ہو دیکھتے رہین کہ جب پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے
ایک رطل روغن گاؤ مین پانچ زردیان انڈے کی ملا کے تین چار دن تک کھلاتے رہین
سب بیماری جانور کی دفع ہو جائیگی تو بعد نگر زعفران۔ زرد چوبہ۔ نوشادر۔
دو دو مثقال خوب پیسکے پانی مین ملائین اور جانور کو کھلائین تو بعد نگر نوشادر تین مثقال
تھوڑے سے تخم کرفس کے ساتھ خوب پیسکے پانی اور گھی مین ملا کے کھلائین۔ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ گھوڑا کوئی چیز ایسی کھانے سے جو اوسکے مزاج کے موافق نہو بیمار ہو جاتا ہے
مثلاً پانی اور جو وغیرہ اگر بے وقت گھوڑے کو دیدیے جائین تو فوراً نقصان کرینگے
جیسے اگر گھوڑا دور سے چلا آتا ہو تو چاہیے کہ اوسکو فقط اوسوقت جو کھلا دیوین اور
پانی ہرگز ہرگز نہ دین۔ بعض شخص یہ خیال کرتے ہین کہ دانہ تو کھا چکا ہی اب پانی اسکو
نقصان نہ کریگا مگر یہ نہین ہوتا اگر دانے کے بعد بھی پانی دیدیا جائیگا تو کوئی نہ کوئی مرض
پیدا ہو جانیکا احتمال ضرور ہے۔ قاعدۂ کلیہ یہ ہے کہ مسافت طے کرنیکے بعد پانی ضرور
ضرر کرتا ہے اور یہی پانی پلا دینا سبب مرض کا ہوتا ہے۔ اگر سوار ہونے کے وقت
گھوڑے کو دانہ اور بعد دانے کے پانی وغیرہ پلایا جاوے اور پھر سواری لیجاوے
تو کوئی ہرج نہ ہوگا۔ یعنے بے وقت دانے کے ساتھ پانی دینے کا ناموافق اور نامناسب
نہین ہے۔ مسافت طے کرنیکے بعد پانی دینے کے لیے بلحاظ موسم تھوڑا توقف کرنا

ضرور لازم ہے مثلاً اگر منزل پر شام کو پہونچنا ہو تو اوسوقت صرف دانہ ہی پر جانور کو رکھین اور پانی صبح کو پلائین تا کہ جانور سردی اور گرمی کی بیماری سے محفوظ رہے اگر غلطی سے کبھی ایسا ہو جائے کہ بعد مسافت طے کرنیکے پانی جانور کو پلا دیا جائے تو چاہیے کہ فوراً اوسپر سوار ہو کر کسیقدر دوڑائین کہ وہ پانی جو جانور نے پیا ہے پسینہ ہو کر اوسکے بدن سے نکل جائے یعنے چند منٹ دوڑانے کے بعد اوترپڑین اور سائیس سے کہین کہ گھوڑے کو ٹہلاوے اور جبوقت تک کل عرق اور پسینہ اوسکے بدن کا خشک نہ ہو جائے ٹہلانے سے باز نہ رہے۔ اگر غلطی سے مسافت طے کرنیکے بعد پانی جانور کو دیدیا جائے اور جو طریقہ کہ اوپر بیان ہوا ہے اوسکے عمل مین لانیکی نوبت نہ آئے اور گھوڑا خاص ایسے وقت پانی ہی دینے کے سبب سے مرض مین مبتلا ہو جائے تو دوسرے یا تیسرے دن اوسکے چارون ہاتھ پیرون کی فصد لیوین اور تھوڑی دور کسیقدر آہستہ آہستہ ٹہلاوین اور تھوڑی دور کسیقدر دوڑائین کہ مادہ ناقص اوسکا سب تحلیل ہو جائے۔ اگر اس عمل کے کرنے سے بھی مادہ تحلیل نہ ہوسکے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نیل کے چار حصہ کرین اور ایک حصہ مین ایک رطل پرانا سرکہ ملا کے چار دنتک جانور کو پلائین اور جو یا گیہون کھانیکو دین مرض بدن سے فوراً زائل ہو جائیگا۔ اگر مرض پرانا ہو گیا ہو تو بیس من پانی کو اتنے عرصہ تک جوش دین کہ ایک تہائی جلکے دو تہائی باقی رہجائے بعد اوسکے اوسی پانی سے حقنہ کرین اور سوار ہو کر اتنا دوڑائین کہ عرق عرق ہو جائے۔ دوسرے دن شراب پانچ من سرگین کبوتر ایک رطل باہم آمیز کر کے حقنہ کرین اور سوار ہوکے اسقدر دوڑائین کہ جانور عرق عرق ہو جائے۔ ان دونون دنون مین صرف دھوئے ہوے جو کھلائین اور گھانس وغیرہ کچھ نہ دین۔ پس دوہی دن مین سب بیماری فوراً بدن سے دور ہو جائیگی۔ اگر پانی پینے کے بعد جانور جب گھانس کھائے اور اوسوقت اوسکے مزاج مین ایسا فتور پیدا ہو جائے کہ پشتکین مارنے لگے اور اوچھل کود کے سوا اور کچھ نہ کرے یہانتک کہ دیکھنے والون کو کامل یقین ہو جائے کہ جانور دیوانہ ہو گیا ہے تو علاج اوسکا یہ ہے علاج

تھوڑا کندر و چند رطل روغن گاؤ مین ملا کے تین دن تک جانور کو کھلائین اور گھانس بالکل
نہ دین سب دیوانگی اوسکی دفع ہو جائیگی نوع دیگر نشاستہ پانچ مثقال پانی مین ڈالکے
خوب جوش کرین اور اوسی پانی مین جو بھگوکے جانور کو کھلائین دیوانہ پن رہو جائے گا
اگر کسی ناموافق چیز کے کھانے سے جانور کو دست آنے لگے ہون تو صرف جو کھلانا دست
اوسکے بند کردے گا نوع دیگر اگر دستون مین گھانس غیر منہضمہ نکلتی ہو تو چار رطل خرما
چار رطل پانی مین پکا کے کھلائین - اگر خطمی کھانے سے گھوڑے کے بدن مین سستی
پیدا ہوگئی ہو تو شراب خالص دو من تھوڑی تھوڑی کرکے اوسکو پلائین اور روغن گل
دو مثقال تیز سرکہ مین ملا کے اوسکے کل اعضا پر ملین بعد اسکے تمام بدن اوسکا
روغن گاؤ سے چرب کرین اور دس مثقال زنجبیل روغن گاؤ مین پکا کے اوسکے ہاتھ و پیر
خوب ملین - اگر مادہ اسپ کا مزاج حرارت اور گرمی کے غلبہ سے نادرست ہو گیا ہو تو
اوسکی یہ علامت ہے کہ کھال اوسکی خشک ہو جائے سر اوسکا نیچے لٹکا رہے - رعشہ پیر
ون سے کھڑی رہا کرے اور کسیقدر کمزور و ناتوان ہو جائے علاج تھوڑی ریوند چینی
جو کے آٹے مین ملا کے برف مین ڈالدین اور جب برف گھل کے پانی ہو جائے اوس وقت
اوسکا حقنہ کرین فوراً گرمی اور حرارت مادہ اسپ کی دفع ہو جائیگی نوع دیگر تھوڑا
جاؤشیر اور فلفل کوٹ کے کھلائین اور پیاس کے وقت بجاے پانی کے ایک رطل خرما
دو رطل دودھ تھوڑی سی سونف ڈالکے چار رطل پانی مین خوب جوش کرین اور
پلائین اور اوس پانی مین دو انڈے توڑکے پلائین اور حقنہ کرین اور یہی انڈے
ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تمام اعضا پر ملین فوراً اسپ کی حرارت اور گرمی دفع
ہو جائیگی نوع دیگر مرار دو جو ایک طرح کی گھانس ہوتی ہے دو مثقال تھوڑا تھوڑا
فوفل سجاؤشیر کرو یا خوب باریک پیسکے ملائین اور ناک مین چونگلے کے ذریعہ سے
ناس دین اور گھانس اگر کھائے تو کھانے دین منع نہ کرین - اگر گھوڑی پر سردی
غالب آگئی ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن گاؤ - نوشادر - اسفاناخ زرد
دو دو مثقال کی گولیان بنائین اور ہر روز صبح کو ایک گولی کھلائین نوع دیگر جیگمہ

چھوٹے بچے نے پیشاب کیا ہو اوس جگہ کی مٹی کھرچ کے آگ پر رکھین اور دھوان
اوسکا جانور کی ناک مین پہونچائین اور اصطبل مین کسی مقام پر اوس مٹی کو تھوڑا تھوڑا
جلائین تاکہ دھوان نکل نکل کے جانور کے تمام بدن پر لگے نوع دیگر روغن گاؤ ایک رطل
[illegible] تین [illegible] باہم ملا کے تین دن تک کھلائین اور تھوڑا سا اوسکی ناک کے آگے
آگ پر ڈال کے سلگائین کہ دھوان اوسکا گھوڑے کے دماغ مین بخوبی پہونچے
اگر گھوڑے کو گرمی کے موسم کی حرارت نے پریشان اور بیمار کیا ہو اوسکی علامت یہ ہے
کہ سر اوسکا گرم ہو اور گردن اوسکی خشک ہو آنکھین چھوٹی پڑجائین کان بڑے ہو جائین بدن بالکل
سرد ہو جائے ہر گھڑی آنکھین پھاڑ پھاڑ کے ایک مقام پر ٹکٹکی باندھ کے دیکھا کرے
اور حواس اوسکے کمزور اور صورت اوسکی متوحش ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج [illegible] بادیر
کشنیز زرد چوب زعفران قاقلہ شیطرج دو دو مثقال دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک
جوش دیوین کہ کل پانی کا چوتھائی حصہ باقی رہجائے اوس پانی کو صاف کر کے تھوڑا
تھوڑا کر کے جانور کو دن بھر مین تین مرتبہ پلائین فوراً مزاج جانور کا درست ہو جائیگا
اور اگر اس سے فائدہ کم ہو تو دوائے مذکور کو وزن مین زیادہ کر دین یا دن بھر مین چار
پانچ بار استعمال کرائین - اگر گھوڑے پر سردی موسم کی غالب ہوگی تو وہ سست اور مضمحل
رہیگا اور آنکھین بند رکھیگا علاج اوسکا یہ ہے علاج کان اور پیٹ اور بغل کے نیچے کا کل
حصہ اوسکا داغ دین داغنے کے بعد سردی وغیرہ کی شکایت بالکل دفع ہو جائیگی اور
جانور صحیح ہو جائیگا - اور شناخت تندرستی کی یہ ہے کہ جانور اپنی آنکھین کھولیگا - کان اپنے
کھڑے کریگا - اچھے ہو جانے پر پانچ دن تک جو برابر نہ دیوین صرف گھانس ہی پر رکھین تھوڑی
راکھ پوٹلی مین باندھ کے کسی برتن مین ڈالدین اور پانچ رطل پانی اوسمین بھر دین اور
یہی پانی جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو اوسکو اور پانی نہ دین جب خوب پیاسا ہوگا تو
خواہ مخواہ اسی پانی کو پی لیگا - اگر گھوڑے کو قولنج ہو جائے تو اوسکی علامت یہ ہے
کہ جانور کبھی اپنے تئین زمین پر ڈالدے اور چپکا پڑا رہے اور کبھی ایکبارگی
اوٹھ کھڑا ہو اور اپنے تئین زمین پر دے دے مارے اور گردن کو ٹیڑھا کرے اور آنکھین کبھی بند کرے

اور کبھی کھولدے اور سر اپنا خوب ہلاوے اور کھال بدن کی سمیٹے علاج اوسکا یہ ہے
علاج شراب دو رطل تھوڑا اسا نیل کا پانی - ایک کلہ سور کا - آدھ مثقال ہینگ سب کو ملا کے
خوب پکائین - اور دو انڈے اوپر سے ملا کے جانور کو کھلاوین اور گھانس اوس دن نہ دین
معًا اچھا و صحیح ہو جائے گا نوعدیگر حلبہ ایک اوقیہ - تھوڑے خرمہ اور گل خیرو تین اوقیہ
روغن کنجد مین ملا کے پانی مین گھولین اور خوب چھانکے جانور کو پلائین نوعدیگر یہ وہ ترکیب ہے
جسکو حکماے روم نے دفع قولنج اسپ کے واسطے بہت ہی خوب لکھا ہے اور
تجربہ سے نہایت مفید پایا ہے تین رطل پانی مین تین اوقیہ نمک ڈالکے خوب جوش دین
اور جانور کو تھوڑا تھوڑا کر کے سب پلا دین تھوڑے ہی عرصہ مین ریاح اوسکی
پیٹ سے اخراج ہونگے اور پیشاب آئے گا پس فورًا جانور کی طبیعت بحال ہو جائیگی
نوعدیگر ہلیلہ زرد - صبر اصفہانی خوب پیسکے ناس دین نوعدیگر تھوڑی راکھ پانی مین
گھولکے حقنہ کرین نوعدیگر ہاتھ کو روغن مین چرب کر کے جانور کی مقعد مین
ڈالکے گھانس وغیرہ اوسکے پیٹ کے اندر سے نکال لین اوسیوقت اچھا ہو جائیگا
نوعدیگر ایک رطل روغن گاو گرم کر کے تین من پُرانی شراب اوسمین ملائین اور جانور کو پلائین
تھوڑا سا لہسن پیسکے جانور کی مقعد پر ملکے دریا یا تالاب کے اندر لیجائین فورًا ریاح
پیٹ سے نکل جائینگے نوعدیگر شیرۂ خرماے خام پانچ من سرگین کبوتر ایک رطل
باہم آمیز کر کے پانی مین گھولین اور حقنہ کرین اور اوس دن بجای جو کے گیہون کھلائین
نوعدیگر ہلیلۂ زرد - مویز منقے - بیخ بادیان - نمک سیاہ پندرہ رطل پانی مین اسقدر تک
جوش دین کہ صرف چھہ رطل پانی باقی رہجائے اور یہی پانی تھوڑا تھوڑا چھانکے
جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو حقنہ کرین کہتے ہین کہ آدمی کو بھی اس قولنج کے مرض مین
دواے مذکورہ خوب نفع کرتی ہے - اگر گھوڑا باد سرخ کے عارضہ مین مبتلا ہو جائے
تو اوسکی علامت یہ ہے کہ پیٹ مین اوسکے ریاح بھر جائے پیشاب بند ہو جائے
اگر تھوڑا بہت پیشاب ہو بھی تو بہت دقت سے ہو جانور تکلیف کے مارے اپنے تئین
زمین پر دے دے مارے اور اپنے پہلو کی طرف سر کر کے تھوڑی دیر تک چپکا پڑا

پڑا آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا ہے اور پھر اکبارگی تکلیف کے مارے تڑپ ٹڑپ کے مرجاتا ہے علاج اوسکا یہ ہے
علاج دس رطل پانی تین رطل شراب ایک رطل بکری کی چربی ایک مثقال نمک تھوڑا سا
جَو کا آٹا ملا کے چھانین اور حقنہ کرین بعد اسکے ایک رطل آب کشنیز پلائین اور ایک دن صرف
گھانس ہی پر جانور کو رکھین دانہ وغیرہ کچھ نہ کھلائین نوعدیگر پہلے تین دن تک گھانس نہ دین
بعد اسکے زہرۂ گاؤ کو تین دانگ دودھ مین گھولکے پلائین نوعدیگر بورۂ ارمنی ایک شبانہ روز
سُمون پر باندھین اور جسوقت کھولین اوسوقت تھوڑا سا نمک اوسپر ملین نوعدیگر بادیان
مویز منقی کوٹکے شہد مین ملاکے ہر روز صبح کو کھلاوین نوعدیگر سور کے بچے کا خون کھلانے سے
اوسیوقت جانور تندرست ہو جاتا ہے یا تخم کدو۔ سرکہ۔ روغن گل۔ روغن زیتون باہم
ملاکے جانور کو کھلائین۔ اگر گھوڑا باد تقطع کی بیماری مین گرفتار ہو جائے تو اوسکی علامت
یہ ہے کہ پیٹ اور سینہ اوسکا متورم ہو جائے۔ پیشاب دشواری سے ہو اوٹھے اور گر پڑے
بدن اوسکا پسینے مین ڈوبا رہے علاج اوسکا یہ ہے علاج دو رطل آدمی کا پیشاب ایک رطل آب
کافیرہ تھوڑا پانی مولی کا اور تھوڑا کھیرے کا ایک مثقال دیان ڈالکر خوب جوش دین اور پلائین بعد اسکے
زانو کے اندر جو دو رگین ہوتی ہین اونسے خون لین اور چند ساعت کے بعد چھ رطل پانی مین
نمک ڈالکے جوش دین اور حقنہ کرین اور ہاتھ پیر اوسکے روغن شیطرج ہندی سے
چرب کرین۔ اگر گھوڑے کے پیٹ مین درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی
آنکھ اور ناک سے پانی بہے اور گھانس بالکل نہ کھائے اور کمزور بہت ہو جائے
علاج اوسکا یہ ہے علاج مُنھ جانور کا کھینچکے زبان اوسکی باندھین اور اگر زبان پر ورم ہو
تو نہ باندھین بلکہ زبان کے نیچے سے تھوڑا سا خون لین ورم فوراً دفع ہو جائیگا علاوہ
اسکے کانون کی جڑین داغ دین نوعدیگر حرمل سفید۔ حبۃ الخضرا ایک ایک مثقال ایک من
روغن گاؤ تازہ مین ملاکے کھلائین۔ اگر کوئی گھوڑا مٹی کھانے کی عادت سے بیمار ہو جاوے
تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نمک دو من پانی مین ملاکے اوسکو پلادین اور
خوب دوڑائین کہ عرق عرق ہو جائے علاج اگر کسی موقع پر حالت سفر مین مٹی کھانیکے
سبب سے جانور بیمار ہو جاوے اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان رومی۔ کشنیز۔

قند سرخ ایک پوٹلی مین باندھ کے اوسکی لگام مین لٹکا دین کہ جانور راستہ چلتا جائے
اور کھاتا جائے بس راستہ چلتے ہی چلتے بیماری دفع ہو جائیگی اگر قبض کے سبب سے
جانور بے چین ہو تو یہ علاج کرین **علاج** نمک پانی کا حقنہ کرین اور خوب دوڑائین پس
فوراً لید کرتے جانور چاق ہو جائیگا - اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو اوسکا علاج یہ ہے
ایک من شراب ایک رطل روغن گاؤ کہنہ خوب ملا کے کھلائین اور سوار ہو کے خوب کودائین
اور اگر موقع ہو تو نالیان پھندائین فوراً پیشاب ہو جائیگا - اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے
پڑ جانیکے سبب سے درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ روئین اوسکی کل بدن کے کھڑے
رہتے ہون اور عضو تناسل کھنچ جائے کھال پر خشکی ظاہر ہو - گردن بہت کھنچے اور باوجود
ان سب باتون کے گھانس برابر کھائے جاوے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** حلبہ شتہ روغن کنجد
ایک ایک رطل ملا کے جو کے ساتھ جانور کو تین دن تک برابر کھلائین سب کیڑے پیٹ سے
لید کے ساتھ نکل جائین گے **نوع دیگر** روغن گاؤ ڈھائی رطل شنبلے کی ایک رطل خوب ملا کے
جانور کو کھلائین **نوع دیگر** مویز سیاہ - حلبہ - ایک ایک رطل - قرطم - بادیان رومی کشنیز -
خردل سرخ - ایک ایک مثقال کوٹ پیسکے جانور کو کھلائین سب کیڑے پیٹ کے فوراً
نکل جائین گے **نوع دیگر** تین رطل پانی پہلے جوش دیکے چھان لین اور اوسمین ایک مثقال
صبر زرد تین اوقیہ روغن کنجد ملا کے جانور کو کھلائین سب کیڑے فوراً لید کے ساتھ پیٹ سے
نکل جائینگے **نوع دیگر** گیہون شراب کہنہ مین بھگو کے جانور کو کھلائین چار روز مین پیٹ کیڑون سے
بالکل پاک اور صاف ہو جائیگا - اگر گھوڑا نہایت سست اور مضمحل رہتا ہو اور کوئی سبب خاص اوسکی کاہلی اور
سُستی کا نہ معلوم ہو تو ایسے جانور کی نسبت بعض داناؤن کا خیال ہے کہ یہ سستی پیٹ مین کیڑے ہو جانیسے یا کسی
دوسری علت شکمی سے ہو جاتی ہے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** دو من گیہون تین من شراب کہنہ مین ایک شبانہ روز
بھگو دین اور تین تین اوقیہ یہی گیہون روز صبح کو کھلایا کرین **نوع دیگر** روغن گاؤ دو رطل حرمل کوبیدہ ایک
مثقال خوب ملا کر جانور کو کھلائین اور ایک شبانہ روز گھانس بالکل نہ دین دانے کیوقت جو دودھ مین
بھگائے ہوے کھلائین چند روز مین کل علتین پیٹ کی دور ہو جائینگی جس گھوڑے کے سر مین کوئی بیماری یا
درد ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی ناک اور آنکھوں سے پانی ٹپکا کرے **علاج** اوسکا یہ ہے **علاج** ایک رطل

جبتہ الخضرا مین تھوڑا سا نمک ملا کے کھلائین نوعدیگر کف دریا۔ حلتیت اُشنان سُرخ ہموزن
پیسکے ناس بذریعۂ چونگلی ناک مین دین۔ بیخ عنب الثعلب پیسکے کھلائین۔ تھوڑی جڑ
کمو کی کوٹ کے توبڑہ مین ڈالدین کہ اوسکی بو اوسکے دماغ مین پہونچے نوعدیگر
حبتہ الخضرا اُشنان کوٹ کے روغن کنجد مین ملائین اور جانور کو کھلائین کل بیماریان
سر کی مثل درد وغیرہ کے دو ہی ایک دن مین دفع ہو جائینگی اگر گھوڑا ہوا کھا گیا ہو اوسکی
علامت یہ ہے کہ گردن کی کمزوری اور خشکی کے سبب سے سر اوسکا زمین تک جھک سکے
آنکھون کے کھولنے اور بند کرنے پر وہ قادر نہ رہے اور نظر پھیرنیکی قوت بھی جاتی رہے
اور آنکھون سے پانی بہت بہے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** ہلیلہ زرد۔ بادیان رومی
نمک طعام پانچ پانچ مثقال حلتیت دو مثقال ہر یک کرکے دو مثقال گرم کیی ہوی موم مین ملائین
اور جانور کو کھلائین **نوعدیگر** تھوڑا بنفشہ کوٹ کے چار من پانی مین جوش دین اور
چار رطل خرما دسمین ملا کے تین حصہ کرین ایک حصہ روز تین دن تک برابر جانور کو کھلائین
نوعدیگر تھوڑی گاجرین چار رطل پانی مین جوش دیکے جانور کو کھلائین۔ خوب پیٹ
بھر کے دانہ دینا بھی جانور کو اکثر اوسکا علاج ہو جاتا ہے **نوعدیگر** دونون کان داغ دین
اور اندھیرے مقام پر جہان روشنی کا بالکل گذر نہ ہو باندھیں اور گھانس ہری ہری
کھانے کو دین۔ اگر گھوڑے کے بدن مین ہوا بھر گئی ہو اوسکی علامت یہی ہے کہ بدن
اوسکا ٹیڑھا ہو جائے معدہ خراب ہو۔ اپنے تئین زمین پر دے دے مارے بدن
اوسکا بالکل سوکھ جائے۔ ہاتھ پیر بالکل سوکھے لکڑی کے مانند ہو جائین۔ کمر بالکل
کمزور ہو جائے۔ نتھنے ناک کے پھولے رہین۔ سانس چڑھا کرے۔ علاج اوسکا یہ ہے
علاج دانتون اور چارون ہاتھ پیرون سے خون لین۔ زبان مین اسقدر شگاف دین
کہ خون اوس سے بہ نکلے۔ ایک ستی اوسکے ہونٹھون مین باندھ کے دوسرا سرا رسی کا اوسکی
کاکلون مین اٹکا دین۔ بدن جانور کا روغن سے خوب چرب کردین۔ ایک شبانہ روز
گھانس مطلقًا نہ دین فقط ایک رطل پانی مین تھوڑی بادیان ڈال کے جوش کرین اور
پلائین دوسرے دن سرکہ شراب روغن تازہ دو دو رطل مین اُشنان سرخ پانچ مثقال

ملاکے جانور کو پلائین فوراً تندرست ہوجائیگا **نوعدیگر** اگر مادہ اسپ ہے تو تھوڑی چربی
بکری کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی مین ڈالین اور تھوڑے عرصہ تک پکاکے یہی پانی نیمگرم
اوسکے تھن اور فرج پر ٹپکائین **ایضاً** خرما۔ قند سرخ۔ ایک ایک رطل۔ جابہ ڈیڑھ اوقیہ
حربل طویل ایک اوقیہ تھوڑا تخم کرفس سب کو ملاکے دس رطل پانی مین جوش دین
جب آدھا پانی جل جائے آگ پر سے اوتار کے تین حصہ کرین اور ایک حصہ مین ایک
رطل شراب کہنہ مین ملاکے جانور کو پلائین **نوعدیگر** جانور کے تمام اعضا پر روغن گاؤ کی
مالش کرین تھوڑا روغن گاؤ پگھلا کے کان مین ڈالین اور تھوڑا روغن گاؤ آگ پر ڈال کے
اوسکا دھوان جانور کی ناک مین پہونچائین۔ اگر گھوڑا بہت محنت کے سبب سے
تاؤ کھا گیا ہو اوسکا یہ علاج ہے **علاج** نفط اور نمک ملاکے تھوڑی دیر آگ پر پکائین
اور تمام بدن پر مالش کرین جسوقت تک جانور خوب چاق نہ ہوجائے اوسوقت تک
سواری نہ لین اگر ممکن ہو تو تنہا نہین بلکہ اصطبل مین اور گھوڑون کے ساتھ باندھین
اگر جانور کے ہاتھ مین ضرب آگئی ہو یا کچل گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** تخم بید انجیر
آگ پر سلگاکے اوسکا دھوان جانور کے دماغ مین پہونچائین تھوڑا اسا پیسکے
دو تین قطرے ناک مین ٹپکائین۔ اگر گھوڑے کا عضو تناسل ورم کر گیا ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ کبھی لیٹ جائے اور کبھی اکبارگی اوٹھ کھڑا ہو اور مارے
درد کے کفل اوسکے سرد اور بہت ٹھنڈے رہین۔ آنکھون سے کم نظر آوے۔ پیٹ باہر
نکل آوے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** روغن زیتون اور بیہ مرغ باہم آمیز کرکے
آگ پر گرم کرین اور جانور کے عضو تناسل پر ایک ہفتہ یا دس گیارہ دن برابر ملین
بعد مالش کے تھوڑا زیتون جانور کو کھلا دیا کرین۔ اگر مادہ اسپ کی فرج مین ناسور
ہوگیا ہو تو پہلے سرکہ سے خوب دھوئین اور بعد اسکے تھوڑے روغن گاؤ سے چرب
کردین۔ اگر گھوڑے کی سانس پھولتی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ اوسکا سوج
گیا ہو اور گھانس اوس سے نہ کھائی جاتی ہو اگر مادہ اسپ ہے تو فرج اوسکی سکڑی
ہوئی ہوگی اور چوتڑ اوسکے خشک اور آنکھین اوسکی تاریک ہوگئی ہونگی علاج اوسکا یہ ہے

علاج تھوڑی رائی پیسکے جانور کی ناک مین بذریعۂ چونگلی ناس دین نوعدیگر جرجر
یعنی نیلاق کوٹ کے شراب کہنہ مین ملائین اور جانور کو کھلائین ۔ اگر جانور کو جذام ہو تو ہوجاویگا
اوسکی علامت یہ ہے کہ گردہ اور عضو تناسل اور خصیے اور رانین اوسکی بالکل سوج جائین
علاج اوسکا یہ ہے علاج گھانس اور دانہ سب موقوف کرکے ایک من بینہ دانہ روغن گاو وغیرہ
چرب کرکے جانور کو تھوڑا تھوڑا چند روز تک کھلاتے رہین جذام مین گرفتار ہونے سے
محفوظ رہیگا۔ اگر جانور کے کانون مین عارضہ ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ دونون کانون سے
پانی بہا کرے آنکھون کی بینائی مین فرق آجائے نیند بہت بڑھ جائے جاگنے کے بعد
اکثر بیہوشی ہو جایا کرے اِس بیہوشی مین اگر خرمے کی گٹھلی اوسکے کان مین ڈالی جائے
تو چونکے اور پانی پینے کی خواہش کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج کانون کی جڑین تراش دین
اور زخم کو تھوڑی دیر ہاتھ سے ملکے نمک اوسپر چھڑکین اور ایک شبانہ روز جب چاپ
بندھا رہنے دین دوسرے دن کل مرض بدن سے زائل ہو جائے گا نوعدیگر
دو دانگ مشک ایک مثقال شراب کہنہ مین آمیز کرکے ناک مین ڈالین ۔ اگر جانور
بدن پر کسی جگہ ناسور ہونے یا خصیون پر زخم وغیرہ ہونے سے لاغر ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
دس بال جانور کی دُم سے توڑ لین اور ایک مٹی کے لوٹے مین تھوڑی آگ ڈالکے وہ
بال اور رجوزبوا اوس آگ پر رکھین جب دُھوان نکلنے لگے اوسوقت اوس لوٹی کا مُنھ
ناسور پر خوب چسپ کردین فوراً ناسور اچھا ہو جائے گا پہچان ناسور کے اچھے ہو جانیکی یہ ہے
کہ خون رسنا بالکل موقوف ہو کے وہ مقام خشک ہو جائے اور رگین
اوسپر مثل اور مقام کے جم جائین نوعدیگر پہلے تھوڑا روغن زیتون جانور کو کھلائین
بعدہٗ ایک رطل شکر دو رطل دودھ تھوڑے خرمے اور تھوڑا روغن گاو تازہ باہم آمیز
کرکے کسیقدر پکائین اور جانور کو کھلائین ۔ اگر جانور کا عضو تناسل سُست ہو گیا ہو اور
ہر وقت باہر ہی لٹکا رہے اور اندر نہ جائے اوسکا علاج یہ ہے علاج دن بھر مین
تین مرتبہ سرکہ سے عضو تناسل کو دھویا کرین دو ہی تین دن مین عضو مذکور اپنی حالت
اصلی پر آجائے گا۔ اگر جانور کو جذام ہو جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن سے

پانی زرد بہا کرے اور جس مقام سے کہ پانی زرد نکلتا ہو اگر وہ مقام کھجی دیا جائے تو فورًا
سرخ سرخ گوشت نکل آئے اور خون بہنا شروع ہو جائے علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
زخم پر چونا بھر دین اور گھانس ہری روزمرہ کھلاوین جسجگہ سے زرد پانی بہتا ہو وہان پر
آہستہ آہستہ نمک ملین **نوعدیگر** تخم حنظل کو پانی مین جوش دیکے زخم دھو دیا کرین **دیگر**
زنگار۔ نوشادر۔ نمک۔ آرد بنبہ دانہ مین ملا کے مرہم بنائین اور تمام زخمونپر لگائین
نوعدیگر زرنیخ ارمنی زخمون پر لگانے سے بہت جلد زخم بھر کر خشک ہو جاتے مین
نوعدیگر صبر زرد۔ زرنیخ ہموزن پیسکے جو اور گیہون کے آٹے مین ملا کے جانور کو کھلائین
نوعدیگر جسجگہ سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو وہان **تھوڑا سا** شگاف کر کے خون فاسد
نکال ڈالین **نوعدیگر** چربی ایک وقیہ۔ **زرنیخ آدھ** اوقیہ۔ سبوس گندم یا جو مین
ملا کے جانور کو کھلائین بسبب مادہ جذام کا **فورًا** جل جائے گا اور چند ہی دن مین جانور
بالکل صحیح اور تندرست ہو جائیگا **نوعدیگر** اوس **قسم** کا زاغ جسکو عقعق کہتے ہین مار کر
پر وغیرہ اوسکے سب صاف کر ڈالین اور پورا صاف کیا ہوا پانچ رطل پانی مین ڈالکے
خوب جوش دین اور یہی پانی جانور کو پلائین اور زخمون پر لگائین جذام سے اچھے
ہونیکی علامت یہ ہے کہ جو دوائین اوپر بیان ہوئی ہین اونکے کھلانے اور لگانے سے
اگر زخم بھرنے لگین یا زخمون پر خشکی آنے لگے تو خیال کر لینا چاہیے کہ جانور مذکور کچھ دنون مین
اچھا اور بھلا چنگا ہو جائے گا اور اگر کسی طرح زخم خشک ہون اور رطوبت زخمون سے
نکلا ہی کرے **تو آخر** علاج یہ ہے کہ ہر زخم کو ایک ایک کر کے داغنا شروع کرین داغی ہوے
زخم پر نمک بعد داغنے کے چھڑک دین اور صبح و شام جانور پر سوار ہو کے کسیقدر
دوڑائین اگر بعد داغنے کے دوسرے مقام پر نیا زخم ظاہر ہو تو جاؤشیر کو روغن کنجد مین
ملا کے مرہم بنائین اور اوس زخم نو پر لگائین۔ **اگر** جانور دو ایک برس سے عارضہ
خارش اور کھجلی مین گرفتار ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر بہت ہو جائے اور بدنکی **طاقت**
بالکل گھٹ جائے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** گندھک اور توتیا پیسکے روغن میں ڈوا
ملائین اور دو ایک روز دھوپ میں کھین اور جس **مقام** پر خارش ہو مالش کرین تین ہی

چار دن مین خارش بالکل دفع ہو جائیگی **نوعِ دیگر** ہُدہُد کو ذبح کر کے مسلم مع پر و بال ایک ہانڈی مین رکھین اور گل حکمت کر کے تنور مین ڈالکے کوئلہ کر لین اوس کوئلے کو خوب باریک پیسکے پانی مین گھولدین اور تھوڑی دیر تک ٹھہرا ہون کہ کوئلہ نیچے بیٹھ جائے اور صاف پانی ٹھہرا ہوا اوپر آ جائے یہی پانی جانور کو پیاس کے وقت پلائین دو چار دن مین خارش بالکل دفع ہو جائے گی **نوعِ دیگر** نمک جلا کے جانور کے بدن پر ملنا بھی خارش کو بہت جلد دفع کر دیتا ہے - اگر جانور خارش کے سبب سے بہت لاغر اور ناتوان ہو گیا ہو علاج اوسکا یہی **علاج** کالا دانہ - روغن کنجد مین ڈالکے خوب پکائین اور جانور کے بدن پر اس تیل کی مالش کرین اور مالش کرنیکے بعد صابون اور نمک ملے ہوئے پانی سے جانور کو خوب مل ملکے نہلائین چند ہی دن مین خارش جاتی رہیگی **نوعِ دیگر** زرنیخ اور نماب پیسکے روغن کنجد مین ملائین اور تھوڑی دیر پکا کے چھان لین نرم موے مین جانور کے بدن پر روغن مذکور کی مالش کرین تین ہی دن مین خارش بالکل دفع ہو جاویگی **نوعِ دیگر** سیاہ دانہ - کشنیز - کندش کوٹ کے روغن ترب مین ملا کے تین دن مالش کرین **نوعِ دیگر** زرنیخ پیسکے پھٹے ہوئے دودھ مین ملا کے بدن پر ملین **نوعِ دیگر** زیبق - قسط - کشنیز - حب سیاہ - مرداسنگ - کندش خوب باریک پیسکے زہرۂ گاؤ مین لت کر کے روغن کنجد مین ملائین اور تھوڑا پانی شریک کر کے جانور کے بدن پر مالش کرین - اگر عارضۂ خارش جس جانور کی آنکھون تک پہونچ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** طاکتر چوب کنجد پانی مین گھولین اور اوسی پانی سے جانور کی آنکھین دھویا کرین سات آٹھ دن مین خارش کا خلل آنکھون سے بالکل دفع ہو جاویگا اگر اس سے نفع نہ ہو تو سات دن کے بعد آدھ سیر تازے پانی مین ایک چھٹانک آب لیمون ملا کے تین دن صبح و شام آنکھین دھوئین **نوعِ دیگر** شب یمانی روغن کنجد مین ملا کے آنکھون مین لگائین **نوعِ دیگر** حب سیاہ اور شب یمانی بھی پیسکے لگانے سے آنکھین بالکل اچھی ہو جاتی ہین اگر جانور کی آنکھون مین خارش کے سبب سے ورم ہو گیا ہو اور آنکھین بالکل کھل نہ سکتی ہون اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پانچ انڈے اور دو رطل شیرۂ خرما ایک رطل روغن کنجد مین ملا کے جانور کو کھلائین - **اگر جانور کی دُم کے بال بسبب خارش کے**

گرنے لگے ہوں یا گر گئے ہوں علاج اوسکا یہ ہے علاج دُم کی نوک مین شگاف دیکے خون فاسد نکالڈالین یا دُم کو داغ دین نوعدیگر زرنیخ - نمک ہموزن روغن کنجد مین ملاکے دُم پر یا جس عضو پر کہ خارش کا گمان ہو ملین مالش کرنیکے بعد جانور کو چند ساعت دُھوپ مین باندھین کہ دوا دھوپ کی گرمی سے بدن مین خوب جذب ہو جائے - اگر جانور کی پیٹھ بسبب سواری کے سوج گئی ہو یا زخمی ہو جاوے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سورنجان کو روغن کنجد مین ملاکے گرم کرین اور جانور کی پشت اوس روغن سے چرب کردین اگر سورنجان حسب اتفاق نہ دستیاب ہو تو صرف کپڑا یا کوئی چمڑے کا ٹکڑا روغن مین چرب کرکے پشت پر رکھین ورم اور زخم جو کچھ ہو فوراً اچھا ہو جائیگا نوعدیگر گرم پانی مین دو انڈے مرغ کے توڑکے خوب ملائین اور اوسی پانی مین کپڑا تر کرکے زخم یا ورم پر رکھین نوعدیگر دو انڈے توڑکے ململ کے ٹکڑے پر ملین اور زخم یا ورم پر باندھین نوعدیگر مبر زرد - کنجد - روغن قطران مین خوب ملاکے موضع ورم پر مالش کرین فوراً ورم تحلیل ہو جائیگا اگر پشت کے زخمی اور متورم ہونے سے گردن تک کچھ صدمہ پہونچے یا پہونچنے کا احتمال ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج فوراً زین اوتار کے موضع ورم پر تھوڑی راکھ پیشاب طفل شیر خوارہ مین تر کرکے خوب ملین اور زین رکھکے تنگ کو خوب کھینچکے باندھین اور تھان پر چھوڑ دین دوسرے دن پھر زین کھولکے دوائے مذکور کی مالش کرین اور زین رکھکے تنگ کو خوب کھینچدین دو تین دن اسی طرح مالش کرنے سے سب ورم بالکل تحلیل ہو جائیگا بجائے خاکستر کے نمک بھی اکثر پیشاب مین ملاکے ملنے سے فائدہ ہوتا ہے اگر ورم اور زخم دونون موجود ہون تو پہلے نمک پانی سے خوب دھوئین اور بعد اسکے کنجد کوٹکے موضع ورم اور زخم پر باندھین ورم فوراً اوتر جائے گا اور زخم سوکھ جائیگا اگر مواد بھی زخم مین آگیا ہوگا تب بھی یہ دوا سب مواد کو چھانٹ کے زخم کو سکھا دیگی نوعدیگر پہلے موضع ورم اور زخم رسیدہ پر دو دن سورنجان خوب باریک پیسکے چھڑکین اور اوپر سے کپڑا رکھکے باندھین بعد دو دن کے پھر روغن گاؤ تازہ سے روز چرب کر دیا کرین سات دن کے بعد گرم پانی سے خوب دھوئین زخم اور سوجن وغیرہ کا نام و نشان بھی

نہ معلوم ہوگا نوع دیگر دوب کو پیسکے روغن گاؤ مین ملا کے ورم پر باندھنے سے بھی بہت نفع ہوتا ہے نوع دیگر اگر بسبب کثرت سواری کے جانور کی پشت زخمی ہوجائے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج دوب کو پیسکے تھوڑا زنگار ملا کے زخم پر لگا دین یا گھوڑے کی لید کو خشک کر کے جلا ڈالین اور برادے گائے کے گھی مین ملا کر زخم مین بھر دین نوع دیگر بیخ نرگس کو سل پر پیسکے زخم پر باندھین دو تین دن مین زخم بالکل اچھا ہوجائے گا اور یہ دوا انسان کے زخم پر بھی لگانے سے بہت نفع ہوتا ہے نوع دیگر عدس۔ بادیان رومی ہموزن شب یمانی دواؤن کے وزن کی آدھی سب کو خوب باریک پیسکے زخم پر چھڑکین اور اوسکے اوپر سے عدس اور صمغ عربی اور موم کے مرہم کا پھایا لگا دین جس جانور کے زخم مین بدگوشت بہت ہوگیا ہو اور مواد بکثرت رسا کرے اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے کچھ دنون تک صرف زنگار پیسا ہوا زخم پر چھڑکتے رہین جب بدگوشت کٹ جائے اور زخم مواد سے صاف ہوجائے اوسوقت خشک کرنیکی دوائین جو اوپر بیان ہوچکی ہین لگائین نوع دیگر مردارسنگ کو پانی مین گھولین اور اشنان اور بزر قطونا شامل کر کے زخم پر لگائین۔ اگر جانور کے زخم مین کیڑے پڑجائین اوسکا علاج یہ ہے علاج ورق شفتالو۔ ورق چونہ ورق اجرود بیرزد۔ قطران۔ خوب باریک کر کے زخم مین بھر دین۔ اگر گھوڑے کے بدن پر کسی رنبے کے کاٹنے سے زخم ہوگیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے زخم کو آب ماہی شور سے خوب دھوئین بعد اسکے جاؤشیر کو روغن زیتون مین ملا کے اسقدر پکائین کہ مرہم کی صورت ہوجائے پھر اوسی مرہم کو صبح و شام زخم پر لگائین نوع دیگر تھوڑا انزروت اور صبر زرد اوسکا آدھا خوب پیسکے زخم مین بھرین یہ نسخہ آدمی کے بدن کا زخم بھی بہت جلد اچھا کردیتا ہی نوع دیگر ہلیلہ اور سنگ مقناطیس کو پیسکر اور پانی مین گھول کے زخم پر لگائین اگر کسی جانور کے زخم مین تیر کا پھن یا ہڈی وغیرہ اوتر کے رہ گئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج روئی کو آب کافچ مین تر کر کے زخم کے اندر بھر دین فوراً ہڈی یا اور جو چیز زخم کے اندر ہوگی اس دوا کے اثر سے کھنچ کے اوبھر آئیگی اور نکل جائیگی۔ اگر آب کافچ نہ دستیاب ہو تو بجائے اسکے آب ماہی شور استعمال کرین۔ اگر جانور کا کوئی عضو کچل گیا ہو یا کسی چیز کی

چوٹ آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** نمک پیسکر روغن گاؤ مین ملا کے موضع ضرب رسیدہ پر ملین **نوعدیگر** سورنجان گھی مین چرب کر کے روئی کے پھاہے پر لگائین اور گرم کر کے موضع ضرب رسیدہ پر باندھین دو تین دن متواتر باندھنے سے درد اور تکلیف بالکل دفع ہو جائیگی۔ زمانہ استعمال مین جانور کو پانی مین بھیگنے سے بچائے رکھین اگر جانور کے پیرون یا کانون کے اندر یا سینے مین چھوٹے چھوٹے دانے پڑ گئے ہون تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** صبح و شام دانون کو خوب نیب کے پانی سے دھو کے زرنیخ۔ نورہ۔ قلیہ خوب باریک پیسکے پانی مین گھولین اور دانون پر لگائین **نوعدیگر** قلیہ نوشادر نمک۔ دو دو مثقال خوب پیسکے پانی مین ملائین اور کپڑی پر رکھکے دانون پر باندھین قبل باندھنے کے دانون کو سرکہ سے دھو لین۔ اگر جانور مسافت سفر سے بیمار ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پہلے جانور کو تھوڑے عرصہ تک پانی نہ دین بعد اسکے سیر بھر شکر کا شربت ٹھنڈا ٹھنڈا پلا کے ہری ہری گھانس کھلا دین بعد اسکے اگر دریا یا تالاب وغیرہ قریب ہے تو جانور کو اوسمین نہلائین اور نہلاتے وقت اوسکی پیٹھ پر پانی کا تڑیڑا دین اور جب پانی سے باہر لائین اوسوقت اوسکے ہاتھ و پیر خوب پونچھ کے شراب کہنہ کی تمام بدن پر مالش کرین۔ اگر جانور مسافت راہ سے تاؤ کھا گیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** کپڑے کو روغن نفط مین تر کر کے اوس کپڑے سے جانور کے ہاتھ اور پیر خوب کس کے باندھین فورًا جانور صحیح ہو کے چاق ہو جائیگا اگر راہ چلتے چلتے جانور تھکن کے سبب سے اڑ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** آب خیار۔ آب ریحان سرخ۔ روغن گاؤ تازہ مین ملا کے پلائین فورًا چاق ہو جائیگا۔ جو جانور تھوڑی دور چلنے سے کسلمند ہو جاتا ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** خرگوش کی چربی کسی چیز کے ہمراہ کسی طرح کھلایا کرین **نوعدیگر** ایسے جانور کی پیشانی سے تھوڑا خون لین یا جو اور گیہون کا آٹا دودھ اور گھی مین گوندھ کے روز جانور کو صبح و شام کھلایا کرین اگر جانور کی پنڈلیون اور سمون سے زرد پانی بہے اوسکا علاج یہ ہے **علاج** لسن پیسکے گیہون کے خمیری آٹے مین ملا دین اور سمون پر جانور کے باندھین یا کنجد اور لسن کو پیسکے باندھین۔ اگر سمون مین پانی بہت اوترا ہوے اور بغل سے بھی

کیسقدر رسنے لگے تو جانور کے نعل اوکھاڑلین اور سمون کے اندر نظر غور سے دیکھین کس مقام پر پانی زیادہ آگیا ہے پس جس مقام کو نرم پاوین تراش ڈالین اور کسی کملی کے ٹکڑے کو شہد مین تر کرکے سمون پر باندھین ہر صبح و شام تازی بندش کر دیا کرین اور پانی اگر آجاوے تو اوسکو خوب دبا کے یا نشتر کے ذریعہ سے شگاف دیکے نکالڈالین تین چار دن اسی طرح کی دیکھ بھال سے جانور صحیح اور تندرست ہوجائے گا۔ اگر گھوڑے کو سرطان ہو تو علامت اس مرض کی یہ ہے کہ جانور کے سمون پر ورم ظاہر ہو اور بڑھتے بڑھتے سمون کے اوپر پنڈلی پر بھی کیسقدر ورم آجائے تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** برگ کرود۔ سیر۔ خردل۔ کوٹ کے تھوڑے سے پانی مین جوش دیکے ملین اور بعد ملنے کے روغن زیتون سے سمون کو چرب کرین **نوع دیگر** مغز کلہ گوسفند۔ مغز استخوان گاؤ جاؤشیر۔ روغن کنجد مین خوب پکائے ورم پر باندھین تین دن تک ہر روز صبح کو تازہ تازہ باندھنے سے فوراً ورم دفع ہوجاتا ہے اگر جانور کے تمام بدن مین زرد پانی اوتر آیا ہو اور خارش بہت ہوتی ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پیہ خوک ۵ سیر۔ برنج ایک سیر پکا کے تمام بدن پر ملین یا انزروت۔ مرداسنگ۔ خطمی۔ روغن زیتون باہم آمیز کرکے تمام بدن پر مالش کرین **نوع دیگر** زردچوبہ۔ مرداسنگ سفید۔ کبریت۔ خون سیاؤشان کوٹ کے روغن زیتون مین ملا رکھین مالش کرنیکے وقت تھوڑا سا تازے روغن کنجد مین ملا کے تمام بدن پر ملین۔ اگر گھوڑے کو خارش ہو تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** اشنان۔ نمک۔ روغن گاؤ مین ملائے پکائین اور جانور کے تمام بدن پر ملکے صابون سے دھو ڈالین **ایضاً** زنگار۔ مغز گوسفند مین ملا کے جانور کے تمام بدن پر ملین اور تھوڑی دیر کے بعد صابون لگا کے دھو ڈالین۔ اگر جانور کے ہاتھ پیرون مین عارضہ شقاق ہوجائے اوسکا علاج یہ ہے **علاج** مرداسنگ پیسکے روغن گل مین ملا کے سمون پر ملین **نوع دیگر** زردہ تخم مرغ۔ قطران۔ بادیان رومی۔ شیرہ خرمای کہنہ مین جوش دیکے جانور کے سمون پر باندھین **نوع دیگر** قطران پیسکے سمون مین لگا دین اور گوشت دنبہ گرم کرکے دہنیت اوسکی لیکے سم کے اندر اور باہر خوب مل دین

نوع دیگر جنگلی بلی کی چربی گرم کرکے موضع شقاق پر ملین نوع دیگر وزق کو مارکے موضع
شقاق پر باندھین اگر جانور کا سم نعل سے گھس گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج گندنا اور بکری کی
چربی خوب ملاکے جانور کے سمون مین بھرین اور کوئی لوہے کا پتر گرم کرکے جانور کا سم اوسپر
رکھین کہ چربی گرمی پاکے بہ نکلے اور تمام سم اندر اور باہر بخوبی چرب ہوجائین تین چار دن
اسی طرح روز کرتے رہین اور طویلہ مین سوکھی لید بچھاوین نوع دیگر قطران شامی نفط بقدر
پانی مین خوب جوش دیکے سمون پر ٹپکائین نوع دیگر بکری کے بچے کی چربی پگھلاکے سمون پر
ٹپکانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے نوع دیگر خارپشت کو مارکے جانور کے سم پر رکھین اور ایک
چمچہ گرم کرکے اوس سائی پر رکھین کہ اوسکی چربی پگھل کے سم کے اندر باہر خوب سرایت کرجائے
اور کسی مقام پر مردہ سائی کی چربی کا چھو جانا اچھا نہین ہوتا کیونکہ یہ حکم تیزاب کا رکھتی ہے
لہذا بجز سم کے اور تمام بدن جانور کا اس چربی سے بچائے رکھین اگر گھوڑے کو جذام ہو گیا ہو تو
پہچان یہ ہے کہ زبان اوسکی کالی ہوجاتی ہے آنکھون سے اوسکی پانی بہا کرتا ہے سر اوسکا ہمیشہ
نیچے لٹکا رہتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج سیر مقشر چار اوقیہ روغن کنجد مین اسقدر جوش دین کہ
لہسن کا ذائقہ بخوبی تیل مین آجاوے بعد اوسکے روغن صاف کرکے رکھ چھوڑین تھوڑا تھوڑا روز جانور کی
ناک مین ٹپکا دیا کرین علاوہ اسکے تھوڑا لہسن کا پانی روزمرہ جانور کو پلاوین چند عرصہ مین
آثار صحت کے ظاہر ہونا شروع ہونگے ایک مرض جسکا نام بیلاق ہے اکثر گھوڑون کو ہوجایا کرتا ہے
یہ مرض جذام سے بالکل مشابہ ہوتا ہے جذام اور بیلاق کی پہچان کا قاعدہ عقلمندون نے
یہ بتایا ہے کہ جذام مین جانور کی زبان کالی ہوجاتی ہے اور بیلاق مین زبان کسیقدر
سوج جاتی ہے اور رنگ اوسکا کالا نہین بلکہ سرخ ہوجاتا ہے سوکھی اور ہری گھانس
ایک ساتھ ملاکے کھانے سے اکثر یہ مرض ہوجایا کرتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج مویز منقی اور
حلبہ خوب باریک کوٹکے جانور کو روز کھلاوین تین چار دن مین مرض رفع ہوجائیگا
اگر گھوڑے کو شقاق ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج نورہ جانور کے بدن پر لگاوین
کہ بال گرجائین بعد اسکے نمک اور قلبہ کوٹکے سرکہ خالص مین ملاکے موضع شقاق پر ملین
اور مالش کرکے روغن گاو سے چرب کرین اگر کوئی زرنیخ وغیرہ جانور کی آنکھ مین دشمنی سے

لگاوے اور آنکھین سفید ہو کر سوج جاوین تو علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن گاؤ آنکھون مین لگائین۔ اگر جانور راستہ چلنے مین اونگھتا چلتا ہو یا نیند کی غنودگی مین بھرا ہوا راستہ چلے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان کو خرقہ کتان مین باندھکے جانور کے بازو پر باندھین پس جانور کی عادت غنودگی کی بالکل دفع ہو جائیگی

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالۂ نافعہ مشتملبر اوصاف واصناف وعلاج جملہ امراض اشرف الحیوان موسوم بہ فرسنامہ اول مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مطابق مارچ ۱۹۱۲ء مطبع نامی لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہو کر ہدیۂ ناظرین باتمکین ہوا

نوٹ: اس کتاب کا حق تالیف بحق مطبع نامی لکھنؤ محفوظ ہے العبد قطب الدین احمد [illegible] مطبع نامی لکھنؤ

علاج الفیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے نادر حسین عزیز نگرامی ملتمس ہے کہ ایک روز اثنائے گفتگو مین شفیق دلی انیس قلبی شیخ عبداللہ انجارج کتبخانہ تجارت مطبع نامی لکھنؤ نے فرمایا کہ آجتک کوئی مستقل عمدہ رسالہ ہاتھیون کے معالجہ کے بارہ مین تالیف نہین ہوا ہین آپ کوئی مستقل رسالہ تالیف کیجیے تو نہایت ہی بکار آمد ہو۔ اونکی صلاح پسند ہوئی اور یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اسکا نام علاج الفیل رکھکر ایک مقدمہ اور تین فصلون پر ترتیب دیا ناظرین اگر کہین خطا و سہو پائین تو چشم پوشی کرکے معاف فرماوین

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ مہاراجہ کشن بے انتہا جسیم و جسیم تھا کہ اوسکا بار گھوڑا نہین اوٹھا سکتا تھا اور پا پیادہ چلنا ایک تو دشوار دوسرے شان کے خلاف تھا اوسکی سواری کیواسطے جانور تجویز ہونے لگے تو بجز ہاتھی کے اور کوئی جانور ایسا نہ معلوم ہوا جس سے اوسکی سواری کی شان و شوکت بھی عیان ہو اور بار برداری اور ڈیل و ڈول کے لحاظ سے بھی سب جانورون سے بڑھا ہوا ہو۔ غرضکہ کچھ ہاتھی جنگل سے پکڑ لائے گئے اور اونھین چلنا پھرنا اوٹھنا بیٹھنا اشارون سے سکھایا گیا جب وہ ہاتھی تعلیم پا چکے تو مہاراجہ موصوف اوسپر سوار ہوا جس سے اوسکی شان و شوکت دوبالا ہو گئی۔

ایک عرصہ کے بعد ایک شخص خواجہ محمود نام پیدا ہوا جسنے ہاتھیون کے چلنے پھرنے

اور اوٹھنے بیٹھنے کے لیے الفاظ مخصوصہ قرار دیے اور ہر ہاتھی کو اوس اصطلاح و قواعد کے موافق تعلیم کرنے لگا چنانچہ اوسکے تعلیم یافتہ ہاتھی بےنظیر نکلے۔ جب ہاتھی بیمار ہوتا تو اوسکا علاج بھی کر لیتا۔ الغرض وہ اس فن مین مشہور ہوا قطب شاہ اوسکے شاگرد ہوے اونھون نے اس فن مین بڑی بڑی ترقی کی۔ اوسکے چار شاگرد ہوے خواجہ سعید خواجہ شہاب۔ خواجہ رؤف۔ خواجہ یعقوب۔

مادۃ التکمیل مین بیان کیا گیا ہے کہ ہاتھیون کے کہیت یعنے جہان کثرت سے پیدا ہوتے ہین آٹھ ہین اور وہ یہ ہین مورنگ۔ رنگون سلہٹ۔ کچھاڑ۔ سیلان۔ شام۔ چاٹگام۔ سراندیپ مورنگ علاقہ نیپال کے ہاتھی سیاہ رنگ اور اونچے دار بدن ہوتے ہین رنگون کے ہاتھی اونچے چھریرے سیاہ رنگ کے ہوتے ہین سلہٹ کے ہاتھی سیاہ رنگ مضبوط ہوتے ہین سیلان کے ہاتھی اکثر بھورے رنگ کے نہایت مضبوط اور خوبصورت اور تیز قدم لڑائی کے قابل ہوتے ہین اور شام چاٹگام سراندیپ مین ہاتھی ہر ایک قسم کے ہوتے ہین۔

مخزن الادویہ مین بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص دانت فیل کی اپنے پاس رکھے درد شکم سے محفوظ رہے اور اوسکے بیٹ کا سرمہ آنکھ کی کثافت کو زائل کرتا ہے اور خشک خرطوم کا بخور دافع بواسیر ہے۔

نزہت نامہ مین لکھا ہے کہ ہاتھی کی عمر تین سو سے چار سو تک ہوتی ہے اور جس ہاتھی کے دانت دراز اور گداز ہون اوسکی بہت بڑی عمر خیال کرنا چاہیے۔ تجربہ سے یہ صفت انسان مین بھی پائی گئی ہے۔ اور بعض ہاتھی کی پیشانی کا پسینہ بہت ہی معطر ہوتا ہے۔ اگر اوسکے کان کا میل کسی کو کھلاوین تو اوسکو ایک ہفتہ نیند نہ آوے۔ اگر اوسکی دانت کو جلا کر شہد مین ملا کر لگائین تو جھائیان اچھی ہو جائین اور اوسکی دانتون کا برادہ ماء العسل یا عسل یا نبات کے ساتھ چند روز کھانا مقوی حافظہ و رافع درد مفاصل و حابس اسہال و نزف الدم ہے اور طہر کے بعد برادہ مذکور ایک درم دو مثقال نبات کے ساتھ تین چار دن کھانا معین حمل ہے اور اوسکے برادہ کا حمول بھی یہی اثر رکھتا ہے اور زرد رد ہموزن برادۂ آہن کے ساتھ بواسیر کو کھوتا ہے اور تعلیق مانع ضرر

وبا و طاعون و صرع و ام الصبیان ہے اور اگر درخت مین باندھین ثمر شیرین ہون اور اگر سرگین کو شہد کے ساتھ حمول کرین تو عورت حاملہ نہ ہو۔
عجائب المخلوقات مین لکھا ہے کہ اگر ہاتھی کی کھال تپ لرزہ والے کو باندھ دین تو فوراً ساکن ہو جائے اور اگر سرگین جلائین تو مچھر کا نام و نشان تک نہ رہے۔

باب اول اصطلاحات کے بیان مین

جو ہاتھی عظیم الجثہ اور ہاتھ پانون کا چھوٹا ہو اوسے کھریہ کہتے ہین۔ جو ہاتھی بہت بلند ہو اور اوسکے دونون دانت بڑے بڑے اور اوپر کی جانب خمدار ہون اوسے حرکہ کہتے ہین جس ہاتھی کے چارون پانون مین سولہ ناخن ہون اوسے سولھ نہان کہتے ہین اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کے تالو مین سیاہ نقطہ بہت ہون اوسے کشن تالو کہتے ہین اور وہ بہتر ہے جس ہاتھی کے تالو کی رنگت گلاب کی طرح ہو اوسے گلاب تالو کہتے ہین اور وہ بہت بہتر ہے جس ہاتھی کا سارا تالو سیاہ ہو اوسے شام تالو کہتے ہین اوسے بعض بہتر اور بعض بدتر جانتے ہین جس ہاتھی کی زبان سیاہ یا مائل بہ سیاہی ہو اوسے سیاہ زبان کہتے ہین اور یہ عیب مین داخل ہے۔ جس ہاتھی کی دم زمین پر لٹکتی ہو اوسے جھاڑو دمان کہتے ہین اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کی دم سانپ کے پھن کی طرح ہو اور دم کی کنگنی گرہ دار ہو اوسے ناگ دمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے دم کی کنگنی پانون تک پہنچے اوسے بڑدمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے کان کی جڑ مین گائے بکری کے پستان کی طرح لٹکن لٹکتا ہو اوسے گھنٹی کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے سر کے بیچ مین گڈھا ہو اوسے چھتر کھینگ کہتے ہین اگر گڑھے کے دونون طرف بلندی برابر ہو تو بہتر ہے ورنہ معیوب جس نر ہاتھی کے دانت نکلے اوسے دنتیلا اور جسکے نہ نکلے اوسے مکونا کہتے ہین جس ہتھنی کے دانت نکلے اوسے دنتولی اور جسکے نہ نکلے اوسے صندلی کہتے ہین اور جو ہاتھی سر اوٹھا کے چلے اوسے اودھ مہرہ کہتے ہین۔

فیلبان کو **مہاوت** کہتے ہین - وہ آلہ جسے فیلبان اپنے ہاتھ مین رکھتے ہین اور ہاتھی کے بےاختیار ہونے کیوقت اوسکے سر پر مارتے ہین اوسے **گجباک** کہتے ہین اور **آنکس** بھی کہتے ہین - رسّی یا اور کسی چیز کا حلقہ جو ہاتھی کے گلے مین ڈالدیتے ہین اور وہ فیلبان کے لیے بطور رکاب ہے اوسکو **کلاوہ** کہتے ہین - زنجیر جو ہاتھی کے اگلے پانون مین باندھتے ہین اوسے **بیڑی** کہتے ہین - لکڑی کا حلقہ جسمین رسّی لگا کر ہاتھی کے پچھلے پانون مین باندھتے ہین اوسے **کلائی** کہتے ہین - ہاتھی کی دونون آنکھون کے درمیان مین اونچی گول ہڈی کو **پیتوان** کہتے ہین اور اوسکے سر کو **مستک** - نیچے کے ہونٹھ کو **کھنڈی** اور منہ کو **بھبوڑ** کہتے ہین - ہاتھی کی ناک کو **سونڈھ** اور بڑے دانتون کے نکلنے کی جگہ کو **سوپالی** کہتے ہین ہاتھی کی پیٹھ پر باندھنے کے روئی دار کپڑے کو **گدّی** اور موٹی رسّی کو **رسّا** کہتے ہین جو کپڑا ہاتھی کی پیٹھ پر ڈالتے ہین اوسے **جھول** کہتے ہین ہاتھی کے پیٹھ پر کے چھتری دار تخت کو **عماری** اور تکیہ دار کو **ہودج** کہتے ہین -

جب ہاتھی سے کہنا ہوتا ہے اوٹھ جا تو **مَیل** بولتے ہین اور آگے بڑھ جانیکو **اگد** اور گھوم جانیکو **پیچ** چارون پانون سے بیٹھ جانیکو **سُم بیٹھ** پچھلے دونون پانون سے بیٹھ جانیکو **پلیہ بیٹھ** ایک پیر اوٹھانیکو **بیلہ** - آگے بدن سے جھک جانیکو **جھک** سونڈھ اوٹھانیکو **کھید** پانون پھیلانیکو **تن** - پکڑنیکو **لگہ** - چھوڑ دینے کو **چھٹ** - کھانے کو **دلہ** - غلہ کی جنس سے ہاتھی کی غذا کو **داپ** چارہ وغیرہ کی قسم سے ہاتھی کی غذا کو **چارہ** پانی پینے کو **چھپ** گری چیز اوٹھانیکو **دھر اوٹھا** گری چیز اوٹھا لیچلنے کو **دھر مبل** دونون پانون سے کود جانیکو **اڈی** کہتے ہین -

ہاتھی کے ناخنہ کو **کنس** اور تالو کے زخم کو **تالو پھاڑ** کہتے ہین پیٹھ کے زخم کو **گدچام** بدن کے پھپھولے کو **آگ لگن** سردی سے جکڑ نیکو **سیٹ** مگر حرارت سخت ہونیکو **گج چام** پیٹ کے بخار کو **کھاؤ چال** قے کرنیکو **ڈوکی** پیر کھینچنے کو **کھت سن** گانٹھ کے زخم کو **زانوا** پانون کے پھوٹنے کو **فس پھاڑ** تلوے کے زخم کو **کنڈھی** ایڑی پھٹنے کو **پاچین** ناخن پھٹنے کو **کھون** ناخن گرنیکو **پاپر پھاؤ** تلوے سے رطوبت نکلنے کو **رس اوتار** اور دُم کے بال گرنیکو **بھتی** کہتے ہین -

سفوف جو ہاتھی کو کھلایا جاتا ہے اوسے **دھارن** کہتے ہین - گولی جو ہاتھی کو کھلائی جاوے اوسے **گٹکا** کہتے ہین - تر کپڑا جو ہاتھی کے بدن پر پھرایا جاوے اوسے **پوچارا** کہتے ہین دوا جو

آٹے مین رکھکر گولی بناکے ہاتھی کو کھلائی جاوی اوسی گولہ کہتے ہین - دوا جو بطور ضماد یا طلا کے بنائی جاوی اوسی ٹھیپ اور جو پیال وغیرہ سے باندھکے ہاتھی کے مُنھ مین دیجاوے اوسے **کوبچی** کہتے ہین -

باب دوم امراض خاص کے بیان مین

کنس یعنے ناخنہ آنکھ کے گوشہ مین سرخ ریشے پیدا ہوتے ہین اور بڑھتے بڑھتے تمام آنکھ کو چھپا لیتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** ادرک - آنبہ ہلدی - لونگ - نربسی - افیون ہموزن لیموؤن کے عرق مین گھسکر آنکھ مین لگائین **نوع دیگر** تل کے تیل مین نوشادر گھسکر لگائین **نوع دیگر** کانچ یا سیپ یا بارہ سنگھا یا زرد کوڑی عورت کے دودھ مین گھسکر آنکھ مین لگائین **نوع دیگر** برادۂ آہن - چھوٹی بڑی مائین - رنگی ہڑ - مازو ہموزن سرمہ بناکر آنکھ مین لگائین **نوع دیگر** ببول کی چھال سیر بھر - تین سیر پانی مین جوش دین جب سیر بھر رہے چھانکر پھر اکیس دورتی گھسکر چھینٹا دیا کرین -

ڈھلکے یعنے آنکھ سے پانی گرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** سودہ پھٹکری - آنبہ ہلدی ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ - برگ تمر ہندی دو تولہ پانی مین پیسکر نیم گرم آنکھ کے چارون طرف ٹھیپ کرین **نوع دیگر** نمک کے پانی کا چھینٹا دیا کرین **نوع دیگر** پھٹکری - رسوت - لونگ - افیون ہموزن املی کے پانی مین رگڑکر آنکھون مین لگائین **نوع دیگر** سفیدی بیضہ مین تج - افیون گھسکر لگانا چاہیے -

جالا یعنے سفید جھلا آنکھ پر آجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** برگ سرس - برگ ببول - پوست نیب - اجوائن دیسی نمک - پھٹکری - چولھے کی مٹی ہموزن پانی مین پیسکر لگائین اور ہڑ کے پانی سے آنکھ دھوئین - **نوع دیگر** چونہ کی کلی - تنکھی دو دو تولہ - نمک ایک تولہ - نوشادر چھ ماشہ کوٹکر پانی مین ترکرکے آنکھ دھویا کرین اور پوچارا کرین -

ماٹرا یعنے آنکھ کی سفیدی پر سفید پردہ چھا جانیکا یہ علاج ہے **نسخہ** مازو - ترملی - گھونگچی سفید برگ سرس - رتن جوت - ہلیلہ زرد - آنبہ ہلدی - ہلیلہ سیاہ - گوگل - جائفل - افیون پھٹکری بریان ناخن فیل ہموزن سُرمہ کرکے عسل خالص مین ملاکر لگایا کرین -

پھُلی یعنے سیاہی پر سفید پردہ آجانیکے علاج مین ماٹرا اور ناخنہ کی دوائین مفید ہین - تالو پھاڑ جسے تھوتھنی بھی کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** چار تولے دھوئے ہوی مکھن مین توا کھیر - چھوٹی الائچی کے دانے دو دو تولہ - کباب چینی ایک تولہ سفوف بناکے ملاکے لگایا کرین

نوع دیگر سمندر سوکھ۔ کباب چینی سفوف کرکے نیب کے تیل مین ملاکر لگاوین۔
کلی کا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ کلی فیلبانون کی اصطلاح مین اوس ہٹّی کو کہتے ہین جو ایک
ایک ہٹّے بڑے دانتون کے اندر ہین اور اوسکے کٹنے سے ہاتھی اندھا ہوجاتا ہے اور کلی لٹکنے مین بدشکل بھی
معلوم ہوتے ہین اسلیے وقت دانت تراشنے کے کلی چڑھانیکی حاجت ہوتی ہے نسخہ آرد ماش
گھونگچی سفید ہموزن پانی مین پیسکر نیم گرم ٹھیپ کرکے کپڑے سے باندھین اور ببول کی لکڑی جلاکر
سینکین پھر آرے سے دانت ہاتھی کا کاٹین اگر خون نکلے تو چکنی مٹی تالاب کی قدرے شنگرف ملاکر لگاوین
پھر ٹھیپ لگائین جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ سنگجراحت۔ مردا سنگ دو دو تولہ چینی کے برتن کا ٹکڑا چھ ماشہ
توتیا ایک ماشہ سفوف کرکے ریندی کے تیل مین ملاکر لگائین اور کپڑے سے باندھین نوع دیگر اینٹ کا چونہ
خشک ٹاٹ کی تھیلی مین بھرکر دانت مین چڑھائین اور پانی اوسپر ٹپکائین تین دن یہی ترکیب کرین۔
پھٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ سیپ کا چونہ۔ مازو۔ کائپھل۔ کتھہ۔ ببول کی چھال ہموزن سفوف
کرکے بھرین اوپر سے موم کی ٹکیا رکھکر کپڑے سے باندھین نوع دیگر زرد کوڑی جلاکر مصطگی۔ شکر سفید
ہموزن سفوف کرکے بھر دیا کرین نوع دیگر تل کا تیل ٹپکا کر بال کی راکھ بھر دین نوع دیگر روغن شیشم
شگاف مین دانت کے دیکر پیاز کا چھلکا سٹائین نوع دیگر انڈے کی سفیدی مین شکر ملاکہ بھرین
نوع دیگر انڈے کی سفیدی مین چینی کے برتن کا ٹکڑا ملاکر بھرین۔
دانت کے کیڑے کا علاج یہ ہے نسخہ ابرک۔ سیندور ہموزن سفوف کرکے لگائین نوع دیگر سنگھیا
آنولہ سار۔ گندھک۔ ہرتال۔ جواکھار۔ مینسل ہموزن برگ کٹائی کے عرق مین پیسکر لگائین
سڑے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ مسی۔ نوشادر ہموزن پیسکر لگائین نوع دیگر توتیہ خام سفوف کرکے بھرین
ٹوٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ بسکھپرا مع برگ و شاخ پیسکر ٹھیپ کرین نوع دیگر گھی گرم کرکے داغین
ناقص دانت کے گرانیکا علاج یہ ہے نسخہ جواکھار چار تولہ تیکھر بارہ تولہ سفوف کرکے اکون کے دودھ مین
ملاکر لگائین نوع دیگر تیکھر۔ سہاگہ خام۔ نوشادر سفوف کرکے اکون کے دودھ مین ملاکر لگائین
گدچام یعنے پیٹھ کے زخم کا علاج یہ ہے نسخہ ایک تولہ کچا موم۔ پاؤبھر گای کے گھی مین جھلائین اور رسل
توتیا۔ گندھک۔ مردا سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے اوسمین ملاوین پھر ایک تولہ پارہ خوب حل کرکے
ٹھیپ کرین نوع دیگر شوری کے پانی سے دھویا کرین نوع دیگر تین تولہ سرسون کے تیل مین دو تولہ

توت کے پتے کی ٹکیا جلائین اور چھانکر سفوف ست بہروزہ رال ایک ایک تولہ ملا کر آگ پر رکھین
پھر موم سفید ایک تولہ ملا کر جب سرد ہو ٹھیپ کرین۔

آگ لگن جسے اگن باد بھی کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس بیماری مین
چھوٹے چھوٹے دانے یا پھپھولے ہوتے ہین اور کبھی رطوبت بھی نکلتی ہے نسخہ بیری اور ببول اور نیب
کی پتیان ہموزن پانی مین پیسکر ٹھیپ کرین نوع دیگر سفوف کاسنی۔ دھنیا۔ کبابہ ایک ایک تولہ ہموزن
پُڑیا بنا کر کھلائین نوع دیگر رات کو پاؤ بھر گیہون پانی مین تر کر رکھین صبح کو کھلائین چند روز یہی کیا کرین
نوع دیگر نمک سیندھا۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ رائی۔ گوڑ بچھ آٹھ آٹھ تولہ سہاگہ بریان چار تولہ
چونے کی کلی۔ باروت ولایتی۔ گوگل بریان دو دو تولہ ہینگ بریان ایک تولہ سفوف کرکے ڈیڑھ سیر اکون کے
پھول کچے کچل کے ملادین اور دھتورہ یا ارنڈ کی تہ برتہ بہ تہ جما کر لپیٹکر گولہ بنادین اور گل حکمت کرکے پکاوین پھر
مٹی چھوڑا کر بارہ تولہ ماش کا آٹا ملا کر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین ہر روز ایک گٹکا کھلایا کرین۔

گج چرم کا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس مرض مین بدن کا چمڑا سخت ہو کر سوراخ سوراخ ہو جاتا ہے
نسخہ تل کا تیل پاؤ بھر گائے کا گھی آدھ پاؤ آگ پر ملاوین پھر رال سفید آدھ پاؤ سفوف کرکے ملادین
اور سرد کرین اور نیب کی پتی کے جوشاندہ سے ایک ایک تہ دھو کر ٹھیپ کرین اوپر سے بیر کی
چھال یا انبہ یا مولسری کی چھال یا ببول یا نیب کی چھال یا لودھ یا برگ حنا سفوف کرکے چھڑکین۔

بدہضمی کا علاج یہ ہے نسخہ اجوائن دیسی گندھک آٹھ تولہ سار چار چار تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر ماش کے
آٹے مین ملا کر ایک ایک تولہ کا گٹکا بنا کے کھلائین نوع دیگر سہاگہ بریان ایک چھٹانک پچلہ بریان تین پاؤ
سیسہ کا چونہ آدھ پاؤ۔ باروت چھ تولہ۔ ہرتال طبقی دو تولہ سفوف کرکے سیر بھر گڑ مین تین تین تولہ کا
گٹکا بنا کر کھلائین نوع دیگر پانچ سیر جنبیلی کی پتیان آدھ سیر ہلدی کو ٹکر دو سیر گڑ پانچ سیر پانی مین
گلائین جب گاڑھا ہو جاوے اوتار رکھین روز تین تولہ کھلایا کرین نوع دیگر باروت شورہ ہینگ۔
سجی چونے کی کلی۔ سہاگہ دو دو تولہ آدھ سیر گڑ مین دو تولہ کا گٹکا بنا کر کھلایا کرین۔
واضح رہے کہ کوٹھا چال بھی انھین دواؤن سے اچھا ہوتا ہے۔

پیٹ کے مروڑ کا علاج یہ ہے نسخہ چار تولہ لال مرچ کو پاؤ بھر گڑ مین ملا کر کھلائین نوع دیگر
صابون دیسی۔ گڑ۔ نمک سانبھر ہموزن کو ملکر دو دو تولہ صبح و شام کھلائین نوع دیگر گائے کا پھل پچلہ سوختہ

چھہ چھہ تولہ سہاگہ بریان تین تولہ سفوف کرکے پاؤبھر گڑ اور چار تولہ گھی مین گوندھکر چار گولہ بنائین اور کھلائین نوع دیگر سہاگہ بریان۔ ہینگ بریان۔ باروت دو دو تولہ سیپ کا چونہ دس تولہ کوٹکر چالیس تولہ گڑ ملاکر برگ سہجنہ کے عرق مین گوندھکر تین لبدی بناکر اوسی طور سے کھلائین۔

دست آنیکا علاج یہ ہی نسخہ آدھ سیر بھنگرے کی پتی تین دن تک کھلائین نوع دیگر بہر روز پاؤبھر گگر دہی کا بنا ہوا تیا کھلائین

پیٹ کے کیڑونکا علاج یہ ہے نسخہ ارنڈ کا پتا۔ روسہ کا پتا۔ آکون کا پتا۔ دھتورے کا پتا دو دو سیر اجوائن دیسی سیر بھر سہاگہ۔ ہینگ آٹھ آٹھ تولہ کچلکر مٹکی گلی مین رکھکر ہاتھی کا پیشاب بھر کر بیس روز چھوڑ دین پھر تھوڑا نمک بھر روز صبح کو کھلایا کرین نوع دیگر اسپند دو سیر سفوف کرکے دو سیر گڑ مین دھارین بناکر چار تولہ روز مرہ کھلایا کرین نوع دیگر آکون کی چھال۔ نمک سانبھر تج۔ پرانی ہڈی جانور کی عدد تولہ سفوف کرکے پاؤبھر آرد ماش ملاکے چار چار تولہ کے گولہ بناکے روزمرہ ایک گولہ کھلایا کرین۔

یہ جلاب کے نسخے ہین جو اکثر آنون مین دیے جاتے ہین نسخہ آدھ سیر انجیر کی چھال کو آدھ پاؤ نمک سانبھر کے ساتھ کوٹ کر چی کرین نوع دیگر گڑ۔ چونہ۔ گھی ہموزن تین تین تولہ کی لبدی بناکر کھلائین نوع دیگر نمک سانبھر۔ رائی آدھ آدھ پاؤ پیسکر پاؤبھر گڑ مین ملاکر کھلائین۔

ڈوگی کا علاج یہ ہے نسخہ گندھک کو سفوف کرکے تل کے تیل مین ملاکر دھارن بناکر صبح شام ایک تولہ کھلائین نوع دیگر نمک سانبھر پاؤبھر دو سیر پانی مین جوش دیکر پلاوین۔

گھن رس کا علاج یہ ہے نسخہ اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ گیرو۔ ہلدی۔ راجبوتہ۔ آنبہ ہلدی۔ دار ہلدی۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ جوکھار۔ سجی دس دس تولہ۔ سمندر پھل۔ پوست بیخ انگوبہ۔ پوست بیخ ہنسراج۔ پوست بیخ دھتورہ۔ پوست بیخ روسہ پانچ پانچ تولہ گندم بریان سیر بھر سفوف کرین دو تولہ مین دو تولہ آرد باجرہ ملاکر آدمی کے پیشاب مین گوندھکر پکائین اور گولہ بناکر کھلائین۔

زانو کا علاج یہ ہے نسخہ برگ روسہ چار سیر کچلکر۔ نمک سانبھر۔ سجی سیر بھر ہاتھی کے پیشاب مین پکاکر بھپارہ دیوین اور ٹھیپ کرین اور آکون کے پتے سے باندھین۔

نس بھاڑ یعنے پانون پھول جانیکا علاج یہ ہے نسخہ جو کا آٹا۔ تل چار چار تولہ چار عدد بیضہ مرغ ملاکر ہاتھی کے پیشاب مین پکاکر ٹھیپ کرین اور ارنڈ کے پتے ہی باندھین نوع دیگر رائی۔ لال مرچ شراب مین پیسکر ٹھپ کرین نوع دیگر توتیا چار تولہ۔ باروت عمدہ بیس تولہ

سفوف کرکے آدمی کے پیشاب مین ملا کر ٹھیپ کرین اور اوپر سے سینکین۔

کنڈھے یعنے تالو کے زخم کا علاج یہ ہے **نسخہ** صابون دیسی توتیا چار چار تولہ افیون دو تولہ پیسکر تل کے تیل مین پکا کر ٹھیپ کرین **نوعدیگر** تل کے تیل مین نمک سانبھر گھوٹکر ٹھیپ کرین اور اوپلے کی آگ سے سینکین برگ کمرونده یا برگ پیپل یا برگ املی مین گوال گر و گھسا کر ٹھیپ کرین **نوعدیگر** سیپ کا چونہ۔ ریوند چینی ہموزن پیسکر تل کے تیل مین ملا کر ٹھیپ کرین **نوعدیگر** میده لکڑی سونف۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ گول مرچ پیپلا مول پیپل۔ نمک سانبھر ہموزن سفوف کرکے شہد مین گوندھکر دو دو تولہ کا گٹکا بناوین اور روزمرہ ایک گٹکا کھلایا کرین۔

واضح رہے کہ کنڈھے کی دوائین بھی اسمین مفید ہین۔

کھورن یعنی ناخن پھٹنے کا علاج یہ ہی **نسخہ** توتیا دو تولہ بھنگرہ سیندھا ایک ایک ماشہ قند سیاہ ایک تولہ پیسکر ٹھیپ کرین اور سینکین پایر بھاؤ یعنی ناخن گر جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** جوزہ مرغ کو پر اور آلائش سے صاف کرکے گھی۔ لونگ مین پکائین پھر ہڈی دور کرکے عقر قرحا۔ لونگ دو دو تولہ سفوف کرکے ملائین اور تین گولہ بنا کر تین دن کھلائین۔

بھننی یعنے دم کے بال گر جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** سرسون کے تیل مین گرگٹ پکا کر ٹھیپ کرین **نوعدیگر** تل کے تیل مین کپڑا بھگو کر رکھنا بھی مفید ہے **نوعدیگر** اگون کی جڑ آدمی کے پیشاب مین پیسکر پکا کر ٹھیپ کرین۔

باب سوم امراض عام کے بیان مین

ناسور کا علاج یہ ہے **نسخہ** آدمی کی پرانی ہڈی اور ناخن بریان پانی مین کھرل کرکے ناسور مین ٹپکائین **نوعدیگر** تل کے تیل مین کتکی جلا کے کڑاہی مین حل کرکے بھرین۔

زہر باد کا علاج یہ ہے **نسخہ** نمک لاہوری دو تولہ۔ باروت چار تولہ ہاتھی کے پیشاب مین پیسکر ٹھیپ کرین **نوعدیگر** بسکھپرا۔ ہلدی آدھ آدھ پاؤ سفوف کرکے دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین اور ایک گٹکا روز کھلایا کرین **نوعدیگر** نیب کی پتی اجوائن کالی زیری۔ گیرو مکو کی پتی ایک ایک تولہ آدمی کے پیشاب مین پیسکر نیمگرم ٹھیپ کرین۔

مسیت مکر یعنے سردی سے جکڑ جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** آدمی کی ہڈی جلا کر باروت ولایتی دو دو تولہ پرانا گڑ بیس تولہ کوٹکر تھوڑا تھوڑا ایک رات مین لبدی کرین **نوعدیگر** صابون دیسی نمک سانبھر کتھ شیرین ہموزن لیمون کے عرق مین پیسکر ٹھیپ کرین۔

رسل و تار کا علاج یہ ہے **نسخہ** جھوکے کو بیر و آلائش سے صاف کر کے شنگرف۔ ہرتال۔ مرداسنگ
مینسل۔ سیندور ایک ایک تولہ سفوف کر کے پیٹ مین بھرین اور تاگے سے سیکر پانی مین پکاوین
جب پانی خشک ہو جاوے شراب ملا کر کھرل کرین اور تین تین ماشہ کا گڈکا بنا کر ایک روز کھلائین
مستی رفع کرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** نوشادر ایک تولہ۔ دو تولہ شکر مین ملا کر کھلائین **نوعدیگر**
پیپا بانسہ کی پتی مین ایک تولہ پھٹکری بریان ملا کر کھلائین **نوعدیگر** پھٹکری بریان ایک تولہ ایک ہفتہ
کھلائین **نوعدیگر** گاڈی کا پرانا سن آدھ پاؤ۔ گوگل چار تولہ دونون کو ملا کر دھونی دیوین
بجلی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** کتھہ۔ کیترا۔ زیرہ چھ چھ تولہ سفوف کر کے جکنی ٹکے
عرق مین ملا کر کھلائین **نوعدیگر** دھنیا۔ تخم کاسنی۔ کتھہ۔ کیترا۔ زیرہ سفید چار چار تولہ سفوف کر کے
آدھ سیر آٹے مین گوندھین اور کھلائین۔
دھوپ کی گرمی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** باسی پانی مین گھی نمک ملا کر آنکھ پر پوچارہ کرین۔
راہ کی ماندگی سے تاؤ کھا جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** اجمودہ۔ اجوائن خراسانی۔ دھاوے کا پھول
کچلہ جلا کر آدھ آدھ پاؤ۔ زہر تیلیہ چار تولہ سفوف کر کے چار سیر دودھ مین مثل کھوئے پکا کر کھلایا کرین
تندرست رہنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** کچلہ۔ بھلانوان بیس بیس تولہ پچیس تولہ تل کے تیل مین بریان کر کے
سیر بھر قند سیاہ ملا کر چار تولہ روز کھلایا کرین **نوعدیگر** کھری کی پتی۔ جنی کی پتی پاؤ پاؤ بھر اکثر
صبح کو کھلایا کرین تو پیٹ کی بیماریان نہین ہونگی **نوعدیگر** اجوائن۔ نیسی۔ کشوا دس دس تولہ
سہاگہ تین تولہ کوٹ چھانکے تین تولہ کے انداز سے روٹی مین ملا کر گولہ بنا کر کھلائین۔
بھوک کھلنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** سیپ کا چونہ دو تولہ۔ بارود۔ سہاگہ۔ ہینگ چار چار تولہ [illegible]
سفوف کر کے بتیس تولہ قند سیاہ مین ملاوین اور دو دو تولہ کا گٹکا بنا کر ایک ایک در روز کھلایا کرین
نوعدیگر چار تولہ اسپند۔ پانچ تولہ گندھک۔ آنولہ سار سفوف کر کے پاؤ بھر آرد گندم مین ملا کر
ایک ایک تولہ کا گٹکا بنا رکھین اور ہر روز دو گٹکا بعد راتب کے کھلایا کرین۔
موٹے ہونیکا علاج یہ ہے **نسخہ** ہرتال طبقی۔ شنگرف چار چار تولہ۔ سیپ کا چونہ ایک تولہ سفوف کر کے
سیر بھر گھی مین بھونکر چار سیر گڑ مین ملا کر باضافہ شراب لایتی پاؤ بھر دو دو تولہ کا گٹکا بنا دین اور
شام کو ایک عدد کھلایا کرین **نوعدیگر** گول مرچ سیر بھر۔ گندھک پاؤ بھر۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر

نمک سیاہ - نمک لاہوری چھٹانک چھٹانک لیموں کے عرق مین پیسکر چھوڑ دین تیسرے دن
ماش کا آٹا پاؤ بھر ملا کر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین رات کو بعد راتب کے ایک عدد کھلایا کرین -
تیزی آجانیکا علاج یہ ہے نسخہ کپاس کی جڑ عمدہ شراب مین تین دن تر رکھین پھر تین عدد
روز مرہ پندرہ دن تک کھلائین نوع دیگر گول مرچ - کچلہ کترا ہوا - تخم چکوڑ - مالکنگنی
ہموزن شراب مین بھگو کر دھارن بنا رکھین ایک ہفتہ تولہ بھر رات کو بعد راتب کے کھلایا کرین -
نوع دیگر شنگرف ایک تولہ سفوف کرکے آدھ پاؤ آرد ماش مین ملا کر عرق ولہسن کو ایک
ایک چھٹانک مین ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور روز مرہ بعد راتب کے کھلایا کرین نوع دیگر
مینڈل بھنگ گوگل کچلہ بریان سہاگہ بریان چار چار تولہ پوست بیخ مدار سو تولہ سفوف
کرکے شراب مین گوندھکر ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور ایک عدد روز کھلاوین نوع دیگر
ایک تولہ کچلہ سرکہ مین تر کرکے باریک تراش کر چار رتی بارہ پاؤ بھر ماش کے
آٹے مین گولی رکھکر بعد راتب کے کھلاوین

تمت

خاتمة الطبع

بمنہ یہ مجموعہ نافعہ مشتمل بر پنج رسائل اول مسمی بہ تعریف الفرس دوم علاج الفرس
سوم مفید الفرس چہارم تدبیر الفرس پنجم علاج الفیل خاکسار
قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ کے
اہتمام سے اول بار ماہ مارچ
سنہ ۱۹۱۳ء مین طبع ہوا

نوٹ یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء نمبری ۱۱۸۲-۱۱۹۶ اکتوبر ۱۹۰۲ء

نقل بلا اجازت ... مہتمم مطبع ...

العبد قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

اشتہارات

مثنوی عالم - از نواب بادشاہ محل محاورات لکھنؤ کا پورا لطف اس مثنوی کے دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے قیمت فی جلد ۴ر

یوسف زلیخا سرور - اُردو مین یوسف زلیخا کو نظم کیا ہے آخر مین نثر بھی ہے قیمت فی جلد ۲ر

سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی - مؤلفۂ مرزا رجب علی بیگ مرحوم متخلص بسرور قیمت فی جلد ۸ر

خوان لیغما معروف بہ خوان نعمت کلان - اس کتاب مین ہر قسم کے کھانے مٹھائیون حلوون اچارون مربون وغیرہ وغیرہ کے پکانے اور تیار کرنے کی ترکیب درج ہے قیمت فی جلد ۸ر

فتوحات بہنسا - یہ کتاب سراپا ثواب ہے تکی قصہ کہانی کی کتاب یا دل کا گڑھا ہوا ناول نہین ہے اس کتاب کو کامل تحقیق اور تدقیق سے مولانا محمد بن محمد المعز علیہ الرحمہ نے عربی زبان مین تالیف فرمایا تھا جسے مطبع نامی لکھنؤ نے برادران ہند کے واسطے اُردو زبان مین ترجمہ کراکے مع ازدیاد فوائد فتوحات بہنسا کے نام سے طبع کردیا ہے قیمت فی جلد ۶ار

عجائب المخلوقات اُردو - یہ کتاب اول عربی زبان مین تھی پھر فارسی مین اسکا ترجمہ ہوا بعد اسکے اُردو زبان مین چھپی ہے بادشاہ سے فقیر تک اس نادر اور جامع علوم و فنون کتاب کے حرز جان بنانے کا مشتاق رہا ہے زائد تعریف بیکار ہے قیمت فی جلد سے ر

اصول تفتیش - سرسری نظر سے دیکھا جائے تو اس کتاب کے مطالعہ سے صرف یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ کتاب انھین صاحبان کے واسطے مفید ہے جنھین صیغۂ پولیس سے تعلق ہے مگر تھوڑے غور کرنے سے صاف یہ امر ثابت ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا تعلق ہر کہ و مہ کے ساتھ ویسا ہے جیسا افسران پولیس کے ساتھ ہے قیمت فی جلد ۱۲ر

جنتری دہ سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۰۱ع لغایت سنہ ۱۹۱۰ع مطابق سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۲۸ھ موافق سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۱۸ف موافق سمت ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۶۶ بکرمی قیمت فی جلد ۱۰ر

جنتری بست سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۰۱ع لغایت سنہ ۱۹۲۰ع و سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ و سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف و سمت ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۷۷ بکرمی قیمت فی جلد ۴ر

جنتری صد سالہ - یہ جنتری ابتداے سنہ ۱۸۲۱ع لغایت سنہ ۱۹۲۰ع مطابق سنہ ۱۲۳۶ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ موافق سنہ ۱۲۲۸ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف موافق سمت ۱۸۷۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۷۷ بکرمی مطبع نامی لکھنؤ کی کوشش سے مرتب ہو کے طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عہ ر

دیوار قہقہہ - یہ عجب دل لگی کی کتاب ہے چھوٹے چھوٹے قصے اور ذرا ذرا سے چٹکلے جنکے پڑھنے سے خود بخود ہنسی آ دے لکھے ہین قیمت فی جلد ۱۰ر

حکایات نادرہ - یہ کتاب دل بہلانے اور ہنسنے ہنسانے کے واسطے اپنی آپ نظیر ہے قیمت فی جلد ۱۰ر

Final page

اشتہارات

عثمان مریم - مؤلفہ لائف الشوئنش ایجنٹ لندن جسمین جنگ صلیبی کے بعض جنگ اور سلاطین یورپ کے مختصر سوشل حالات کے ساتھ پردہ نسوان بھی فوائد کا ذکر ہے قیمت فی جلد ۱۲/

جفاے ناز - حضرت وحشی نگرامی کی تالیفات سے ہے چشم بد دور یہ ناول کبھی آنکھون سے لگانے کے لائق ہے بندش چست محاورات صحیح و درست عبارت خوب قصہ مرغوب بول چال پیاری زبان ایسی جیسے دل عدے جان داری قیمت فی جلد ۵/

نسیم آرزو - اس ناول کی خوبی عبارت پر اگر لحاظ نہ کیا جاوے تو بھی عبرت آمیز درد کا بھرا ہوا قصہ ہے قیمت فی جلد ۳/

محبوس گذشتہ - اگرچہ یہ ناول کے طرز پر لکھا گیا ہے مگر یہ صحیح تاریخ اوسی زمانہ کی ہے کہ جب ہجری سنہ ۵ لکھا جاتا تھا اور غازی سلطان محمود مرحوم نے اسلامی حملون سے خون کے دریا بہا دیے بہادر بہمنیون کے ہاتھون سکے طوطے اوڑا دیے تھے یہ ناول نہین ہے بلکہ جنگ سومنات کا پورا فوٹو ہے قیمت فی جلد ۱۰/

معشوقہ عرب - اس ناول مین لائق مصنف نے اہل عرب اور ترک طرز تمدن کا اچھے پیرایہ مین فوٹو اوتارا ہے قیمت فی جلد ۱۰/

شبیل نبتی - یہ سچا قصہ بطرز ناول منشی عبد الحفیظ صاحب سید ناسیکر کی تالیفات سے ہے قیمت فی جلد ۴/

نادرہ سلطانہ - اس ناول مین وہ عجیب و غریب حیرت انگیز سرگذشت لکھی گئی ہے جو پہلی صدی ہجری کی یادگار رہے ہے قیمت فی جلد ۴/

خوان آرزو - نہایت حیرت انگیز نتیجہ خیز ناول حضرت وحشی کی یادگار سے ہے قیمت فی جلد ۴/

سعید و زکیہ - اس ناول مین مؤلف نے یہ لطف دکھایا ہے کہ پورا پورا قصہ ہیرو کی زبان سے بیان کیا ہے اور اس مثل کو اپنی بیتی آپ خوب کہی جاتی ہو سچ کر دکھایا ہے قیمت فی جلد ۴/

عمیر و ریحانہ - اس ناول مین پولیس کی کارروائی اچھی دکھائی ہے قیمت فی جلد ۲/

اشک خون یا لاڈلا بیٹا - اس ناول مین اولاد کو تعلیم و تربیت سے بے بہرہ رکھنے کے خراب نتائج دکھائے گئے ہین قیمت فی جلد ۴/

جذبۂ حسن - یہ ناول انگریزی سے ترجمہ کیا گیا ہے جسکے مؤلف لارڈ لٹن صاحب بہادر تھے ہنی ڈوڈر جلنید کا اسمین ڈھکوسلا گایا گیا ہے قیمت فی جلد ۸/

منصور و خورشید جمال - یہ ناول سوختہ دلون کی آتش شوق بھڑکانیکے واسطے اچھا خاصہ آلہ اور برشتہ جگرونکو جلا جلا کے مارنیکے واسطے بیڈھب آتش کا پرکالہ ہی قیمت فی جلد ۴/

نوٹ - محصولڈاک کے واسطے تخمیناً ۲/ فی روپیہ ہمراہ قیمت کتب زائد مرحمت فرمایئے۔

التماس - یہ جملہ کتب قیمت وصول نے سے یا بذریعہ ویلیو پی ایبل ارسال ہو سکتی ہین۔

المشتہر

قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

یہ کتاب بہ عنایت دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء و نمبری ۸۲ - ۱۱ - ۱۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء داخل رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہے لہذا کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع نفرمادین العبد قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

ANNOTATED. W.

For the Blacker Library —

On Horse — In Hindustani.

4 books —

Also a book on the Elephant —

Presented to the Blacker Library

McGill University by

D. Casey Wood

Lithographed copy of original MSS.

Faras-nāma, a book on the horse, in Hindustani, by Muḥammad ʿAbdu'l-Lah, XIII/XIX c., in four books.
Added: _ʿIlāju'l-fīl_, on diseases of the elephant, by the same author, also in Hindustani.
Lith. Lucknow, 1912; pp. 184.

Acc. No.

Class Mk.

Pub.

Date Rec'd. Oct 10, 1927

Agent

Invoice Date

Fund

Notify
Send to

Presented C. A. Wood

Exchange

BINDING

Material

Binder

Invoice Date

Cost

McGILL UNIVERSITY LIBRARY
ROUTINE SLIP